

علی گڑھ کی

منزل لاہریری کے مخطوطات

کی

توضیحی فہرست

(پہلی جلد)

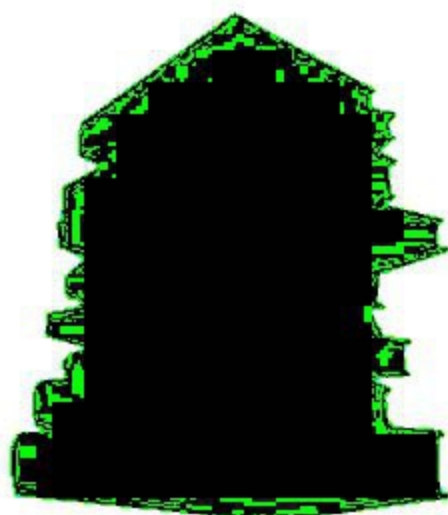
مرتبہ
ڈاکٹر عطا خورشید

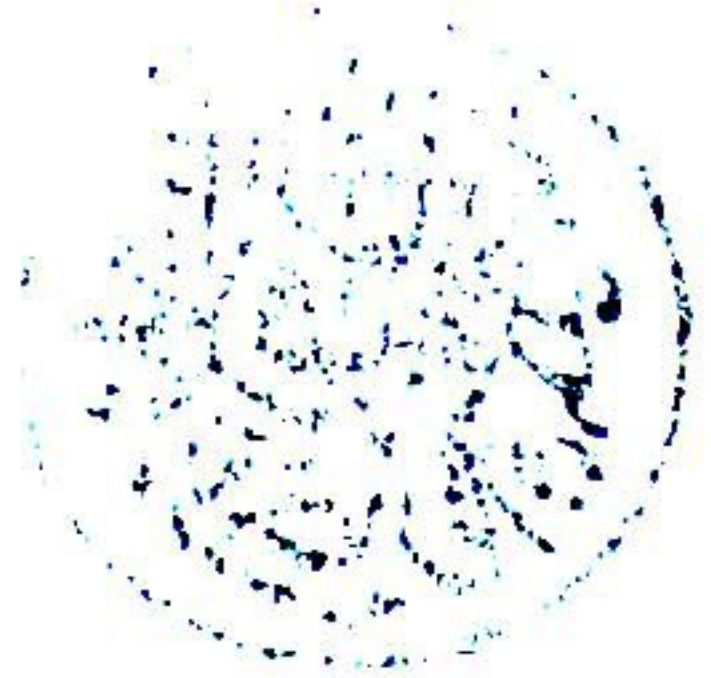
خدا بخش اور نیٹل پبلک لاہریری

پٹنہ

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ





علی گڑھ کی

منزل لاہور سری کے مخطوطات

کی

توضیحی فہرست

(پہلی جلد)



مرتبہ
ڈاکٹر عطا خورشید

خدا بخش اور نیٹل پبلیک لاہور سری، پٹنہ

137455

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

تقسیم کار:

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۳

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ - ۲۰۲۰۰۲

اشاعت: ۱۹۹۵ء

قیمت: دو سو روپے

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائیٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

صدا بخش لاہری نے ہندستان کی ان بڑی لاہریوں اور ایسے اہم نجی ذخیروں کے مخطوطات کی فہرستیں تیار کرانے یا طبع کرانے کی ذمہ داری اپنے اوپر خود ماند کر رکھی ہے۔ جنکی فہرستیں تیار نہیں ہوئیں یا تیار ہوئیں لیکن اب تک طباعت کے لیے مرتب نہیں ہوئیں، یا اب تک طبع نہیں ہوئیں۔ ہمارے اس منصوبے کے تحت رامپور کی رضا لاہری (فارسی مخطوطات) علی گڑھ کی مولانا آزاد لاہری (اردو مخطوطات) دہلی کی شاہ ابوالخیر لاہری (عربی، فارسی، اردو مخطوطات) کی فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ اب اس سلسلہ کی ایک اور کڑی علی گڑھ کی منزل لاہری (عربی، فارسی، اردو مخطوطات) کی توفیقی فہرست خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

(عرب)

پیشگفتار

علیگڑہ کے نامور فرزند نواب رحمت اللہ خان شردانی نے اپنی علم دوستی
 کو مجبوراً اور اپنے والد مرحوم نواب منزل اللہ خان کی یاد میں ان کے نام منسوب
 کر کے یہ کتاب خانہ قائم کیا ہے۔ اور اس طرح حبیب گنج کے بعد علیگڑہ
 میں ایک اور ایسا ذاتی ذخیرہ وجود میں آ گیا ہے جو تشنگان علم و ادب
 کو دور دور سے اپنی طرف بلاتا رہے گا۔

سر سید نے اپنے رفقا پر فخر کرتے ہوئے کہا تھا
 فلک یک مطلع خورشید دار دبا ہر شوکت ہزاراں مطلعہا دار دگریبانے کر من دارم
 انہیں رفقا میں شروانی خاندان کے نامور فرزند عنایت اللہ خاں شردانی اور آپ کے حقیقی بھتیجے
 نواب محمد منزل اللہ خاں شردانی کے نام بھی ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔
 نواب محمد منزل اللہ خاں شردانی کی ولادت ۱۸۶۳ء میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام حاجی غلام احمد تھا۔
 نواب محمد منزل اللہ خاں کے ایام طفولیت میں ہی آپ کے والد کا انتقال ہو گیا۔ آپ نے اپنے چچا عنایت اللہ خاں
 شردانی کی نگرانی میں پرورش پائی جو ایک علم دوست بزرگ تھے اور سر سید کے حامی اور دست راست تھے۔ انہوں
 نے کالج کو بڑی بڑی مالی امداد بھی دی تھی جن کا ثبوت یونیورسٹی میں چاہ عنایت (کنواں) سنگین خوارہ کمرے
 اور اسٹریچی ہال کے کتبہ جات ہیں۔
 نواب محمد منزل اللہ خاں بچپن سے سر سید کی صحبت میں رہے۔ ۱۸۸۹ء میں آپ پہلی بار کالج کے ٹرسٹی
 منتخب ہوئے۔ اس کے بعد کالج سے یونیورسٹی ہونے تک اور اپنی وفات (۱۹۳۸ء) تک وہ مسلسل اس ادارے

سے وابستہ ہے اور اس ادارے کے انتظام و انصراف میں ذخیل ہے۔ نیز اس ادارے کو مالی عطیات سے بھی نوازتے رہے۔ وہ اپنی داد و دہش اور قومی درد مندی و خدمات کے لیے "حائم پوہل" کے نام سے مشہور تھے۔ مسلم اداروں کو مالی امداد کے علاوہ غیر مسلم اداروں کو بھی مالی عطیات سے نوازتے تھے۔

نواب محسن الملک کے زمانہ سکریٹری شپ میں آپ ان کے جوائنٹ سکریٹری مقرر ہوئے چونکہ نواب محسن الملک اکثر علی گڑھ سے باہر دورہ پر رہتے تھے اس لیے نواب منزل اللہ خاں ہی ان کا کل کام انجام دیتے تھے۔ نواب وقار الملک اور نواب محمد اسحاق خاں کے زمانہ میں بھی آپ جوائنٹ سکریٹری رہے اور ان حضرات کی عدم موجودگی میں آپ ہی سکریٹری کا کام کرتے تھے

۱۹۲۰ء میں جب کالج کو یونیورسٹی کا چارٹر ملا، آپ اس کے فاؤنڈیشن کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے ۱۹۲۲ء تا ۱۹۲۳ء، ۱۹۲۳ء، ۱۹۲۵ء اور ۱۹۲۶ء میں وقتاً فوقتاً قائم مقام وائس چانسلر رہے۔ جنوری ۱۹۲۷ء سے فروری ۱۹۲۹ء تک مستقل وائس چانسلر رہے۔

نواب محمد منزل اللہ خاں ایک اعلیٰ منتظم قومی درد رکھنے والے اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے خواہاں، سرسید تحریک کے ہم نوا، سیاسی بصیرت کے حامل اور علماء و صلحاء سے تعلق رکھنے والے اسلامی شعائر کے پابندان تھے۔ آپ کو شعر و شاعری سے بھی ذوق تھا، مرزا داغ دہلوی سے تلمذ تھا۔ اس رشتہ سے علامہ اقبال سے بھی تعلق تھا اور خط و کتابت بھی تھی۔ منزل تخلص کرتے تھے۔ آپ کا دیوان "درج لولوئے فصاحت" کے نام سے مولوی مقتدی خاں شروانی نے مرتب کر کے ۱۹۵۵ء میں شائع کرا دیا۔

یونیورسٹی کے کاموں سے فرصت پا کر آپ اپنا زیادہ وقت کتب بینی میں صرف کرتے تھے۔ آپ نے اپنا ذاتی کتب خانہ بھی قائم کیا تھا جس میں اردو، فارسی و عربی مطبوعات کے علاوہ مخطوطات بھی تھے۔ یہ کتابخانہ آپ کے انتقال (۱۹۳۸ء) کے بعد آپ کے علم دوست صاحبزادے نواب رحمت اللہ خاں شروانی کے انتظام میں آیا۔

نواب رحمت اللہ خاں شروانی کی ولادت ۱۹۲۹ء میں ہوئی۔ آپ کی تعلیم علی گڑھ میں ہی ہوئی۔ والد کے انتقال کے بعد ریاست کے انتظام و انصراف آپ کے ہاتھوں میں آ گیا جسے آپ نہایت ہی خوش انتظامی کے ساتھ چلاتے رہے ہیں۔

آپ کا واحد شوق کتابیں جمع کرنا اور کتب بینی ہے۔ آپ فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں پر بھی قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے کتب خانے میں اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی کتابوں کی تعداد بھی اچھی

خاصی ہے۔ آپ نے اپنے کتاب خانے کو سائنٹفک اور جدید انداز سے ترتیب دیا ہے۔ اگرچہ ذاتی کتب خانوں میں آج بھی پرانے طرز پر کتابیں رکھی جاتی ہیں لیکن ایسے کتب خانوں میں منزل الشراخ لائبریری کو ایک خاص مقام حاصل ہے کیوں کہ اس کی کیٹلاگنگ اور کلاسیفیکیشن جدید طرز پر (AACR 2 & D.D.C) کی گئی ہے اسلئے یہ ذاتی لائبریری کسی بھی سرکاری ریسرچ لائبریری کے مقابل رکھی جا سکتی ہے۔

نواب محمد منزل الشراخ لائبریری کی خصوصیات میں سے ایک بڑی خصوصیت اس کے مخطوطات کا ذخیرہ ہے۔ اس ذخیرہ میں اردو، فارسی و عربی کے تقریباً پندرہ سو مخطوطات ہیں جن میں مصنف کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے نسخے، مصنف کے عہد کے لکھے ہوئے نسخے، مصنف سے قریب العہد نسخے، بادشاہوں کے کتب خانوں کے نسخے، بادشاہوں، شہزادوں اور شہزادیوں کے زیر مطالعہ رہنے والے نسخے، غرض اس ذخیرے میں نادر و نایاب نسخوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ ایسے نادر و نایاب نسخوں میں سے چند نسخوں کا تعارف یہاں مضمود ہے۔

الکشاف اس کتب خانے کا ایک قدیم اور اہم نسخہ زنجشیری کی تفسیر الکشاف ہے۔ یہ نسخہ صرف قدیم ہونے کی حیثیت سے اہمیت کا حامل ہے بلکہ اس کا طویل سفر بھی اس کی انفرادیت کا ایک حصہ ہے۔ مختلف علماء و صلحا بیونیا اور بادشاہوں کے مطالعہ میں رہنے کے سبب بھی یہ نسخہ نوادرات کے زمرے میں آتا ہے۔ شیخ سعدی شیرازی کی ایک تحریر اس نسخے کو اہم اور نادر بنانے میں نمایاں رول ادا کرتی ہے۔ اس نسخے میں سب سے قدیم مہر ۱۱۰۰ میلادی کی ہے جو ایک ترکی بادشاہ حسین آفندی کی ہے۔ دوسرا سنہ شیخ سعدی کی تحریر کا ہے یعنی ۵۵۶ھ۔ پھر یہ نسخہ اصفہان آیا جہاں کی ایک یادداشت آخری صفحے پر تحریر ہے۔ اس کے بعد یہ نسخہ مکہ پہنچا جہاں شریف مکہ عبد اللہ بن حمید الحنبلی کے پاس رہا۔ پھر یہ نسخہ ہندوستان آیا اور بادشاہ اکبر کے کتب خانے کی زینت بنا اور اکبر کے بعد دیگر منغل بادشاہوں کی مہر میں بھی اس کی اہمیت کو چارچاند لگاتی ہیں۔

شیخ سعدی شیرازی کی تحریر ایک تاریخی اہمیت کی حامل ہے جیسا کہ اس تحریر سے معلوم ہوتا ہے۔ بغداد کے وقت یہ نسخہ شیخ سعدی کے زیر مطالعہ تھا۔ اس قتل و غارت گری کا نقشہ انہوں نے اپنی اس یادداشت میں کھینچا ہے اگرچہ اس کی روشنی اب مدوم ہوتی جا رہی ہے لیکن کوششیں بسیار کے بعد جس حد تک پڑھا جاسکا وہ تحریر بدیہ قارئین کی جا رہی ہے تاکہ جہاں شیخ سعدی جیسی عظیم ہستی کی تحریر منظر عام پر آئے وہیں تاریخ اسلام کے ایک بھیانک حادثہ کی معاصر شہادت بھی مورخین کی نظروں میں آجائے۔

کتاب الکافی فی الکحل (عربی) | طب پر ایک اہم اور قدیم نسخہ ہے۔ اس کے مصنف خلیفہ بن ابی الحسان الاسراری الجلی الکمال ہرون بن الحکیم موفق الدولہ ابن ابی الحسن الجلی ہیں۔ اس کے کسی دوسرے نسخے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

زمانہ قدیم میں دماغ و اکھ کے آپریشن کے لیے جو آلات استعمال کیے جاتے تھے ان کی رنگین تصویریں بھی بنائی گئی ہیں نیز دماغ کی بھی ایک واضح تصویر ہے جس میں اس کے اندر کے عضلات واضح دکھلائے گئے ہیں۔
سرورق پر کئی شاہی مہر ہیں جن میں شاہجہاں اور اورنگزیب کی مہریں صاف پڑھی جاتی ہیں تیسری تحریر جو پڑھی جاتی ہے وہ عبداللہ بن عین الملک بن حیدر علی الشیرازی کی ہے۔ اس کے اوپر غالباً ان کی مہر ہے جو مٹادی گئی ہے۔ سب سے اوپر بائیں گوشہ پر یہ تحریر ہے۔

”ہدیہ من جانب مولوی عبدالاحد خاں بوساطت مولوی نذیر حسن صاحب انیسٹروی“
سنہ کتابت کہیں بھی درج نہیں ہے۔

صحیح البخاری (عربی) | صحیح البخاری کا یہ نسخہ شاہان مغلیہ کے کتب خانے کی زینت رہا ہے۔ سرورق پر کئی شاہی مہر ہیں لیکن مٹادی گئی ہیں صرف داخلی کتب خانہ کی یادداشت اور بادشاہوں کی ”عرض دیدہ شد“ باقی رہ گئی ہیں۔ ان مہروں میں صرف جہانگیر کی ایک مہر پڑھی جاتی ہے اور شاہجہاں کی سنہ جلوس ۱۶ کی ایک مہر پڑھی جاسکتی ہے۔ ایک تحریر جو مٹانے والے کی نظروں سے محفوظ رہی وہ درج ذیل ہے:

”صحیح بخاری باسراج مجدول ومطلبات اموال کوکلتاش خاں مرحوم بست
دہشتم شہر ذی حجہ سنہ بتجویل محافظ خاں شد“

نفحات الانس | مصنف ملا نور الدین عبدالرحمن جامی (م ۸۹۷ھ) چند قدیم نسخوں میں سے ایک قدیم نسخہ ہے۔ یہ مصنف کے انتقال (۹۰۴ھ) کے تقریباً ۲۸ سال بعد یعنی ۹۳۲ھ میں لکھا گیا۔ سرورق پر جہانگیر اور شاہجہاں کی مہر ہیں۔

مثنوی معنوی | مصنف مولانا جلال الدین رومی (م ۷۴۲ھ) یہ ایک قدیم نسخہ ہے۔ اس کے دفتر اول کے اخیر میں کتابت کا سنہ ۸۵۸ھ تحریر ہے۔

مثنوی نل دمن | مصنف شیخ ابوالفیض فیضی۔ مصنف کے انتقال (۱۰۰۴ھ) کے ۱۱ سال بعد لکھی گئی۔ ترقیم حسب ذیل ہے:

” هذا نسخة من تصنيف شيخ فاضلنا محرز ذوالحج والظفر ١٠١٥ هـ “ تم بالخیر۔
دیوان واقف لاہوری واقف لاہوری کے دیوان کا یہ نسخہ شاعر کی زندگی (م ۱۱۹۵ھ یا ۱۲۰۳ھ) میں ہی ۱۱۶۰ھ میں لکھا گیا۔

قصائد سلمان ساوجی (م ۱۷۷۸ھ) خط تعلیق میں لکھا ہوا نسخہ ہے۔ سنہ کتابت کہیں تحریر نہیں لیکن تحریر کی قدامت نوں صدی ہجری کے لکھے ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

شرح سفر السعادت مسمیٰ بسلوک طریق الافادہ مولفہ شیخ عبدالحق بن سیف الدین محد دہلوی متوفی ۱۰۵۲ھ۔ یہ نسخہ مولف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ اس کا سال تصنیف ۱۰۱۶ھ ہے اور اس نسخہ کی کتابت ۱۰۲۰ھ ہے۔ ترقیم کی عبارت حسب ذیل ہے:

” ... و هذا آخر ما اراد الله من هذا العبد الضعيف المسكين عبدالحق بن سيف

الدين تعليقه على شرح الكتاب المستطاب والله اعلم بالصواب والله المرجع والكتاب

تم تسويد هذا الكتاب بين الصلواتين من يوم الاثنين الرابع والعشرين من شهر

جمادى الاول سنة ست عشر و الف والحجرب لله ثم تم مقابلة هذا بالنسخة على يد مولفہ

الفقيه الى الله عبدالحق بن سيف الدين بن سعد الله صبح يوم الاثنين السابع

والعشرين من جمادى الآخرة سنة الف وعشرين من هجرة سيد الاولين والآخرين

صلى الله عليه وآله وصحبه اجمعين واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين “

مثنوی فنون عشق مولفہ غلام محی الدین بتلاد عشق۔ سال تالیف ۱۱۹۰ھ۔ سال کتابت ۱۲۶۵ھ

یہ بتلاد ہی ہیں جن کا تذکرہ ”طبقات سخن“ کافی مشہور ہے۔ اس مثنوی کے صرف دو ہی نسخوں کا پتہ چل

سکا۔ اول نسخہ ہذا اور دوسرا پروفیسر رضی الدین احمد (سابق پروفیسر تروپتی یونیورسٹی) کی ملک ہے۔

تذکرہ مرآة الخیال مولفہ شیرخاں لودی۔ یہ تذکرہ ۱۱۰۲ھ میں ترتیب دیا گیا۔ اور یہ نسخہ ۱۲۰۵ھ

میں نقل کیا گیا۔

قرآن مجید خط بہار میں لکھا ہوا یہ نسخہ کافی قدیم معلوم ہوتا ہے کیوں کہ انراب میں جزم (۱۰۱) کے لیے دائرہ (۵) کا استعمال کاتب نے کیا ہے۔

قرآن مجید | قرآن مجید کا یہ نسخہ ۱۰۶۰ھ میں لکھا گیا ہے جیسا کہ اس کے ترقیمہ سے ظاہر ہے:

” بتاریخ سیزدہم شہر ذیقعدہ کتبہ حضرت نور شاگرد میاں جی عبداللہ ساکن
راپور عنی اللہ عنہا ۱۰۶۰ ہجری صلی اللہ علیہ وسلم“

یہ نسخہ اورنگ زیب کی شہزادی زیب النساء کی ملکیت تھا جسے اس کے حکم سے اس کے استاذ عزیز اللہ
کو عطا کیا گیا تھا جیسا کہ پہلے صفحہ کے حاشیہ پر لکھی ہوئی اس تحریر سے پتہ چلتا ہے:

• آمدہ از کتب خانہ لاہور۔

بحکم سرکار زیب النساء شہزادی ابوالمنظر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر عالمگیر بادشاہ
غازی اوستاد عزیز اللہ شاہ امام راعطاشد۔

بتاریخ پنج و بست شہر رمضان المبارک ۱۰۷۲ ہجری صلی اللہ علیہ وسلم
مہتمم کتب خانہ خاص سرکار زیب النساء خادم و سیم بیگ عنی عنہ ۲۵ رمضان ۱۰۷۲ھ

مزمل لائبریری کے عربی، فارسی، اردو و مخطوطات کی یہ پہلی جلد ہے۔ کم
کتا بخانوں کے ذخیرے سال بہ سال اتنی تیزی سے بڑھتے ہوں گے، مزمل لائبریری
میں قابل لحاظ تعداد میں مخطوطات کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ
کتا بخانہ حبیب گنج کے بانی نواب صدر یار جنگ کے مانند نواب رحمت اللہ خان
صاحب بھی اعلیٰ علمی و ادبی ذوق کے مالک ہیں۔ اس لیے ہر مخطوطہ ان کے مطالعہ
میں آتا رہتا ہے اور ہر ایک کی وہ واقعی قیمت یا اہمیت سے پوری طرح واقفیت
رکھتے ہیں۔ اور اے قویوں کہ ان مخطوطات کا بڑا حصہ شروع سے آخر تک انکی نظر سے گزر چکا
ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ برابر بڑھتے ہوئے اس ذخیرے کی جب تک کہ
اس کی دوسری جلد مکمل ہوگی، اس وقت تک — تیسری جلد کے لیے بھی ایک
بڑا ذخیرہ مہیا ہو چکا ہوگا۔ **اللہم ترادفزد۔**
— عطا خورشید

عربی مخطوطات

① الاحوال والشمايل الحمدية

نمبر: ۲۵

از

عبدالرسول بن عبدالصمد

کاتب: سید محمد ابن سید حسن - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۲ھ

اوراق: ۲۲۲ سائز: ۳۰ x ۱۲ / ۲۰ مسطر: ۳۱ خط: نسخ

اجتہاد: المحدث رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقہ محمد والہ اجمعین.....

خاتمہ: یتنا علیٰ حبہ ونبیہ وملتہ محض کرمہ وفضلہ وحرمتہ نبیہ وتوجہ حبیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم واصحابہ وازواجہ واقربائہ وسلم وزادہ فضلاً وشرافاً لہ المحدث رب العالمین۔

② اسناد قصیدہ غوثیہ

نمبر: ۵۲۱

از

محمی الدین عبدالقادر گیلانی

کاتب: محمد انور - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۰ھ بمقام انوپ شہر ضلع بلند شہر

اوراق: ۸ سائز: ۱۹ x ۱۲ مسطر: ۶ خط: نستعلیق

اجتہاد: اسناد قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین میران سید محمی الدین ابو محمد شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

کہ حال جذبہ زبانی از دہن مبارک برآمدہ.....

سحانی الحب کاسۃ الوصال نقلت لخرتی نحوی تعال

خاتمہ: انا الجلی محمی الدین اسی واعالیٰ علی راس الجبال

(۳) الالفیہ فی النجوم شرح

از

نمبر: ۲۲۲

محمد ابن مالک

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۱۸ x ۱۱ / ۲۱ x ۱۳	مسطر:	۱۹
ابحد:	قال محمد هو ابن مالک	احمد ربی اللہ خیر ممالک		خط:	نسخ

..... الکلام المصطلح علیہ عند النجومین عبارة عن اللفظ المفید.....

خاتمہ: وجهه والثانیہ حلم فانعم التزموا ادغامہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.....

وآل الغراکرم البررة و صحبه المنجبین الخیرة

(۴) الالفیہ فی النجوم

از

نمبر: ۲۵۲

محمد ابن مالک

کاتب:	حیدر علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۱۲۳۷
اوراق:	۵۸	سائز:	۲۷ x ۲۰	مسطر:	۹
ابحد:	قال محمد هو ابن مالک	احمد ربی اللہ خیر ممالک		خط:	نسخ
خاتمہ:	وآل الغراکرم البررة	و صحبه المنجبین الخیرة			

۵) ایساغوجی

نمبر: ۲۱۶

از

ایشیرالدین الایہری ایساغوجی

کاتب: جواہر علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۸ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ الواجب وجودہ الممتنع نظیرہ الممكن سواہ وغیرہ الصادر عنہ اما بعد فان کتاب الشیخ الامام
 العلامة الراسخین قدوة الحکماء ایشیرالدین الایہری طیب اللہ ثراہ وجعل الجنة مشواہ المشہور بایساغوجی
 خاتمہ: واعلم ان ما علیہ الاعتماد والتعویل من ہذہ القیاسات انما ہو البرہان لکونہ مرکبا من المقدمات
 الیقینیۃ وبہذا آخرا ما کتب من الاول لایضاح ما فی الکتاب ایساغوجی

۶) ایساغوجی

نمبر: ۲۲۸

از

ایشیرالدین الایہری

کاتب: خورشید حسین صدیقی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۹ھ
 اوراق: ۳۵ سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۳ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد للہ الذی جعل منطق الانسان مظہرا للمعلومات ویسرہ طریقا لتحسیل الجہولات الخ اما بعد
 لہما کان المختصر الموسوم بایساغوجی للشیخ الامام افضل المتأخرین ایشیرالدین الایہری طیب اللہ ثراہ
 خاتمہ: واعلم ان العمدة وما علیہ التعویل ہو البرہان لکونہ مرکبا من الیقینیات النجیۃ للشیخ و ماہ اذعان
 ولو احق بہ ولكن ہذا آخرا ما اوردنا فی شرح ہذا الکتاب المسنی بایساغوجی من الشیخ ایشیرالدین الایہری -

۷ ایساغوجی

از

اشیرالدین الابرہی

نمبر: -

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۳۱۱ھ
 اوراق: ۱۲۱
 سائز: ۱۵ x ۲۳
 مسطر: ۹
 خط: نسخ
 ابعاد: فتح المصنف کتابہ بنان قال ان لكل صناعة مآعاً وللا متعة اسماء لیرفھا.....
 خاتمہ: -

۸ بدیع المیزان

از

عبداللہ عثمانی

نمبر: ۲۲۹

کاتب: خورشید حسین الصدیقی التادری
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ
 اوراق: ۳۳
 سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۳ x ۱۳
 مسطر: ۱۳
 خط: نستعلیق
 ابعاد: الحمد للہ الذی نور قلوبنا بمعرفة المعقولات وزین عقولنا فاضحة ادراک الکلیات والجزئیات..... الخ اما
 بعد فبقول العبد الضعیف الراجی الی رحمۃ اللہ الغنی عبداللہ بن الہدایا عثمانی اللطینی اعلی اللہ در حجبہ فی الخنان.....
 خاتمہ: معلول فی الخارج وفي الذہن علة لان تشورا لمعلول علة لصور العلة فی الذہن لکن ہذا آخر الکلام فی
 شرح ہذہ الرسالہ -

۹) البراہین الساباطیہ

از

نمبر: ۳۰۱

جواد ساباط

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۸۸ھ
- اوراق: -
 سائز: ۲۳ x ۱۵
 مسطر: ۲۳
 خط: شکست
- اجزاء: الحمد للہ الملک المعبود المتحد لوجوب الوجود الذی حصن بنی نوع الانسان لطلاقة اللسان و تفضل علیہم
 بالحدیث و فضل البیان.....
- خاتمہ: --

۱۰) تاریخ ابن خلکان (جلد چہارم)

از

نمبر: -

ابن خلکان

- کاتب: -
- سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۹۹۶ھ
- اوراق: -
 سائز: ۱۸ x ۱۰ / ۲۴ x ۱۵
 مسطر: ۲۹
 خط: نسخ
- اجزاء: ابوالحسن حلال بن الحسن بن ابی اسحاق ابراہیم بن حلال بن ابراہیم بن زہرون بن خیوان السبائی
 صاحب الرسائل المشہورہ و قد سبق ذکر جده فی عرف الہمزہ.....
- خاتمہ: و ذکر الشیخ محمد المذكور ان الشیخ یونس تونی فی سنۃ تسع عشر و ستمائے فی تاریخہ من احوال
 دار القطنی بضم الکاف و فتح النون و تشدید الیاء المشاہد من تحتہما قبرہ مشور بنار و کان قدینف تسعین سنۃ من عمرہ
 رحمۃ اللہ تعالیٰ -

⑪ تحریر القواعد المنطقية في شرح رسالة الشمسية المعروفة بقطبي

نمبر: ۱۹۴

از

ملاقطب الدین شیرازی

کاتب: محمد حسین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ
اوراق: ۱۳۲ - سائز: ۲۸ x ۱۶ - مسطر: ۱۷ - خط: نستعلیق
اجزاء: ۱ - ان ابھی ذرر تنظیم بنان۔ لیان و از مہر تیشتر فی ارادان الاذبان
خاتمہ: کیون جزء الشی مطلوباً بالبرہان لان الاجزائونۃ الثبوت للشی و لکن ہذا آخر ما اردنا ایرادہ فی ہذہ
الاوراق والمحمد لواجب الوجود مٹھض الارزاق۔

⑫ تحفۃ النظر فی غرائب الابصار و عجائب الاسفار (جزء اول)

نمبر: ۳۴

از

ابن بطوطہ

کاتب: ابوالسعود آفندی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۷ھ بمقام قاہرہ
اوراق: ۱۵۷ - سائز: ۳۰ x ۱۹ - مسطر: - خط: نستعلیق
اجزاء: ۱ - قال الشیخ الشقیہ العالم العزیز النبیہ الناسک الابر.....
خاتمہ: الی عرض الہند و عرفوا ملکھا بکیفیۃ احوالنا و ما حاننا شقی بنا و الکلام فی ہذا السفر والمحمد للہ رب
العالمین
کیفیت: پہلے صفحے پر ۱۸۹۰ء کی ایک یادداشت تحریر ہے۔ میں نے یہ کتاب جناب مولینا و بالفضل اولینا حضرت
مولانا سید محمد حسن صاحب کی نذر کردی ہے۔ انتہا باقلی ہوا۔ مرقومہ ۳۱ مئی ۱۸۹۰ء پشیاہ۔ نویسنده کا دستخط پڑھانہ
جاسکا۔ تحریر کے بغل میں ہی ایک گول مہر ہے۔ مہر کتب خانہ سید محمد حسن خاں بہادر وزیر اعظم ریاست پشیاہ ۱۲۹۶ھ

تحفة النظائر في غرائب الامصار وعجائب الاسفار (جزء اول) (۱۳)

نمبر ۳۵

از

ابن بطوطہ

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۸ھ بمقام قاہرہ
اوراق: ۱۳۵ سائز: ۱۹ x ۳۰ س م مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
ابحد: قال الشيخ ابو عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد بن ابراهيم اللواتي الطنجي المعروف بابن بطوطه رحمه الله
تعالی.....

خاتمہ:..... من جزيل احسانه وسابغ اثنانه ويديم امامه ويستبح المسلمون بطول بقاءه ههنا۔

کیفیت: ابحدائی ۱۳ اوراق فہرست پر مشتمل ہیں۔ فہرست کے آخر میں ایک مہر ہے۔ مہر کتب خانہ سید محمد حسن

خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ ۱۲۹۶ھ

تفسیر مدارک (۱۴)

نمبر ۳۵۰

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ناقص الطرین سائز: ۲۸ x ۱۵ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
ابحد: بالفقیر والمالک بالمملوک ان ربک سریع العقاب لمن کفر نعمتہ وانہ لغفور رحیم.....
خاتمہ: ای ما جعلنی فیہ مکینا من کثرة المال والیسار خیر مما یبذلون لی من الخراج فلا حاجتہ.....
کیفیت: سورہ اعراف تا سورہ کف۔

(۱۵) سیر مدارک

نمبر: ۲۵۰

از

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
- اوراق: ناقص الطرفین سائز: ۲۸ x ۱۵ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
- ابتدا: بالفقیر والمالک بالملوک ان ربک سریع العقاب لمن کفر نعمته وانه لغفور رحیم.....
- خاتمہ: ای ما جعلنی فیه مکینا من کثرة المال والیسار خیر مما تبذلون لی من الخراج فلا حاجه.....
- کیفیت: سورہ اعراف تا سورہ کہف۔

(۱۶) تقریر المعقول فی بیان الحاصل والمحصل (شرح فوائد الضیائیہ)

نمبر: ۱۵۷

از

خادم احمد

- کاتب: مبارک علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۷۱ھ
- اوراق: ۱۲ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
- ابتدا: الحمد لمن هو قدیم بلا ابتداء وافر کریم بلا انتہاء والصلوة علی من هو محمول خلق المخلوقات وحاصل الرسل والانبیاء علی آلہ واصحابہ الذین اجر و الاحکام الدین.....
- خاتمہ: انه معتبر لاجل غیره طوفاً لبعثرة غیره ویکونه فی نفس الکلۃ انه معتبر لاجل ذاته لا لغيره وهذا اخر ما یترلی فی هذا المقام بفضل اللہ الملک العلام

حاشیہ الختانی المتعلقہ مختصر المعانی (۱۷)

نمبر ۲۳۳

از

سعد الدین تفتازانی

کاتب: خورشید حسین قادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۵ھ
اوراق: ۱۰۳ سائز: ۹ x ۱۳ / ۵ x ۹ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
ابتدا: نحمدک اللہم علی ما اعطیتنا من سوبغ النعم و نوابغ الحکم و نصلی علی نبیک الہادی للعرب و العجم علی وجہ
اکمل و اتم.....
خاتمہ: لا حتمل ذاک ہذا و الا و ان یقال المتروک بالمتروک الیہ فیقال یرک المعین الی غیر المعین
و الخطاب۔

حسامی (۱۸)

نمبر ۱۸۱

از

حسام الدین محمد بن محمد بن عمر الاخیسی

کاتب: خورشید حسین قادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۴ھ
اوراق: ۲۲ سائز: ۱۸ x ۲۹ / ۱۱ x ۲۳ مسطر: ۲۱ خط: نسخ
ابتدا: اما بعد حمد اللہ علی نوالہ و الصلوٰۃ علی رسول محمد و آلہ فان اصول الشرع ثلثۃ الکتاب و السنۃ و اجماع الامة
و الاموی الرابع القیاس المستنبط من ہذا الاصول.....
خاتمہ: و فی کل معنی الشرط ایضاً من حیث ان الاسم الذی یتعقبہا یوصف بفعل الاعمال لیتیم الثام
و ہی توجب الاحاطۃ علی سبیل الافراد و معنی الافراد ان یعتبر کل مسی بانفرادہ کان لیس معہ غیرہ

(۱۹) الحصن الحصين

نمبر: ۱۱۷

از

محمد بن محمد بن محمد بن الجزري

کاتب: محمد حاتم سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۶۲ سائز: ۱۱/۱۷ x ۶.۵ x ۱۲.۵ مسطر: ۱۰ خط: نسخ

ابتدا: لا اله الا الله عدة للقاء اللهم صل على سيدنا تخلق محمد وعلى آله وصحبه وسلم.....

خاتمہ: مع جمع ما يجوز في روايته وكذلك اجرت اهل عصرى لسائر المسلمين والحمد لله وحده اولاً و آخراً
وصلواته على سيدنا تخلق محمد وآله وصحبه سلامه -

(۲۰) الحصن الحصين

نمبر: ۳۸۷

از

کاتب: خدايار سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۷۶ھ

اوراق: - سائز: - مسطر: ۱۱ خط: -

ابتدا: لا اله الا الله عدة للقاء اللهم صل على سيدنا تخلق محمد وعلى آله وصحبه وسلم.....

خاتمہ: مع جمع ما يجوز في روايته وكذلك اجرت اهل عصرى لسائر المسلمين والحمد لله وحده اولاً و آخراً
وصلواته على سيدنا تخلق محمد وآله وصحبه سلامه -

۱۱
 (۲۱) المحسن المحصن

نمبر: ۵۷۶

از

محمد ابن محمد الجزری الشافعی

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: -
 ابعاد: لاله الاثد عدة القاء اللهم صل على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم.....
 خاتمہ: مع تتبع ما يجوز في روايته وكذلك اجرت احل عصرى لسائر المسلمين والحمد لله وحده اولاً و آخراً
 وصلواته على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه سلامه -

(۲۲) حل تركيب كافي

نمبر: ۳۵۶

از

میر سید شریف

- کاتب: محمد حاتم
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۱ (ناقص الاول)
 ابعاد: يكون تقديره وكم التجريه مميزا مجرد مفرد ثم اختصر بدلالة ما سبق فيكون مثل قول لكم الاستباميه
 مميزا منصوب مفرد بهما في الوجه.....
 خاتمہ: وتقلب الاء جمله فعلية خبره والنون التي فتح الحرف الذي ثبت قبل النون المختلفة بتقلب تنك
 النون الفاعل عند الوقف لتأخرهما مع التنوين كقولك اتمن اتما -

(۲۳) خلاصۃ الحساب

نمبر: ۵۹۳

از

بہاء الدین عالی

کاتب: محمدولی حیدر الترمذی الحنفی الفرخ آبادی
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۶ سائز: ۱۴ x ۹ / ۲۵
 مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اہم: محمدک یا من لایحیط: بجمع نعمہ عدد ولا ینتی تضاعف رقمہ..... الخ الفقیر الی اللہ الغنی بہاء الدین محمد
 بن حسین العالی انطلقہ اللہ بالصواب فی یوم الحساب یقول ان علم الحساب....
 خاتمہ: عن اکثر اہل الزمان فاحفظ وصیتی الیک واللہ حفیظ علیک

(۲۴) خلاصۃ الحساب

نمبر: ۵۹۳

از

بہاء الدین عالی

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۰ سائز: ۲۵ x ۱۵
 مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اہم: محمدک یا من لایحیط: بجمع نعمہ عدد ولا ینتی تضاعف رقمہ..... الخ الفقیر الی اللہ الغنی بہاء الدین محمد
 بن حسین العالی انطلقہ اللہ بالصواب فی یوم الحساب یقول ان علم الحساب....
 خاتمہ: عن اکثر اہل الزمان فاحفظ وصیتی الیک واللہ حفیظ علیک

نمبر: ۶۰۸

از

مجتبیٰ الدین ابن عربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۸	سائز:	۱۵ x ۲۶ / ۱۰ x ۱۸	خط:	نسخ
ابتدا:	الحمد لله رب العالمین حمداً ازلیاً نابدیاً وابدیاً باذنتہ.....				
خاتمہ: و عمرۃ صفوۃ المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ ہم آتین۔				
کیفیت:	بین السطور میں سرخ روشنائی سے فارسی ترجمہ تحریر ہے۔				

دعای دوازده (۲۶)

نمبر: ۱۳۱

از

نصیر الدین طوسی، مرتب: حسن بن عبدالمطلب الاصفہانی

کاتب:	میر قرمان علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۶۷ھ
اوراق:	۲۷	سائز:	۱۳ x ۲۲ س م	خط:	نستعلیق
ابتدا:	حمد و سپاس و شکر بے قیاس حضرت آمیر اکہ آیات شریفہ و ادعیہ ماثورہ را وسیلہ اجابت دعوات				
	گردانیدہ مخلصان درگاہ را بتکرار نماوت و اذکار ماثورہ و قرأت اوراد منقولہ بر سایر کائنات تشریف ارزانی داشت				
				
خاتمہ: لا تجب لی دعائی کما وعدتہنی یا کریم یا کریم یا کریم				
کیفیت:	آغاز میں بزبان فارسی اس دعا کے خواص بتائے گئے ہیں۔				

نمبر: ۳۹۸

از

محمد بن محمد الغزالی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۵ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۲۳ خط: -

ابتدا: الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الباب الاول فی تخلیق نور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم.....

خاتمہ: والکافور وتطیرہ فی الدنیا والولد فی بطن الام لایبول ولا یتخطو۔

دلائل الخیرات وشوارق الانوار (۲۸)

نمبر: ۳۶۳

از

محمد بن سلیمان الجزولی

کاتب: نور محمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹۹ سائز: ۱۸ x ۱۸ / ۱۳ x ۷ مسطر: ۷ خط: نسخ

ابتدا: وصلى الله على سيدنا ومولينا محمد وعلى آله واصحابه وسلم قال الشيخ التقي ابو عبد الله محمد بن سليمان الجزولي
رحمة الله الحمد لله الذي هدانا لهذا الايمان والاسلام.....

خاتمہ: فی زمرة النبیین والصدیقین یوم القیامة بفضلك یا رحمن انتحی

دلائل الخیرات وشوارق الانوار (۲۹)

نمبر: ۲۵۱

از

محمد بن سلیمان الجزولی

- کاتب: -
 اوراق: ۹۱
 سائز: ۲۸ x ۱۵
 مسطر: ۱۰
 خط: نسخ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
- اجزاء: وصی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و اصحابہ و سلم قال الشیخ التتقی ابو عبد اللہ محمد ابن سلیمان الجزولی
 رحمۃ اللہ الحمد للہ الذی حدینا للایمان والاسلام.....
- خاتمہ: فی زمرة النبیین والصدیقین یوم القیامة بفضلک یارحمٰن انتحی

دلائل الخیرات وشوارق الانوار (۳۰)

نمبر: ۲۲۲

از

محمد بن سلیمان الجزولی

- کاتب: -
 اوراق: ۶۰
 سائز: ۱۲ x ۱۹ / ۱۳ x ۱۳
 مسطر: ۱۵
 خط: نسخ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
- اجزاء: وصی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم الشیخ الولی الصالح سیدی محمد ابن سلیمان الجزولی
 رحمۃ اللہ تعالیٰ و رضی اللہ عنہ.....
- کیفیت: درمیان میں مسجد نبوی اور خانہ کعبہ کی دو قلمی تصاویر شامل ہیں۔

(۳۱) دلائل فی تحقیق التسمیة مسایل

نمبر: ۱۵۲

از

عبد الغفار ابن عبد القادر

کاتب: بحظ مصنف

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۰ھ

اوراق: ۱۶ سائز: ۱۶ x ۱۰ مسطر: ۱۱ خط: نسخ

ابتدا: الحمد لله حمد اموافنا لنعمة والصلوة على رسول محمد وآله واصحابه اجمعين اما بعد فهذه فوائد التركيب التسمية
و محقق الفاتح الطالب العنم واعلم انه لا يحتج عليك ان التسمية جزء من القرآن وتنقها.....

خاتمة: بطريق الرشاد يشتر فيه بعين العناية والوداد لان الانسان لا يسمع المال لتحقيق الصواب في كل امر
من كل وجه

(۳۲) ذکر الاوزان

نمبر: ۱۵۳۰

از

کناش ابن القلانسی

کاتب: -

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲ سائز: ۱۶ x ۱۰ / ۱۲ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق و نسخ

ابتدا: بالدرهم عشرة دراهم ونصف وثلث الدرهم بالمشاقيل سبعة مثاقيل ونصف مثقال الاشارة.....

خاتمة: ونصف الرطل اربع عشرة اوقية وهي مائة ثمانية عشرون درهما و..... درهم وقيل مائة ثلثون درهما

الصاع اربعة امانان -

کیفیت: یہ نسخہ دو کتاب الکافی فی الکحل،، نمبر ۱۳۳ کے ساتھ منسلک ہے۔

۳۳) ذکر فی استمداد اہل القبور

نمبر: ۳۷۲

از

شیخ عبدالحق محدث دہلوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: الاستمداد بابل القبور فی غیر النبی علیہ السلام والانبیاء فقد انکرہ کثیر من الفقہاء وقالوا لیس الزیارة الا الدعاء للموتی والاستغفار لہم واثبتہ المشایخ الصوفیہ قدس اللہ اسرارہم.....

خاتمہ: فانہ قد حدث فی زماننا شرمۃ منکرون الاستمداد والاستعاذۃ من الاولیاء الذین نقلوا من ہذہ الدار الفانیۃ الی الدار الباقیۃ الذین ہم احياء عند ربہم اللہم اربنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ وابدنا الصراط المستقیم۔

۳۴) رسالہ ادعیہ

نمبر: ۱۳۳

از

-

کاتب: محمد اکبری - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۲۷ھ

اوراق: - سائز: ۱۳ x ۹ مسطر: ۸ خط: نسخ

ابتدا: واعلم ان اول صلوة افترق اللہ فیہ صلوة القلم.....

خاتمہ: و آخرتی انک علی کل شیء قدیر۔

(۲۵) رسالہ ادعیہ

نمبر: ۲۷۶

از

-

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۲۲ھ

اوراق: ۲۸ سائز: ۱۳ x ۵ / ۱۱ x ۵ مسطر: ۱۵ خط: نسخ

ابتدا: محمد یعقوب کلینی از امام جعفر صادق علیہ السلام روایت نمودہ.....

خاتمہ: وہر کہ در وقت داخل شدن بر سلطان بخواند از شر او ایمن باشد

(۳۶) رسالہ دوائی

نمبر: ۱۵۳۷

از

(جلال الدین) الدوائی

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲ سائز: ۱۰ x ۲۰ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: ولہ الحمد و علی نبیہ الصلوٰۃ والسلام و علی آلہ و صحبہ الکرام سمعت السید الاجل الاکمل.....

خاتمہ: افضل من الصلوٰۃ علی ابراہیم والہ اذہذا المعنی لایعلم من ہذہ العبارة الا بہذہ الوجہ کمالا یحتفی علی من

لہ ادنی نفاذہ۔

کیفیت: آنحضرت صلعم پر سلام بھیجنے کے بیان میں

(۳۷) رسالہ علم الکلام

نمبر: ۵۸۲

از

-

کاتب: -
اوراق: ناقص
سائز: ۳۳ x ۱۶
مسطر: ۲۱ خط
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
نسبتیں

الاول

ابتدا: ومعنی العبارة الاخریة ان لفظ الوجود بدل بالاشترک الصاعی علی معان الاول

خاتمہ: لاوجودہ ثمائیة مافی الباب انه یحل لوهم زیادة مقداره علی هذا المقدار ولا صبر فیہ کمالا یحتمل

کیفیت: ناقص الاول ہونے کے سبب نہ تو کتاب کا نام معلوم ہو سکا اور نہ ہی مصنف کا نام معلوم ہو سکا۔

(۳۸) السجاوندی فی اوقات القرآن

نمبر: -

از

-

کاتب: -
اوراق: ۲۳۳
سائز: ۲۲ x ۱۴
مسطر: ۹ خط
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: ۱۲۵۹ھ بمقام فرخ آباد

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم الخ - الم لا یریب فیہ بعضہم علی فیہ وقال بعضہم الاوقف
قبل حدی للمستحین.....

خاتمہ: سورة الفلق خمس آیات و رکوع واحد والسورة مکئیة وقیل مدنیة الملق خلق و قب العتد
سورة الناس حد خمس ست آیات و رکوع واحد الناس الناس الناس الخناس الناس الناس یا ناظر اوفیہ -

سعادۃ الابدیہ فی تحقیق الدائرۃ الہندیہ (۲۹)

نمبر: ۱۵۹

از

خادم احمد

کاتب: - - - - -

اوراق: ۱۰ سائز: ۲۷ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نسخ

ابتدا: الحمد للہ الذی جعل الصلوٰۃ علی المؤمنین کتاباً موقوتاً ونفذ کرة العالم علی نظام عجیب بحیثیت یصیر الناظر فیہ

خاتمہ: یعنی ان یصلی العصر حین یشق طولی الشی ولایوخر النظم الی ان یصیر طولہ لیخرج من الخلاف فیہما واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

کیفیت: اوقات نماز سے متعلق رسالہ - یہ شرح وقایح نمبر ۱۳۳ کے ساتھ مجلد ہے۔

شرح تہذیب (۲۰)

نمبر: ۱۳۰

از

عبداللہ بن الحسن الیزدی

کاتب: خورشید حسین صدیقی قادری - - - - -

اوراق: ۴۳ سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۳ x ۷ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابتدا: قولہ الحمد للہ فتح کتابہ بحمد اللہ بعد التسمیۃ اتباعاً بخیر الکلام واقتداءً بحدیث خیر الانام وعلی الہ الصلوٰۃ والسلام.....

خاتمہ: ان یشکر فی مباحث المعرف وقیل ہذا اشارۃ الی العمل وکونہ اشبہ بالمقصود ظاہری بل المقصود من العلم العمل جعلنا الیہ وایاکم من الراغبین فی الامرین ورزقنا بفضلہ وجودہ سعادۃ فی الدارین بحق نبیہ محمد خیر البریہ وآلہ وعترتہ الظاہرین

(۴۱) شرح التہذیب

از

عبداللہ بن الحسن الیزدی

نمبر: ۱۵۳

کتاب: -

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۳۱

سائز: ۱۳ x ۹

مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق

ابتدا: ... محمد ک علی ... یا واجب الوجود و شکرک علی نعمایک ما یفیض الخیر ...

خاتمہ: ... و ہدایہ رسولہ المبعوث الی الانس و الجنان علیہ والہ الصلوٰۃ و التحکم من الآن الی یوم القیام شیخ الرئیس

کیفیت: بوعلی سینا کی کتاب کی شرح ہے۔

(۴۲) شرح تہذیب المنطق

از

نمبر: ۲۲۲

کتاب: -

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۵۱

سائز: ۲۳ x ۱۵

مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ فتح محمد اللہ بعد التسمیۃ اتباعاً بخیر الکلام و اقتناء بحديث خیر الانام و علی الہ الصلوٰۃ و السلام ...

خاتمہ: ... و کونہ اشبه بالمقاصد قاہر علی المقصود من العلم جعلنا الیہ من الراغبین فی الآثرین و رزقنا وجودہ

سعادتہ الدارین بحق نبیہ محمد خیر البریۃ و والدہ اصحابہ اجمعین۔

شرح جامی (الفوائد الضیائیہ) (۲۳)

نمبر: ۲۳۷

از

نور الدین عبدالرحمن جامی

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۷۸ سائز: ۱۲ x ۲۲ / ۱۳ x ۶ مسطر: ۱۸ خط: -

ابتدا: والصلوہ علی نبیہ وعلی آلہ واصحابہ اما بعد فہذہ فی المشارق والمغرب الشیخ ابن الحاجب

خاتمہ: -

شرح حکمۃ الاشراق (۲۴)

نمبر: ۱۵۰

از

شیخ شہاب الدین سہروردی (مقتول)

کتاب: علی (کتاب کا نام منادیا گیا ہے) سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ

اوراق: ۳۹۵ سائز: ۱۶ x ۲۶ مسطر: ۱۵ خط: شست

ابتدا: قال الشیخ رحمہ اللہ دلالت اللفظ مطلقاً کون الشیء بحیث یعلم منہ شیء.....

خاتمہ: اما يتعلق بہا وتعلق بالآخرۃ او کان من قبل الاطلاع والحواطر فہو ملکی لان الحین لا یقدر علی

ذک امثالہ

137455

(۲۵) شرح حکمت العین

نمبر: ۸۶

از

محمد ابن مبارک شاہ البخاری

کاتب: - - - - - سنہ تصنیف: - - - - - سنہ کتابت: - - - - -

اوراق: ۲۳۵ سائز: ۱۲ x ۲۲ / ۱۳ x ۱۳ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

ابعاد: اما بعد حمد اللہ فاطر ذوات العقول النوریتہ و مظہر خفیات الاسرار الربوبیہ.....

خاتمہ: قیل العدل حسن والظلم قبح وہی اتی النفس..... عن المادة لما من الالہی ولكن ہذا آفرار اذ ما ارادة

ہذہ الرسالۃ والواہب الفضل الحمد للہ..... والصلوۃ علی اللہ بغير عدد۔

کیفیت: نجم الدین علی ابن الکاتبی القزوینی کی تصنیف - حکم العین کی شرح۔

(۲۶) شرح حکمت العین

نمبر:

از

ملا مبارک محمد ابن مبارک شاہ البخاری

کاتب: - - - - - سنہ تصنیف: - - - - - سنہ کتابت: - - - - -

اوراق: سائز: مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

ابعاد: اما

۵۱) شرح العقائد الجلالی

از

نمبر: ۱۸۰

محمد بن اسعد الصدیقی الدوانی

کاتب: خورشید حسین قادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۳ھ بمقام

بدولی

اوراق: - سائز: ۱۸ x ۲۹ / ۱۱ x ۲۳ مسطر: ۲۱ خط: نسخ

ابعاد: یا من و فقنا لتحقيق العقائد الاسلامیة و صمنا عن التقليد فی الاصول والفروع الکلامیة.....

خاتمہ: اللحم الا ان يقال المراد القدرة المؤثرة القریبۃ فی الطاعة التي هي مع الفعل كما هو مذموب من ان القدرة مع الفعل وتو على ما اعترفه بعض المتأخرين جعل الاسباب موافقة للمسبب والشا علم بالصواب -

۵۲) شرح العقاید النسفیہ

از

نمبر: ۲۵۲

عبدالحکیم بن شمس الدین

کاتب: سید امجد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۱۸ھ

اوراق: - سائز: ۱۶ x ۲۳ مسطر: ۱۴ خط: نستعلیق

ابعاد: یا من تقدس ذاته عن احاطة الافکار فتزمت صفاته عن ادراک الانظار..... فبقول العبد المسکین عبدالحکیم بن شمس الدین ان اشرح العقاید النسفیة للملک العقام والقمر الہمام العالم الربانی سعد الملک والدین سعد الدین التتازانی.....

خاتمہ: وہ لظہر ان ہذا الوجه ایضاً یفیدہ لایخفی علیک ان المنع الذی ذکرہ منجہ فی عامۃ الملک بالنسبۃ الی عامۃ البشر اعنی اتقیاء المؤمنین ولایتم الدلیل علی عمومہ ہذا ہنایہ ما اوردت فی ایرادہ -

شرح الکنہ (۵۳)

شمبر: ۱۲۹

از

محمی الدین ابن العربی

کاتب: ابن عبداللہ الشریف - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۶۲ھ

اوراق: ۴۶ سائز: ۱۸ x ۱۱ مسطر: ۱۶ خط: شکست

ابعاد: الحمد للذی ہوا ظہار الکمال من مرتبى الحج والفرق خالص لشد المطلق عن جمع القيود.....

خاتمہ: ... من فوائد عدم الوصول الیہ یتعلق بہ دایما ابدأ و بمشہل ہذا لتیجمل العالمون و فی ہذا فلیتنافس

المتنافسون

شرح مختصر المنطق (۵۴)

شمبر: ۴۱۸

از

محمد بن یوسف السنوسی الحسنی المغربی

شارح: داؤد کاتب: داؤد - سنہ کتابت: ۱۱۰۹ھ

اوراق: ۹۰ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۲۳ خط: نسخ

ابعاد: قال الشیخ الامام العالم العلامة الصالح ابو عبداللہ محمد بن یوسف السنوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ و رضی اللہ عنہ

الحمد للذی الملک الوهاب اللحم للصواب والفاخ لتعلق الابواب.....

خاتمہ: بعظیم الدرجات فی دار النعمیم بجاہ سید الخلق الشفیع الشفیع سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ و سلم

صلاة و سلاماً نحو و بہما من الرب الرؤف الرحیم العفونی الدنیاء والاخرة ثما حبیبنا و سوحیاننا من الذنب العظیم۔

کیفیت: یہ کتاب غالباً بخط شارح ہے کیوں کہ جا بجا تحریریں کاٹ کر متن کے دوران ہی تصحیح کی گئی ہے۔

⑤۵ شرح المسلم الثبوت فی علم الاصول

نمبر: ۱۳۸

از

مولوی عبدالعلی فرنگی محلی

کاتب:	محمد یوسف خوارزمی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۵۳ھ
اوراق:	۲۳۱	سائز:	۲۶ x ۱۶	مسطر:	۲۵ خط: شکست
اجزاء:	المحدث الذي خلق الانسان بعد ان لم يكن شي مذکوراً				
خاتمہ: اياك نعبد و تفصيل انواعها مع ما فيها من الاختلاف فمذكورة في علم المعاني فلا تذكرة هذا -				

⑤۶ شرح وقایہ

نمبر: ۱۲۳

از

عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۶۸ھ
اوراق:	۶۰۳	سائز:	۲۶ x ۱۶ / ۱۶ x ۶	مسطر:	۱۵ خط: نسخ
اجزاء:	المحدث رب العالمين والصلوة على خير خلقه محمد واله اجمعين يقول العبد المتوسل الى الله تعالى باقوى الذريعة عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعہ سعد جده وانح حده هذا حل المواضع المغلقة من وقایہ الروایہ فی مسائل الحدایہ.....				
خاتمہ: انما قال فی الاختیار لانه يحل اكل الميت في حال الاضطرار وقال الشافعي للباح التناول لان التحرري دليل ضروري ولا ضرورة هنا قلنا التحرري يصار اليه لدفع المخرج واسواق المسلمين لا تخلو عن المسروق والمغصوب والمحرم ومع ذلك يباح التناول اعتباراً على الغالب والله اعلم بالصواب				

(۵۷) شرح وقایہ

نمبر ۲۲۲

از

عبد اللہ بن مسعود بن تاج الشریعہ

- کاتب: -
 اوراق: ۲۵۱
 سائز: ۲۹ x ۱۸
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 مسطر: ۲۱ خط: شکست
- اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین یقول العبد المتوسل الی اللہ تعالیٰ باقوی الذریعۃ
 عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعۃ سجد جده وانح حدہ هذا حل المواضع المغلقة من وقایہ الروایۃ فی مسایل الحدایۃ.....
 خاتمہ: انما قال فی الاختیار لانه یحل اکل المیت فی حال الاضطرار وقال الشافعی للباح التناول لان التحریر
 دلیل ضروری ولا ضرورة هنا قلنا التحریر یصار الیه لدفع الحرج واسواق المسلمین لا تخلو عن المسروق والمنصوب والمحرم ومع
 ذلک یباح التناول اعتباراً علی الغالب واللہ اعلم بالصواب

(۵۸) شرح وقایہ

نمبر ۲۷۰

از

- کاتب: محمد الارشد بن احمد بن
 عبد السلام المغزی الحنفی
 اوراق: ناقص الاول
 سائز: ۲۱ x ۱۳
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۰۸۸ھ
- اجزاء: کتاب احکام الطہارۃ لان قلت الموضوع فعل الکف فینبغي ان یذون بکتاب التلمیح.....
 خاتمہ: ولا یخفی ما فی حدہ الجملة من حسن الاختتام والایمان الی وحید الشروع فی الغیر من المرام والی هنا۔

شرح وقایہ (۵۹)

از

عبداللہ بن مسعود

نمبر: ۱۷۹

کاتب: خورشید حسین القادری الصدیقی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۳ھ بمقام بدولی
اوراق: ۷۶ سائز: ۱۸ x ۲۹ / ۱۱ x ۲۳ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق
ابتدا: کتاب البیح - ہو مبادلہ مال بمال و نعتد بلہ بجاہ و قبول بلفظی ماض و یتعاطی فی النفس الخسین.....
خاتمہ: لا تخلوا عن المسروق والمغصوب والمحرّم مع ذلك بیاح التناول اعتمادا علی القالب واللہ اعلم
بالصواب -

شرح الہدایہ (۶۰)

از

فخرالدین الماعری

نمبر: -

کاتب: محمد حسن صدیقی سنہ تصنیف: ۵۷۷۰ سنہ کتابت: ۱۱۸۸ھ
اوراق: - سائز: - مسطر: ۱۷ خط: -
ابتدا: -
خاتمہ: -

شرح ہدایۃ الحکمتہ (۶۱)

نمبر: ۲۶۳

از

اشیرالدین الابہری

- کاتب: سید محمد حسن
 سنہ تصنیف: ۵۸۸۰
 سنہ کتابت: -
 اوراق: -
 سائز: ۲۳ x ۱۲
 مسطر: ۱۸
 خط: نسخ
 ایضاً: الناظر اشیرالدین الابہری قدس سرہ لائتمس بعض المترودین الی المشتغلین بقراءتھا
 خاتمہ: ان الواجب علی طالب المحقق مطالعۃ کتب الشیخین ابی علی و شہاب الدین المقتول قدس سرہما
 وقوف طور ہما طور غیر مدرۃ کاکبریت الاحمر و توفیق الوصول۔۔۔۔۔ اللہ اکبر۔

شفاء الاسقام و دوا الآلام (۶۲)

نمبر -

از

خضر ابن علی الطیب

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۶۵
 سائز: ۲۳ x ۱۵
 مسطر: ۳۵
 خط: نسخ
 ایضاً: الحمد للذی خلق الانسان فی احسن الصور و عملہ خواص الاشیا من النفع والضرر.....

۲۲
۴۳ (صحیح)

از

ابونصر جوہری

نمبر: ۲۳۳

سنہ کتابت: ۱۰۹۷ھ بمقام کابل

سنہ تصنیف: -

کاتب:

خط: نسخ

سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۳ x ۱۶ مسطر: ۲۱

اوراق: ۳۳۸

ابتدا: الحمد لله شکرًا علی نواله والصلوة والسلام علی محمد وآله اما بعد لانی قد اودعت هذا الكتاب ما صح عندي من
حصة للذات التي شرف الله منزلها وجعل علم الدين والدنيا

خاتمة:
والفاما دخل عليه يا للتبنيہ سقطت الالف التي في اسجدوا لخالق الف وصل وذهبت
الالف التي في يا لاجتماع الساكنين -

صحیح البخاری مع ترجمہ فارسی (۴۴)

از

محمد بن اسمعیل بخاری

نمبر: ۳۱۹

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب:

خط: نسخ و نستعلیق

سائز: ۲۷ x ۱۶

اوراق: ناقص الطرین

ابتدا: خدا رحمت کند و خدا بروی معتكف می شد در ہر ماہ در روز فلما كان العام الذي قبض فيه اعكف
عشرين و ہر گاہ بود سالی آنکہ فیض کرده شد -

خاتمة: بروایت خود از سلمہ بن عبد الملک بن مروان کہ بیچ پنجمی را اندادہ.....

۳۳
صراح (۴۵)

نمبر: -

از

محمد بن عمر بن الخالد المدعو: بحال القریشی

کاتب: محمد رحیم
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ بمقام اکبر آباد
اوراق: -
سائز: ۲۳ x ۱۵
مسطر: ۱۹
خط: نستعلیق
ابتدا: قال الفقیر الی مولاه الغنی یز عن سواہ الوثائق بالستعالی عن الولد ابوا لفضل محمد بن عمر الخالد المدعو
بحال القریشی
خاتمہ: -

(۴۶) عقاید الخواص

نمبر: ۵۳۳

از

شیخ محب اللہ

کاتب: رستم علی
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت:
اوراق: ۱۵
سائز: ۲۳ x ۱۳
مسطر: ۱۸
خط: شکست
ابتدا: الحمد للہ العلی الولی والصلوة والسلام علی النبی الکی وآلہ التقی وصاحبہ التقی وبعد فانعم ان الہم الغنی
.....
خاتمہ: وهو الذی فی السماء الہ و فی الارض الہ وهو العلیم الحکیم للہان بیت

(۶۷) العوامل في النحو

از

نمبر: ۳۲۲

عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجاني

کاتب: -
 سنه تصنیف: -
 سنه کتابت: ۱۲۳۱ھ
 اوراق: ۳
 سائز: ۲۰ x ۱۳
 مسطر: ۱۳
 خط: نستعلیق
 ابتدا: العوامل في النحو على ما ألفه الشيخ الامام الفاضل عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجاني سقى الله ثراه وجعل الجنة
 مثوانها في عامل.....

خاتمه: والمعنوية مهنا عددان العامل في الابداء والتجرو هو الابداء والتجرو هو الابداء والعامل في الفعل
 المشارع وهو وقوع الاسم وليس لها عامل ظاهر في اللفظ -

(۶۸) غنية الطالبين ومنية الراغبين

از

نمبر: ۳۷۶

محمد بن عبد القادر جيلاني

کاتب: سيد امين الدين احمد
 سنه تصنیف: -
 سنه کتابت: ۱۲۳۵ھ
 اوراق: ۲۹
 سائز: ۲۰ x ۱۳ / ۱۵ x ۹
 مسطر: ۲۰
 خط: -

ابتدا: يخرج منه حرف المد الثلثية الآتي ذكرها والجوف هو اخطاء الداخل في الغم.....

خاتمه: وغيد وثابت ذواتهم من تحذير اولئك الذين يدبهم واولئك هم اولو الالباب

(۶۹) فتاویٰ حمادیہ

نمبر: ۱۰۱

از

ابوالفتح بن ہشام المثنیٰ الناکوری

سنہ کتابت: ۵۱۲۵۳

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۲

سائز: ۲۹ x ۱۵

اوراق: ۳۰۳

اجزاء: الحمد للہ الذی نور قلوب الموحدین بنور التوحید والایمان وشرح صدور العلماء لقبول الاسلام والاحسان

.....

خاتمہ: ومنہ من ای جہتہ کانا وبالاحسن والایمان من ای جہتہ کانا وبالولد وولد الابن ایضاً

(۷۰) فتاویٰ عالمگیری

نمبر: -

از

-

سنہ کتابت

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نسخ

مسطر: ۱۷

سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۶ x ۱۲ س م

اوراق: ۳۸۱ (ناقص الآخر)

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین کتاب الطہارۃ وفیہ سبحة

ابواب:

خاتمہ: ویاغیثا المستغیثین یا فوج کرب الکر وین یا مجیب دعوة المضطربین صل علی محمد -

① فتح العزیز لاهل التمزیز

از

نمبر: ۹۱

عبدالعزیز اکبر آبادی

کاتب: - - - - - سنہ تصنیف: - - - - - سنہ کتابت: - - - - -

اوراق: ۱۲ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق

ابتدا: قال الشيخ عبدالعزیز الاکبر آبادی فی شرح الہدایۃ الفقہ المسی بفتح العزیز لاهل التمزیز فی بحث غسل رجلین
مستحباً فی الوضوء.....

خاتمہ: جدالک و تحقیق بما بذلک ہذا باب طہارۃ و اخلع نعلیک و اغسل رجلک

② فتوح الغیب

از

نمبر: ۲۷۷

مکی الدین عبدالقادر جیلانی

کاتب: - - - - - سنہ تصنیف: - - - - - سنہ کتابت: ۱۳۷۶ھ بمقام ملتان

اوراق: - - - - - سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۸ خط: نستعلیق

ابتدا: ہذا کتاب فتوح الغیب لسیدنا و مولانا العلامة الاوجد والشیخ الامام العارف الکامل امام ائمۃ الطرق و شیخ
شیوخ الاسلام علی التحقیق زینۃ الوجود و مرآۃ الشہود الباز الاشہب و الطراز المذہب قطب الاقطاب فرد الاجاب
القطب الاکمل الاشرف والغوث الاعظم الارفع غوث الثقلین امام الفریقین العالم الترمذی.....

خاتمہ: فیینغی لکل مومن ان یجعل ہذا الحدیث مرآۃ لقلبہ و شحارہ و دثارہ و حدیثہ فیعمل فی جمیع حرکاتہ
و سکناہ حتی یسلم فی الدنیا و الآخرة و یجد العزۃ فیہ ما برتہ عزوجل -

۳۷
فصوص الحکم (۷۳)

نمبر ۳۷۱

از

محمی الدین ابن عربی

کاتب: سید قدرت اللہ جلال پوری - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۸۲ھ بمقام فرخ آباد

اوراق: ۸۹ سائز: ۳۰ x ۵۱ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ایجاد: الحمد للہ منزل الحکم باحدیہ الطریق الامم من المقام الاقدم وان اختلف الملل والنحل لا اختلاف الامم

والصلوة علی محمد الهمم من خزائن الجود والکرم بالقبل الاقوام.....

خاتمہ: وهو الاله الذی وسع قلب عبده فان الاله المطلق لا یسعه شی لانه عین الاشیاء وعین نفسه

ولا یسجها فافهم اللہ یقول الحق وهو یمدی السبیل -

فوائد الضیائیہ (۷۴)

نمبر ۳۷۱

از

نور الدین عبدالرحمن جامی

کاتب: شرف الدین صدیقی - سنہ تصنیف: ۸۹۷ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ بمقام شاہجہاں آباد

اوراق: - سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۹ خط: نسخ

ایجاد: الحمد للہ والصلوة علی نبیہ وعلی آلہ واصحابہ السآذین اما بعد فہذہ فوائد وافیہ لحل مشککات الکافیہ للعلامة

المشہر فی المشاہیر والمخاربات الشیخ ابن الحاجب نعمدہ اللہ.....

خاتمہ: العبد الفقیر عبدالرحمن جامی وفقہ اللہ سبحانہ فی وظائف عبودیہ للاعراض عن مطالبة الاعوان

والاعراض ضحوة السبت الحادی عشر من رمضان المنتظم فی سلك شہور سنۃ سبع وتسعین وثمان مائتہ -

(۷۹) القدوری

نمبر: ۲۱۷

از

ابوالحسن احمد بن محمد البغدادی

سنه تصنیف: - سنه کتابت: ۵۱۲۶۸ھ

کاتب: علیم الدین

سائز: ۱۵ x ۱۰ / ۱۹ مسطر: ۱۳ خط: نسخ

اوراق: ۲۲۳

ابتدا: الحمد لله رب العالمین..... قال الشيخ الامام ابو الحسن احمد بن محمد البغدادی رحمه الله عليه.....

خاتمه: ومن اوصی لزید وغمر بثلاث ماله فاذا غمر میت فالثلاث كله لزید وان قال ثلاث مالى بین زید وغمر و

زید میت کان لغمر ونصف الثلث ومن اوصی بثلاث ماله ولا مال له ثم اکتسب مالا استغفر لموصی له بثلاث ما یملک عند

الموت -

ع

(۸۰) القرآن

نمبر: ۱۰۸

از

سائز: ۱۲ x ۱۹ / ۱۵ x ۸ مسطر: ۱۵

اوراق: ۲۳۶

(۸۱) قصیدہ

نمبر:

از

شیخ عبدالقادر جیلانی

کاتب: - سنہ تصنیف: سنہ کتابت: ۱۲۶۸ھ

اوراق: ۵ سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتداء: ستانی الحب کاسات الوصال - (داد ساقی از مئی حب خدا کاسہا)

خاتمہ: فقلت لخرتی نخوی تعالیٰ

پس بگشتم کای شراب جانفزا بیجا بانہ بسوئی من بیا

(۸۲) قصیدہ بردہ

نمبر ۱۲۸

از

بوصیری

کاتب: - سنہ تصنیف: سنہ کتابت:

اوراق: ۲۲ سائز: ۱۶ x ۲۰ / ۱۰ x ۱۸ مسطر: ۸ خط: نسخ

ابتداء: امن تذکر جیران بذی سلم مزجت دمعا جری من مشائہ بدم

خاتمہ: دوالدی والاسمین مکامم من العیربان

کیفیت: حاشیہ پر منظوم فارسی ترجمہ درج ہے

۸۳) قصیدہ بوسیری

نمبر: ۶۰۹

از

شرف الدین محمد بن حماد البوسیری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۳	سائز:	۱۵ x ۲۶ / ۱۰ x ۱۸	مسطر:	خط: نسخ
ابتدا:		من تذکر جیران	بزی سلم	مزجت دمعا جری من	مقلتا بدم
خاتمہ:		فاغفر لقاریمحا	واغفر لاسمحا	لقد سائک	یاذا لیلود والکرم

۸۴) قصیدۃ التانیث

نمبر: ۴۵۴

از

جمال الدین ابی حاجب

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲	سائز:	۲۰ x ۲۷	مسطر:	۹ خط: نسخ
ابتدا:		نفی اللہاء	لسائل	واقانی	بمسائل
خاتمہ:		لم یبق	الارنب	جل جلالہ	حیا وباق
					دایم الاحیان

۸۵) قصیدہ غوثی

نمبر: ۱۲۸

از

محمی الدین عبدالقادر جیلانی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳	سائز:	۱۶ x ۱۴ / ۲۶ x ۱۸	مسطر:	۸
ابحار:				خط:	نسخ
خاتمہ:					

سقانی الحب کاسات الوصال فقلت فخرتی غوی تعال
 ————— و عبدالقادر المشهور اسی وجدی صاحب العین الکمال

۸۶) قصیدہ کعب بن زھیر

نمبر: ۶۰۶

از

کعب بن زھیر

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۸	سائز:	۱۵ x ۱۲ / ۲۶ x ۱۸	مسطر:	۸
ابحار:				خط:	نسخ
خاتمہ:					

بانس سعاد عقلی ایوم بتول قسیم انما لم یبند کبول
 لا یقع الطعن الانی نحرهم و ما لهم عن حیاض الموت تحلیل

۸۷ (قصيدة الميمونة)

نمبر: ۱۳۷

از

-

سنه كتابت: ۱۱۲۰ھ

سنه تصنيف: -

کاتب: -

خط: نسخ

سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۲۳ x ۱۱ مسطر: ۱۱

اوراق: ۱۸

امن تذکر جبرانی بزی سلم مزجت و معاً جری من مقله بدم

ابعد:

واطرب العیس حادا العیس بالنغم

خاتمه:

۸۸ (قصيدة الهمة العذبية)

نمبر: ۱۵۱

از

محمد شرف الدین ابو عبد اللہ

سنه كتابت: ۱۱۹۸ھ بمقام اکبر آباد

سنه تصنيف: -

کاتب: محمد خلیل

خط: نسخ

سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۱۸ x ۹ مسطر: ۸

اوراق: ۵۳

کیف ترقی دیک الانبیاء یاسماء ما طاولتھا سماء

ابعد:

ما اقام الصلاة من عبد اللہ وقامت برایحها الانبیاء

خاتمه:

(۸۹) القول البدیع

نمبر: ۱۳۱

از

ابوالخیر محمد بن عبدالرحمن السخاوی المعری الشافعی تلمیذ ابن حجر عسقلانی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۵۸۶۶ سنہ کتابت: ۵۹۸۶
 سائز: ۱۲ x ۱۶ مسطر: ۲۱ خط: نسخ قدیم
 اوراق: ۲۱۰
 اجزاء: بسم اللہ الرحمن الرحیم و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ..... الحمد للہ الذی شرف قدر سیدنا محمد الرسول الکریم و خصہ بالصلاة علیہ و امرنا بذلک فی القرآن الکریم.....
 خاتمہ: الی غیر ذلک من الکتب والاخریاء والفوائد والعجبات والمعاجم الی بطول سردھا و قد اشتم بعضهم
 کیفیت: سرورق پر کاتب کے قلم کی یہ تحریر ہے:

کتاب القول البدیع فی الصلاة علی الجیب الشفیع تالیف الحافظ شمس الدین محمد السخاوی

اس تحریر کے نیچے فارسی میں ایک تحریر ہے:

کتاب القول البدیع در بیان صلوات بر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم تالیف حافظ سخاوی تلمیذ ابن

حجر عسقلانی بابت اساع از محمد جواد وغیرہ ۲۲ ربیع الاول ۳۸ تحویل محمد مقیم منوہ شد علم حدیث نسخہ عربی قیمت للعدہ

اسی تحریر کے نیچے ایک مہر ہے۔ محمد امین محمد اعظم شاہی ۱۱۳۲ھ

(۹۰) کافیہ

نمبر: ۱۵۲

از

جمال الدین ابن الحاجب

کاتب: -
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 سائز: ۱۳ x ۱۲ / ۴۲ x ۱۶ مسطر: ۵ خط: نسخ
 اوراق: ۱۰۳
 اجزاء: الکلمۃ لفظ وضع لبعنی مفرد وھی اسم و فعل و حرف لانھا اما ان تدل علی معنی فی نفسھا و الا.....
 خاتمہ: واغرون و غروبون واغرون والخلقہ یحذف الساکنین فی الوقف لیرد ما حذف و اللمتوتون قبھا تکتب السا

کتاب التوحید (۹۱)

نمبر: ۴۶۶

از

شیخ محمد بن عبدالوہاب

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۲۵ x ۱۳ خط: ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

اجزاء: قال الشيخ الامام العالم العلامة شيخ الاسلام مفتي الانام بقیة السلف الکرام الحجة المجهتة محمد بن الشيخ عبدالوہاب بن الشيخ الفقیہ العالم سلیمان بن علی رحمہم اللہ تعالیٰ.....

خاتمہ: ان الصالحین يخافون من بهو ط العمل لقوله تعالى ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون -

کتاب الکافی فی الکحل (۹۲)

نمبر: ۱۲۳

از

بارون بن الحکیم موفق الدولہ ابن ابی الحسن الحلبي

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۱۹ سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۶ x ۱۱ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق و نسخ

اجزاء: قال خلیفہ بن ابی المحاسن الاسراہلی الحلبي الکحل اما بعد وجوب الحمد لله تعالیٰ بغیر منتہی من حیث لم یکن له اجراً ولا انہتا الذی من بعض احسانه و لطفه و.....

خاتمہ: فیعذون بماء الشعیر والمزورة المذكورة للمحرورین بالمو میانافع ان شاء اللہ تعالیٰ -

کیفیت: اس کتب خانہ کے اہم ترین نسخوں میں سے ایک ہے۔ یہ نسخہ امراض چشم سے متعلق ہے۔ جراحی چشم میں استعمال ہونے والے آلات کی رنگین تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ آنکھوں اور دماغ کی بناوٹ بھی تصویر کے ذریعہ واضح کی گئی ہیں۔ سرورق پر مختلف بادشاہوں کی تحریریں نیز مہریں ہیں جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ نسخہ شاہان مغلیہ کے کتب خانے کی بھی زینت رہا ہے۔ ان مہروں میں شاہجہاں اور عالمگیر کی مہریں صاف پڑھی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ عبداللہ بن عین الملک بن حیدر علی الشیرازی کی مہر پڑھی جاتی ہے۔ بقیہ مہریں صاف نہ ہونے کے سبب پڑھی نہ جاسکیں۔ اوپر ایک یادداشت اس طرح تحریر ہے: ہدیہ منجانب مولوی عبدالاحد صاحب بوساطت مولوی نذیر حسن صاحب انیسٹروی۔

۹۳) کنز الدقائق

نمبر: ۱۷۷

از

ابوالبركات عبداللہ احمد بن محمود النسخی

- کاتب: سید یوسف - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۸۸ھ
- اوراق: ۳۱۰ سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۷ خط: نسخ
- ابتدا: الحمد للہ الذی اعز العالم فی الاغصار و علی حرود الانصار و الصلوٰۃ علی رسولہ الختص بہذا لفضل العظیم.....
- خاتمہ: الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات تم بفضل اللہ و کرمہ -
- کیفیت: کتاب کے ابتدائی ۷ اوراق مشتمل بر فہرست ہیں

۹۴) مایۃ عامل

نمبر: ۳۱۷

از

عبدالقاہر جرجانی

- کاتب: - - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ
- اوراق: ۱۶ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
- ابتدا: الحمد للہ علی نعمائہ الشاملۃ والآئہ الکاملۃ و الصلوٰۃ و السلام علی سید الانبیاء محمد المصطفی وآلہ المجتبیٰ اعلم ان العوالم فی النحو علی ما لہ الشیخ الامام افضل علماء الانام عبدالقاہر بن عبدالرحمن الجرجانی سنی اللہ شراہ و انس اللہ مشواہ مایۃ عامل بعضہا.....
- خاتمہ: اکثر الکوفیین عامل اللعل المضارغ تجردہ عن العامل الناصب و الجازم و ہو مختار ابن مالک -

⑨۵ مجمع الانوار المسمی بمختخب الانوار فی شرح المنار

نمبر: ۲۳۶

از

ابو عبداللہ محمد المعروف برستم علی القنوجی

کاتب: محمد ولی حیدر - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ

اوراق: ۱۹۱ سائز: ۱۲ x ۱۱ مسطر: ۱۱ خط: نسخ

ابتدا: الحمد للہ علی نور انوارہ الذی وسع کل شیء..... الخ وبعد فیقول العبد الضعیف المسکین ابو عبداللہ محمد المعروف برستم علی القنوجی صانہ عما شانہ.....

خاتمہ: ذلک ثم ادى قيمة الى مالکة ولهذا اى لعدم سقوط الحرمه اذا صبرنى هذين القسمين الاخيرين حتى قتل صار شهيداً لانه يكون باذلانفسه لاعزازدين الله تعالى

⑨۴ مجموعہ احادیث نبوی

نمبر: ۳۳

از

کاتب: عبدالواحد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۳۰ھ

اوراق: ۸۲ سائز: ۱۰ x ۱۹ / ۱۶ x ۱۲ س م مسطر: ۱۱ خط: نسخ

ابتدا: حدیثنا موسی بن اسمعیل حدیثنا حماد.....

خاتمہ: عن ابن عباس ولم یقل ابن عسی کلھا قال المناسک ولا الطواف بالبیت

کیفیت: ہر صفحہ کے حوض کو مطلقاً - یاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

مجموعہ ادعیہ (۹۷)

نمبر: ۳۹۳

از

-

کاتب: نورالدین بن میر بدرالدین بن تاج الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۱ھ بمقام کشمیر

اوراق: ۲۱ سائز: ۱۶ x ۸ مسطر: ۹ خط: نسخ

ابتدا: استغفر اللہ العظیم لآلہ الاحوالی القیوم.....

خاتمہ: وعلی اصل اطاعتک اجمعین وارحمنا معہم برحمتک یا ارحم الراحمین

مختصر البیان فی فوائد ضروریات البحران (۹۸)

نمبر: ۳۶۵

از

محمد بدرالدین بن خواجہ جمال الدین

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ

اوراق: ۳ سائز: ۲۴ x ۱۴ مسطر: ۲۵ خط: شکست

ابتدا: نحمد اللہ الحکیم الوہاب..... لیخ اما بعد می گوید بنده مسکین محمد بدرالدین بن خواجہ جمال الدین غفران

لہ ولوالدیہ واحسن الیہما ولیہ کہ این فوائد چند است مکنی بہ مختصر البیان فی فوائد ضروریات البحران.....

خاتمہ: باقی براین اکثر امور مذکورہ خصوصاً علت وقوع بحران و حساب و انخذ و ترک روز حدوث مرض

معہ کذا اختلاف طرق در غایہ البیان فی ما یتعلق بالبحران مذکور است این قدر برائے تعلیم ہندیان و حفظ النشال مرقوم

شد۔

مختصر المعانی (۹۹)

نمبر: ۲۳۷

از

سعد الدین تفتازانی

سنہ کتابت: ۱۲۸۴ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: خورشید حسین الصدیقی

خط: -

مسطر: ۱۱

سائز: ۹ x ۱۳ / ۵ x ۸

اوراق: ۳۰۰

ابتدا: محمدک یا من شرح صدورنا للتخصیص البیان فی ایضاح المعانی ونور قلوبنا بلوامح البیان من مطالع المسانی

..... وبعد فبقول العبد الشیرالی اللہ العنی مسعود بن عمر المدعو بسعد التفتازانی ہدایہ الہ سواہ الطرق.....

خاتمہ: وتفاصیلہا الا للعلام الغیوب لانه یتظہر بتذکرہ ان کلام من ذلک وقع موقوعہ بالنظر الی مقتضیات

الاحوال وان کلام من السور بالنسبۃ الی المعنی الذی یتضمنہ مشتملہ علی لطف الفاتحہ منطویہ علی حسن الخاتمہ ختم اللہ لنا

بالحسن ولیرلنا الفوز بالدرجۃ القصوی بحق النبی وآلہ الطیبین الطاہرین صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

مشکوٰۃ المصابیح (۱۰۰)

نمبر: ۹۰

از

ولی الدین

سنہ کتابت: ۱۰۸۹ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: محمد صالح ابن سید نور محمد

خط: نسخ

مسطر: ۲۰

سائز: ۸۱ x ۲۹ س م

اوراق: ۳۲۳

ابتدا: الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور أنفسنا.....

خاتمہ: وقال الترمذی حدیث حسن الحمد لله رب العالمین وصلى الله المتوكل على الله الباری علی سیدنا

محمد وآلہ وصحبہ وسلم

(۱۰۱) مصباح

نمبر: ۳۱۸

از

عبدالقادر عرجانی

سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ

- سنہ تصنیف:

کاتب: حیدر علی

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۳

اوراق: ۱۸

ابتدا: اما بعد حمد اللہ ذی الانعام جاتل الخوفی الکلام.....

خاتمہ: ذلک لا یجوز و قریب من ہذا الاضمار علی شریطہ التظہیر لان الذیل علیہ لفظ ایضا الا انہ یعتبہ و فی

الاول -

(۱۰۲) مقامات الہدیۃ

نمبر: ۳۵۳

از

ابوبکر بن محسن

سنہ کتابت: ۱۲۴۷ھ

- سنہ تصنیف:

کاتب: ولی حیدر

خط: نسخ

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۰ x ۲۰

اوراق: ۲۳

ابتدا: الحمد للہ الذی جعل علم الادب جہۃ یتزہ لانی محاسبھا السائر والجالس..... وبعد فقیول خادم تہداه

الحدیث النبوی السید ابوبکر بن محسن باغبود العلوی الحسینی.....

خاتمہ: و قلبی بصلی بتارہ و مذاق علی القضاء و شب فی نوادی حمر القمصا.....

(۱۰۳) الملتقى الابحر

از

نمبر -

ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الحلبي

کاتب: ابوالسعود

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۱۲ھ

اوراق: ۱۹۹ سائز: ۱۲ x ۲۱ / ۱۳ x ۶ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: ائندلہ الذی وفقنا للفقہ فی الدین الذی ہو جملہ المتین وفضلہ المبین و میراث الانبیاء المرسلین.....

خاتمہ: من الہدایہ ومن الحجج البحرین ولم ازد شیئاً من غیرہما حتی سهل الطلب علی من اشتبه علیہ صحۃ

شی فی الکتب الاربعہ واللہ حبیبی ونعم الوکیل

کیفیت: مصنف کے اصل نسخے سے منقول

(۱۰۴) مناجات امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

نمبر: ۱۳۷

از

کاتب: محمد کاظم

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۲۰ھ

اوراق: ۲ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۲۱ خط: نسخ

ابتدا: یا سامع الدعایا رافع السماء ویا دائم البقا ویا واسع العطاء.....

خاتمہ: الی المطعم الشخی الی المشرّب العلی من سلسلہ الختم فیما من ہوا جل مما وصفت اسئلک ان

وعلی علی محمد وعلی آل محمد ولا تجرمنی شیئاً مما سئلک وزدنی من فضلک انک علی کل شیء قدير وبالاجابہ جدیر لاجول

والاقوة لا باشد العلی العظیم برحمک یا ارحم الراحمین

منیۃ المصلی (۱۰۵)

نمبر: ۲۱۵

از

سدید الدین کاشغری

کاتب: محمد رفیق

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

مسطر: ۱۱ خط نسخ

سائز: ۲۰ x ۱۳

اوراق: ۷۵

ابتدا: الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتین والصلوة علی رسول محمد وآله اجمعین واعلموا وتعلم ان الله تعالیٰ وایمان

ان انواع العلوم کثیرة واهم الانواع بالحصول مسائل الصلوة.....

خاتمه: ولو قرأ بکید هم فی تضلیل بالظلم مکان الضاد تغد ولو قرأ بالذال تغد ولو قرأ حملاً الخطب بالآ.

تفسد ولو قرأ من الجته والناس بنصب الجیم لا تفسد -

منیۃ المصلی (۱۰۶)

نمبر: ۹۰-

از

سدید الدین کاشغری

کاتب: -

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

مسطر: ۱۲ خط نستعلیق

سائز: ۱۹ x ۱۳

اوراق: ناقص الآخر

ابتدا: الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتین والصلوة علی رسول محمد وآله اجمعین واعلموا وفتکم ان الله تعالیٰ وایمان

ان انواع العلوم کثیرة واهم الانواع بالحصول مسائل الصلوة.....

خاتمه: وروی عن محمد بن اسلم انه لا تغد لان الجیم -

۱۰۷ نسخہ معربی در صرف

نمبر: ۲۲۳

از

معزی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد فهذا جملہ من تصریف الافعال
مقبول جاریہ مجری الدخل فی کتب البسوط وہی تشمل علی اربعۃ ابواب.....

خاتمہ: و دعون ویرمین ویدعون ویرمین وادعون وکذا رمیت رموت الی رینا و دعونا۔

۱۰۸ نصاب الاحتساب

نمبر: ۲۲۶

از

محمد بن عوض السنائی (ضیاء الدین)

کاتب: خورشید حسین بن عنایت علی صدیقی البدایونی . سنہ تصنیف: سنہ کتابت: ۱۲۹۳ ہ بدوی ضلع

بلند شہر

اوراق: ۶۹ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ الجیب الرقیب علی نوالہ ایماناً و احتساباً و الصلوٰۃ علی رسولہ الجیب النسب محمد وآلہ مالا یحصى کتاباً
و احتساباً.....

خاتمہ: الجواب نعم لان عمر اخرج اخت ابی بکر من بئیر حین ناحت من صحیح البخاری۔

نفحات الانس (۱۰۹)

نمبر: ۸۵

از

عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۹۳۵
اوراق:	۳۱۷	سائز:	۲۳ x ۱۶	مسطر:	۲۰ خط: نسخ
اجزاء:		المحدثہ الذی جعل مرآی قلوب اولیائک بجان حال و جہدہ المرمیم.....			
خاتمہ:	-				
کیفیت:	کر توردہ				

النفسی (۱۱۰)

نمبر: ۳۲

از

علاء الدین علی بن ابوالخزیم القرشی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۳۹ھ بمقام لاہور
اوراق:	-	سائز:	۲۳ x ۱۳ / ۲۴ x ۸	مسطر:	۲۲ خط نستعلیق
اجزاء:		قال الشیخ الامام العالم المحرر اکمل علاء الدین علی بن ابی الخزیم القرشی السطیب صیغہ تفعل.....			
خاتمہ:	حقنہ للقولج و خصوصاً الریعی برادنی الحقنہ اللبنة الاولی بالونج دراکلیل التلب و شبت تمد الطیفہ بزاد			
.....	تلاشہ درامم				

(۱۱۱) نور الانوار فی شرح المنار

نمبر: ۶۸

از

احمد بن ابی سعید (ملا جیون)

کاتب: حسین علی خاں	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۳۹ھ
ادراق: ۱۹۵	سائز: ۲۵ x ۱۳	مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
ابتدا:	المحدث الذی جعل اصول الفقہ منی الشرایع والاحکام.....	
خاتمہ:	حتی قتل..... شہیداً لانه یكون باز لا نفسه لاعزاز دین..... والاقامۃ الشرع	

(۱۱۲) وظائف النبی

نمبر: ۲۱۳

از

عبدالنبی بن احمد بن عبدالقدوس

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۰۹۹ھ
اوراق: ۱۰۷	سائز: ۱۷ x ۱۷	مسطر: ۱۱ خط: نسخ
ابتدا:	المحدث الذی..... حدایتہ ما احسنہنا والصلوۃ والسلام علی النبی الصفی الذی لولاجلالہ ورسالتہ ماصدقنا ولاصلینا وعلی اصحابہ نجوم سما الحدی.....	
خاتمہ: اللهم جننا لیک ببضاعة من حاجتہ لاوف لنا لکلیل و تصدق علینا والمکیال الاوفی من متابعتہ المصطفی وفخر کذا) علی قلوبنا من معارفۃ الاعلی وعلومہ الاقصی وعلمناه من لدنا علما وازرقنا مراغبۃ حبیبک الاجلی فی الآخرة والاولی واسلکنا فی سلك عبیدہ الادی وکن لنا یارب تعیناً معیناً وشفعاً۔	

وقایۃ الروایۃ (۱۱۳)

نمبر: ۶۳۶

از

مسعود بن کاج

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۸۱	سائز:	۱۸ x ۱۱	مسطر:	۱۵ خط
ابتدا:	-	تعلیق:	-		
خاتمہ:	-				

یسین مغربی (۱۱۴)

نمبر: ۳۳۶

از

-

کاتب:	محمد یوسف	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۱۸ھ
اوراق:	۲۸	سائز:	۱۵ x ۱۱ / ۱۵ x ۱۱	مسطر:	۸ خط
ابتدا:	یسین والقرآن الحکیم یا میکائیل انک لمن المرسلین یا یحییٰ نائیل علی صراط مستقیم.....				
خاتمہ: یا فرطائیل سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین				

۱۱۵) انشاء دوم مسمی بسراج منہاج

نمبر: ۳۰۳

از

عنبر شاہ خاں آشفلتہ

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۵۳ سائز: ۲۸ x ۱۶
 مسطر: ۱۵
 خط: نستعلیق
 اجزا: گلشن رنگین موجودات تبسم شاداب و چمن ریاحین مشہودات سیراب
 خاتمہ: باید کہ در حکم شد با نچہ یک سطر فاصلہ بیاض کاغذ گذارد در وسط بین السطور سفید جملہ حکم
 را معرضہ مسطر گذارد

۱۱۶) انشاء جامع القوانین

نمبر: ۳۰۳

از

خلیفہ شاہ محمد

کاتب: شیر علی
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۱۶ھ بمقام رامپور
 اوراق: ۳۹ سائز: ۱۸ x ۱۱
 مسطر: ۱۳
 خط: نستعلیق
 اجزا: ستایش و شنائیش مرا حدیرا کہ کاتب فصاحت بیان فرودالشوران از تحریر نشاء شنای بے کرا نش چون قلم
 سرگردان ست
 خاتمہ: از حرمت آنکہ اند پاک کردہ است مخاطبش بہ لولاک

۱۱۷) انشاء چہار چمن

نمبر: ۲۱۰

از

فشی چندر بھان برہمن

کاتب: لشن دت سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۷۴ سائز: ۲۸ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: شکست
 اجراء: چمن اول مشتمل بر سیرابی و شادابی دولت اور پیوند بنان خصوصیات مجلسہا و جشنہا و صحبتہا و بذہا
 و عطایا و فتوحات عہد سعادت قرین.....

خاتمہ: چوں بہراخیار در شش جہتہ بعد پرست پس ہر نفسے کہ ریختہ حال
 ہستند موقع بود بہ نفس مرعہ برہمن بہ فال پدید کہ ہرچہ پروی ہدا سباب بیانست۔
 کیفیت: آخری صفحہ پر کندنگیہ کندکی ۱۶ اشعار کی اردو کی ایک نزل

۱۱۸) انشاء چہار م مسمی بہ گلشن فیض

نمبر: ۲۶۱

از

عزیز شاہ خاں آشفٹہ

کاتب: نادر سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: - بمقام آراہور
 اوراق: ۲۷۳ سائز: ۲۷ x ۱۱ / ۲۷ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: شکست
 اجراء: ستائش بے پایاں احدی را سزااست کہ مکان و مکین مصروف نیایش او نیایش بیکراں صمدی را
 رداست کہ زمان و زمین مشغول ستائش او.....

خاتمہ: یا نبی المصطفیٰ بالاک ارباب الہدی بالہدات الحق بالاصحاب سکان الجنان

۱۱۹) انشاء فائق

نمبر: ۳۰۵

از

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۳۲ (ناقص الآخر) سائز ۱۸ x ۱۱ مسطر: ۱۲
 ابتدا: سپاس بیقیاس قدیمی راکہ قلم قدرت اوز قلم ہستی بر حریہ عالم نگاشته و نعت قدسی اساس کریمی راکہ نور نبوتش در وجود اول و در ظہور آخر علم ہدایت برافراشته.....
 خاتمہ: بنا بر آں این چند کلمہ بطریق سرخط نوشته داده شد کہ ثانی الحال سند باشد و عند الحاحت بکار آید
 -....

۱۲۰) انشاء نگل جعفری

نمبر: ۱۶۳

از

آفتاب رائے

کاتب: رام پرشاد، مندلال و بھوانی
 سنہ تصنیف: ۱۲۳۵
 اوراق: ۲۳۳ سائز ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۴
 ابتدا: بعد حمد خداوند ارض سما و نعت خاتم الانبیاء و منقبت برگزیدہ اصلیا و باقی اولاد اتقیا علیہم الونف التحدیہ
 و التناخفی و بحجب نماوند.....
 خاتمہ: و اگر افواج نظر امواج انگیزی از علاقہ مستاجر صنفی گذر فرماید بہ سرانجام رسد غلہ و غیرہ
 حسب الحکم سرداران فوج کوتاہی نکتہ شکر و شکایت آہنادر حق خود موثر چند ارم بنا بر آں این چند کلمہ بطریق قبولیت
 نوشتہ داده شد

(۱۲۱) انشاء مادھورام

از

نمبر: ۲۴۳

منشی مادھورام

کاتب: عبدالوحید عرف رسول بخش ولد شیخ کامگار سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ
اوراق: ۸۳ سائز: ۲۴ x ۱۳ مسطر: ۱۹ خط: -

اجزا: بعد حمد خدای عزوجل در پس نعت احمد مرسل

دیران دقتیہ رس و..... ضمیران صبح نقش پوشیدہ نمائند کہ چون این خوشہ چین فرمن ارباب سخن را خیال اسدراک
غوا مض الشادوا سگمال این گرامی فن در سرافتاد.....

خاتمہ: بعد از من ہر گاہیکہ صمت افزای کند ہر دو نعمت شود۔

کیلیت: پہلے اور آخری صفحہ پر دو مہریں شیخ حسین بخش ۱۲۵۴ھ۔

(۱۲۲) انشاء مادھورام

از

نمبر: ۳۹۱

مادھورام

کاتب: وجیہ الدین سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ بمقام نان گنج (آگرہ)
اوراق: ۱۱۳ (ناقص الاول) سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

اجزا: واحترام ووظایف تکریم واکرام وموظف گردانید.....

خاتمہ: ہر جرم من بہ بخش کہ آورده ام شفیع اشک ندامت و عرق الفعال را

انشاء مجمع جواہر (۱۲۳)

نمبر: ۳۶۵

از

عنایت خاں راج

کاتب: سید یار علی
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۱ھ بمقام شاہجہاں آباد
 اوراق: ۱۱۵ سائز: ۲۱ x ۳۲ / ۱۳ x ۲۰ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 ابتدا: بسمہ پیش طاق بیت المسمور اسرار سواد و بیاض حمد مبدہ فیاضیت کہ بتعلیم فیض نسخہ خاطر
 سرخوشان بادہ کمال مجمع ضایع گردیدہ.....

خاتمہ: آئینہ عبرتم لیک بحکم وفا دل بہوا بستہ ام خانہ الفت خراب

انتخاب منتخب التواریح (۱۲۴)

نمبر: ۳۶۱

از

ملا عبد القادر بدایونی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۳۹ھ
 اوراق: ۷۱ سائز: ۱۲ x ۱۹ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 ابتدا: شہنشاہ دوران و خلیفہ زمان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کہ علت غائی جمع این مجالہ بیان احوال
 واقعی زمان آں بادشاہ گیتی سائنست و محرر این سواد می گوید کہ چون ملا عبد القادر بدایونی کہ جامع این منتخب است.....
 خاتمہ: مارا بدست تفرقہ خاطر باز مدہ مارا بما باز نگذار یا لطیف یا خبیر یا سمیع یا بصیر یا من الامتاج الی
 البیان والتفسیر بر تکتک یا ارحم الراحمین

منشی (۱۲۵) انشاء منشی

نمبر: ۲۲۰

از

منشی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۲۱ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۳ھ
 اوراق: - سائز: ۱۳ x ۲۳ مسطر: ۱۰ خط: نستعلیق
 اجزا: جوہری نمای تیغ زبان بدستگیری شنای والای شہنشاہی است کہ عمالقان زریں تاج لکک سریر خورشید
 تالگیر کی از نیزہ بردار لشکر جلال اوست.....

خاتمہ: ز عمر ابد زندگانی کند بصد عیش دل کامرانی کند

۷

منیر (۱۲۶) انشاء منیر

نمبر: ۲۶۲

از

لامنیر

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۳ سائز: ۱۳ x ۲۳ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 اجزا: آغاز سخن بنام سخن آفرینی کہ زباہنارا با سخن آشنا ساختہ.....
 خاتمہ: در ہر ترانہ کلکم ہزار داستان بلبل بہار است و ازل لقطہ ہر خیم صد برگ گل آشکار تا کلکم یعنی -

۱۲۷ انشاء مولانا ظہیر تفرشی

نمبر: ۵۳۷

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۷

سائز: ۲۵ x ۱۱ / ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۶

اشعار: شہتم شاداب ہرگونہ سائیش دنیا کہ از ہوای روح پرور بستان بیان برگبرگ زبان خنوراں نشیند.....

چو چشم توئی مست و مدہوش بہ

چو زگس مرا غارت ہوش بہ

خاتمہ

۱۲۸ انوار سہیلی

نمبر: ۱۹۳

از

حسین بن واعظ کاشفی

سنہ کتابت: ۱۲۵۲ھ بمقام

سنہ تصنیف: -

کاتب: سید غلام شاہ

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۳

سائز: ۳۳ x ۱۸

اوراق: ۲۲۶

اشعار: حضرت حکیم علی الاطلاق جلت حکمتہ کہ وظائف لطائف حمد و ثنائی او بحکم وان من شی الا لیج بحمدہ

بر زبان جمیع موجودات علوی و سطلی جاری و دائر است.....

چہ کہ کنم ختم سخن و السلام

چونکہ بدیں پایہ رساندم کلام

خاتمہ:

باقیات الشہادت (۱۲۹)

نمبر: ۳۶۳

از

محمد عمران بن محمد غفران مصطفیٰ آبادی

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۵۰ھ
- سنہ کتابت: -
- اوراق: ۱۳ سائز: ۲۱ x ۱۶ مسطر: ۱۳ خط: شکست
- ایضاً: الحمد للہ الذی خلق الانسان من سلالہ من طین..... الخ اما بعد کثیر العصیان وضعیف البنیان المدعو محمد عمران بن محمد غفران المستوطن فی بلدۃ الرشاد المسی بالمصطفیٰ آباد.....
- خاتمہ: وہرچہ درد دل وارد بے وغدغہ علانیہ بر ملا بر زبان جاری می کند کہے پرسان حال نمی شود گویا مصداق لکم دینکم ولی یرین در ہمیں زمان نا پرسان موجود شدہ است۔

۴

بدایع الانشا (انشائے یوسفی) (۱۳۰)

نمبر: ۵۷۸

از

یوسفی ہروی

- کاتب: غلام احمد خاں ولد محمد داؤد خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ بمقام بھیکیم پور
- اوراق: - سائز: ۲۸ x ۱۷ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
- ایضاً: زینت عنوان ہر نامہ نامی وزیر و رہنما ہر صحیفہ گرامی حمد مبدعی است.....
- خاتمہ: جناب دولت مابلی مطالعہ نمائند جناب صحبت شعاری ملاحظہ نمائند

بوستان (۱۳۱)

از

نمبر: ۲۲۵

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۹۹	سائز:	۱۵ x ۷ / ۲۱ x ۱۰	خط:	نستعلیق
اجزاء:		بنام خداوند جان آفرین	حکیم سخن بر زبان آفرین		
خاتمہ:		بضاعت نیاور دم الامید	خدایا ز عفو مکن نا امید		

بوستان (۱۳۲)

از

نمبر: ۲۹۶

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

کاتب:	عبدالکریم	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۳ھ بمقام مارہرہ
اوراق:	-	سائز:	-	خط:	شکست
اجزاء:		بنام خداوند جان آفرین	حکیم سخن بر زبان آفرین		
کیفیت:		ہندت ہی کر خوردہ ناکابل استفادہ			

بہار دانش (۱۳۳)

از

نمبر: ۵۶۶

عنايت اللہ

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۰۶۱ھ سنہ کتابت: ۱۸۳۳ء
 اوراق: - سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 ابتدا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و سرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش سخن آفرین صورت
 نمای معنی ایجاد و تکوین.....
 خاتمہ: زبان را گو شمال (واجبی) ده که هست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

بہار دانش (۱۳۴)

از

نمبر: ۸۱

عنايت اللہ کنبوہ لاہوری

- کاتب: شیخ احمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۶ھ
 اوراق: ۳۸۵ سائز: ۲۰ x ۱۲ / ۲۶ x ۱۶ مسطر: ۱۴ خط: نستعلیق
 ابتدا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و پیرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش سخن آفرین صورت نمای
 معنی ایجاد و تکوین است.....
 خاتمہ: سیہ کاری مکن چون خامہ خویش بشو از چشم پر خون نامہ خویش
 زبان را گو شمال (واجبی) ده کہ هست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

(۱۳۵) بہار دانش

نمبر: ۸۳

از

عنایت اللہ کنبوہ لاہوری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۶۳ھ
 اوراق: ۳۸۸ سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 اجزا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و پیرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند فرد بخش سخن آفرین صورت نمای
 معنی ایجاد تکوین است.....

خاتمہ: سیہ کاری مکن چون خامہ خویش بشو از چشم پر خون نامہ خویش
 زباں را گو شمال (واجبی) ده کہ هست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

(۱۳۶) بہار دانش

نمبر: ۶۹

از

عنایت اللہ کنبوہ لاہوری

کاتب: رام سنگھ کھتری سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: سنہ احد باوشاہ مانگیہ
 اوراق: ۲۶۱ سائز: ۱۸ x ۱۳ مسطر: ۱۵-۱۸ (مختلف) خط: شائست
 اجزا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و پیرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند فرد بخش تنن.....
 خاتمہ: سیہ کاری مکن چون خامہ خویش بشو از چشم پر خون نامہ خویش
 زباں را گو شمال (واجبی) ده کہ هست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

بہار دانش (منظوم) (۱۳۷)

نمبر: ۵۷۵

از

منشی عوض رائے مسرت

کاتب:	میوالال	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۸۲ھ
اوراق:	۹۷	سائز:	۱۳ x ۱۹	خط:	شکست
مسطر:	۲۸	بخوانم مطلع و برخویش نامم	ز انوار سخن خورشیدم سازم		
ابتدا:		زبان کوہ کن وضبط نفس کن	دراز آمد سخن بسیار بس کن		
خاتمہ:					

۷

بہارستان (۱۳۸)

نمبر: ۲۲۳

از

محمد رضا ابن حضرت سید اسد علی البخاری

کاتب:	محمد اسمعیل بن محمد خلیل	سنہ تصنیف:	۱۱۸۷ھ	سنہ کتابت:	۱۱۸۷ھ
اوراق:	۶۳	سائز:	۱۳ x ۹ / ۱۸ x ۱۲	خط:	نستعلیق
مسطر:	۱۱	بنام	فرازندہ آسمان	خداوند شاہی زمین و زمان	
ابتدا:		زبجرت شدہ ای پسر در شمار	زہفتاد ہشت یکصد و یک ہزار		
خاتمہ:					

بھاگوت گیتا (۱۳۹)

نمبر: ۲۳۵

از

-

کاتب: جتی لال سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۳۲ سائز: ۳۰ x ۱۵ مسطر:
 اجزا: زبان صدق بیان بید و پوران بداں ناطق است کہ پیش از آفرینش عالم ہمہ آب بود.....
 خاتمہ: اگر در دنیا کے اس را با اعتقاد بخوانند و بشنود زنده جاویدی شود و از آمد و شد عالم و امید بد و مکت
 می شود۔

بیاض (۱۴۰)

نمبر: ۲۶۰

از

حکیم محمد امجد علی اکبر آبادی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: (ناقص الآخر) سائز: ۲۸ x ۱۸ مسطر: ۲۰ خط: شکست
 اجزا: اطر لیل کشیز معده را قوت دہد۔ درد چشم و درد گوش بخاری را سود دہد.....
 خاتمہ: سه توله نمک سنگ دو توله همہ در ظرف کرده چهار روز در انبار گندم یا جو فرو برند بعد بر آورده
 صاف نموده در شیشہ نگہدارند بعد طعام در قہوہ خورند۔

بیاض اشعار (۱۲۱)

نمبر: ۵۵۱	از		
-	-	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	کاتب: -	
خط: -	مسطر: -	سائز: -	۸
			اوراق: -
			ابتدا: فضل حقؒ سے ہے حساب کجا امتیاز۔

بیاض اشعار فارسی (۱۲۲)

نمبر: ۵۷۳	از		
-	-	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	کاتب: -	
خط: نستعلیق	مسطر: ۱۳	سائز: ۲۲ x ۱۲ / ۲۸ x ۱۶	اوراق: -
	نادر بود آن پیشہ کہ استاد ندارد	در جلوہ گری چون تو کسی یاد ندارد	ابتدا: -
	بمالید آستین چشم ترش را	بہناد از لطف بر زانو سرش را	خاتمہ: -
		مختلف شعرا کی غزلیں	کیفیت: -

بیاض اعمال و اوراد (۱۲۳)

نمبر: ۵۸۵	از		
-	-	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	کاتب: -	
خط: شکست	مسطر: مختلف	سائز: ۲۵ x ۱۳	اوراق: ۷۳
			ابتدا: برائے دشواری زانیدن در ران چپ بستہ سازد و همان وقت از فضل الہی بزیاید.....
			خاتمہ: در ہفت سال ہفت مرتبہ این عمل نماید یا در یک سال ہفت این عمل نماید۔
			کیفیت: مختلف اعمال و اوراد و تعویذات کا مجموعہ

بیاض شامی (۱۳۲)

نمبر ۵۳۲

از

کاتب: رستم
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۱۵ سائز ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۸ خط: شکست
 اجراء: سپاس بے قیاس مرواہب العطیات را رواست کہ انعام او عام و فضل او علی الدوامست و درود
 نامحدود بحضرت رسول مقبول سزااست.....
 خاتمہ: بر سر طلا نمایندہ صمہ و بدایاں از..... برہ زندہ۔

بیاض کلام فغانی (۱۳۵)

نمبر ۷۰

از

بابا فغانی شیرازی (متوفی ۹۲۵)

کاتب: نذر محمد خاں اختر خیر آبادی
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۳۳۳
 اوراق: ۸۷ سائز ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق
 اجراء: ہرگز نظر بکام نیالودہ ایم ما لارغ شوائے حبود کہ آسودہ ایم ما
 خاتمہ: تاپنبہ زردے ریش برداشتہ ایم وزدل غم نوش و نیش برداشتہ ایم
 فرہاد صفت گذشتہ از ہستی خویش ایں کوہ بلا ز پتیش برداشتہ ایم

(۱۳۶) بیان واقع

از

نمبر: ۷۲

خواجہ عبدالکریم معروف بہ عبدالرحیم کشمیری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۸۵ سائز: ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
 ابتدا: الہی محفل آرا کن بذکر خود بیانم را تجلی شعلہ گرداں در سخن شمع زبانم را
 الحمد للہ الذی علم الانسان ما لم یعلم والصلوة والسلام علی رسولہ..... الاحسان والکرم وبعد بندہ حقیر سراپا تقصیر بواسطہ
 توطن خطہ کشمیر جنت نظیر.....
 خاتمہ: حیات اللہ خاں ازیں رہگذر بیشتر مکدور و مضطر گردید و احمد شاہ درانی بنا بر استماع اخبار مناقشہ و منازعہ
 ہر دو برادر با ہمدیگر روی توجہ بسمت دارالسلطنت لاہور آورد۔

(۱۳۷) پنج رقعہ

از

نمبر: ۱۵۳۰

ملا ظہوری

کاتب: لطف علی ولد امید علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۹ھ
 اوراق: ۱۵ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 ابتدا: شہید تبسم دیت عشوہ خونہا مقتول رنگین و مطلب شیریں مدعا
 نخل تابوت بستہ چمن گوی بواہوسی گل.....

پنج گنج (۱۳۸)

نمبر: ۳۱۹

از

محمود گامی کشمیری

کاتب: حیدر علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۳ھ
 اوراق: ۳۹ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد للہ علی ما خلق الانسان..... الخ بدانکہ این کتابیت محبوب و مفصل در تشریح سخن عرب کہ
 جملہ وی پنج باب است.....
 خاتمہ: کلمات دیگر دلیل باشد عور و شوع صید و عین..... و ضرب البلد و قسط الشعر۔

پند نامہ (۱۳۹)

نمبر: ۳۳۵

از

فرید الدین عطار

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ
 اوراق: ۳۱ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجزا: حمد و حمد مر خدائے پاک را آنکہ ایمان داد مشت خاک را
 خاتمہ: چوں ندارم در دو عالم جز تو کس ہم بانعامت مرا فریاد رس

پند نامہ (۱۵۰)

از

نمبر: ۱۶۱

فریدالدین عطار (متوفی ۱۲۲۷)

کاتب: -
اوراق: ۳۱ ناقص سائز ۲۱ x ۱۳
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق

ابتدا: حمد و حمد مر خدائی پاک را
خاتمہ: دوست بد باشد زیاں کارای پسر
آنکہ ایمان داد مستی خاک را
تو طبع زان دوست بردارای پسر

تاریخ احمد آباد (مرآت احمدی) (۱۵۱)

از

نمبر: ۳۸۳

کاتب: -
اوراق: ۲۷ سائز ۲۷ x ۱۳
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
خط: نسخ

ابتدا: در بیان بنا عرض و طول دو حصار شہر پناہ بلده معظم زمین البلاد احمد آباد و اسالی پورجات.....
و مزارات بزرگان و معابد و تیرتہ جندوان و سرکارات.....
خاتمہ: آتش چو الہتاب پذیرفت بنایر نمود و مغلطہ اندازی شروع بلخاں وزاری نمود و دریں اثنا آن مرد
درآمد۔

تبصرة الايمان (۱۵۲)

نمبر ۲۲۳

از

سلامت علی طیب ولد شیخ محمد عجب ولوی معروف بہ حذاقت خاں

کاتب: شیخ کریم الدین ابن حافظ غلام رسول سنہ تصنیف: ۱۲۲۵ھ سنہ کتابت: ۱۲۲۶ھ

اوراق: ۱۰۴ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: شکست

اجزا: بعد از حمد شنای خالق ذوالجلال والا کرام و نعت سید البشر خیر الانام..... الخ پوشیدہ نمائند کہ این رسالہ

ایست مشتمل بر مقدمہ و ہفت باب و خاتمہ و ہر باب آن متضمن است

خاتمہ: این بود مختصر احوال عقاید امامیہ کہ در این رسالہ ذکر یافت

تجلیات رحمانی (۱۵۳)

نمبر ۳۹۹

از

سید علی محمد الحسینی و القادری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹ سائز: ۱۹ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: شکست

اجزا: قبل از شروع شغل درود خواند فاتحہ بنام پیران شجرہ خود خواندہ ذکر قلندر یہ پنج مرتبہ بکند

خاتمہ: 'ناقصان باز پس فرستادن و بر تختہ عبودیت نشاندن آنرا خلیفۃ اللہ گویند۔

تجنیس اللغات (۱۵۴)

نمبر: ۱۵۳۳

از

عبدالرحمن جامی

کاتب:	شیخ جعفر علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۴	سائز:	۲۶ x ۱۳	مسطر:	۱۵
خط:	شکست	ابعد:	بعد توحید و صفات خالق شام و بحر	وز پس نعت و شنائی خواجہ خیر البشر	
خاتمہ:	تا چند سخن طویل گوئی چنداں	خاموشی پیش گیر عبد الرحمن			

تحریر الشہادتین (۱۵۵)

نمبر: ۱۳۶

از

سلامت اللہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۵۷	سائز:	۲۲ x ۱۳	مسطر:	۱۷
خط:	شکست	ابعد:	الحمد لمن الماض علی الشہداء سحاب الرحمۃ من السماء واعطاهم نعیم الجنان..... اما بعد ہر کسانیکہ سلوک طریق ہدایت برگزیدہ ددا من لکر از خس خاشاک ضالت برچیدہ اند.....		
خاتمہ: روداد و قایح کہ بترتیب انچہ محفوظ حاضر مستر بود ازیں انچہ جلوہ شہود گرفت بخوف اطناب کلام طئی بشیخ از بیانت بکار رفت۔				
کیفیت:	شاہ عبدالعزیز دہلوی کی تصنیف - سرا شہادتین کی شرح۔				

(۱۵۶) تحفہ اثنا عشریہ

نمبر: ۲۹۵

از

شاہ عبدالعزیز دہلوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۸ھ بمقام شاہجہاں آباد
اوراق: ۳۸۲ سائز: ۲۱ x ۱۱ / ۱۵ x ۲۴ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
ابتدا: الحمد للہ و کفی سلام علی عباده الذین اصطفیٰ..... الخ اما بعد بندہ در گاہ قادر قوی حافظ غلام حلیم بن شیخ
قطب الدین احمد بن شیخ ابوالفیض دہلوی غفر اللہ لہم اجمعین و حشر ہم فی زمرة عباده الصالحین کہ این رسالہ در کشف
حال شیخ.....
خاتمہ: لہذا در جمیع کتب شیخہ امامت رانیات نبی گفتمہ اند و چون این مقدمات عشرہ خاطر نفس شد
استنتاج نتیجہ باید نمود و اللہ الموفق والہادی الی المقاصد والہادی۔

(۱۵۷) تحفہ الصبیان

نمبر: ۳۱۰

از

رنجھور داس

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۰ھ
اوراق: ۳۲ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ابتدا: بعد از چہرہ آرائی شاہد سخن بظگونہ سپاس و ستایش فشی کلینات تعالی شانہ کہ مشور لایع این خلافت بنام
آدم و پروانہ تنخواہ ارزاق تکونات عالم رقم زدہ کلک تقدیر اوست.....
خاتمہ: چو گل بخندہ در آید لب اہل ز نشاط اگر ز گلشن لطفش و زد نسیم قبول

تحفة العراقین (۱۵۸)

نمبر: ۲۲۱

از

حکیم افضل الدین بدیع خاقانی (متوفی ۵۵۸۲ھ)

کاتب: معزالدین	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۱۱۸ھ بمقام
اوراق: ۹۳	سائز: ۲۱ x ۱۲	خط: نستعلیق
ابتدا: مائیم	غمناک	زیر حقہ سبز و مہرہ خاک
خاتمہ: این دعوت را بگاہ	ہتلیل	آمین آمین کناد جبریل

۴

تحفة العراقین (۱۵۹)

نمبر: ۲۳۸

از

افضل الدین خاقانی

کاتب: سید محمد امین حیدر بن سید محمد ونی حیدر	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۴۰ھ بمقام
اوراق: ۱۱۶	سائز: ۲۵ x ۱۵	خط: شکست
ابتدا: مائیم	غمناک	زیر حقہ سبز و مہرہ خاک
خاتمہ: (این دعوت) را بگاہ	ہتلیل	آمین آمین (کناد) جبریل
کیفیت: کر خوردہ -		

تحفة المومنین (۱۴۰)

از

نمبر: ۶۶

محمد مومن حسینی

کاتب: لاله من بجاون لعل
 اوراق: ۳۸۳ سائز ۲۸ x ۲۰ مسطر: ۱۹
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۸۸۲ سمبت
 خط: شکست
 اجراء: سبحانک اللهم یا قدوس یا طیب یا نفوس اتم الانوار معرفتک و اذقنا.....
 خاتمہ: حروف در بحث بریک نوشته بر ترتیب حروف با تمام رسیده

تحفة المومنین (۱۴۱)

از

نمبر: ۵۸۰

محمد مومن حسینی

کاتب: -
 اوراق: ناقص الآخر سائز ۲۹ x ۱۹ مسطر: ۲۳
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 خط: شکست
 اجراء: قسم ثانی از دستورات جامع موسوم بہ تحفة المومنین کہ آن مشتمل است بر تشکیحات و دستورات در بیان اعمال کہ متعلق بادویہ مرکبہ.....
 خاتمہ: با خروج مقعد و شقاق اورا بروغن و سمہ و کوبان شتر و روغن حب النظم کنند.....

تذکرۃ الاولیاء (۱۴۲)

از

نمبر: ۳۶۲

فرید الدین عطار

کاتب: -
 اوراق: - سائز ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۹
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 خط: شکست و نستعلیق
 اجراء: الحمد لله الجواد با فضل انواع النعماء المنان با شرف اصناف العطاء الحمدونی اغانی ذی العزۃ.....

تذکرہ حضرت عبدالقادر جیلانی (منظوم) (۱۶۳)

نمبر: ۴۸۹

از

مصطفیٰ قادری

کاتب:	نظام الدین خاں	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۲۳ھ
اوراق:	۱۸	سائز:	۲۰ x ۱۱	خط:	تعلیق
ابتدا:	ای غلام مرتضیٰ ہوشیار باش	مسطر:	۱۳		
خاتمہ:	نہیت در کنکال جای مدقت				
					پند مارا بشتو از دل یار باش
					سوی کیلی دو کہ کردم مرحمت

۴

تذکرہ مرآة الخیال (۱۶۴)

نمبر: ۵۶۵

از

شیرخان لودی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۲۸ (ناقص الطرین)	سائز:	۲۸ x ۱۶	خط:	-
ابتدا: خاصیتی جداگانہ یافتہ وقانونی بران بستہ کہ اگر ارباب مقاصد صوری و معنوی بدار طریق عمل	مسطر:	۲۰		
خاتمہ: نمائندہ.....				
	(اوراق الٹ پلٹ ہو گئے ہیں)				

(۱۶۵) ترجمہ خلاصہ المفاز فی مناقب الشیخ عبدالقادر

نمبر: ۲۳۹

از

عبدالندیافی مترجم:

- کاتب: -
اوراق: ۲۲۶ سائز -
اصول: الحمد للہ رب العالمین..... الخ میگوید اضعف العباد صلح اللہ شانہ کہ چون کتاب خلاصہ المفاز فی مناقب الشیخ عبدالقادر و جماعہ..... من شرح الاکابر مشتمل است بر بعض آیات عجیب و حکایات غریب.....
خاتمہ: و شیخ عبدالندیافی فرمودہ رضی اللہ عنہ کہ در لباس فرقہ و نسبت اکابر شیوخ یمن بدو در لبس
بسمانک اللهم ربا مقدساً و واسع فضل الوری فضل مولی

(۱۶۶) ترجمہ شمائل نبوی

نمبر: ۱۵۵

مصنف / مترجم

ابو عیسیٰ ترمذی / محمد المدعو بمصلح الدین الانصاری

- کاتب: -
اوراق: ۱۳۷ سائز ۱۵ x ۲۷ / ۱۰ x ۱۹
اصول: زبدہ شمائل الاصل نیکو سیر و عمدہ الاصل شمائل نجستہ اثر
خاتمہ: روغن است و بعضی گفتمہ اند کہ روغن دنیہ است و سخ بہ سین مہملہ و نون و ناء میچہ طعام
..... بقال سخ اللہ من ای یقرریہ و بعضی سخ بکسر باء موحدہ تصحیح کردہ اند۔

۱۴۷) ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (جلد اول)

نمبر: ۱۳۸

مصنف / مترجم

بہادر علی حسینی

سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: بہادر علی حسینی الحسنی

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۱

اوراق: ۳۹۲ سائز: ۳۰ x ۱۹

ابتدا: کتاب البیوع بیع کا ہی بمعنی عقد آید کہ اثر آن بر آمدن مال است از ملک یکی و در آمدن در ملک دیگری کہ

مبادلہ مال بمال عبارت از آنست.....

خاتمہ: خوابی است کہ در سحر با پہ بینند کہ وقت سعادت و اجابت است رواہ الترمذی والدارمی -

۴

۱۴۸) تعریفات فی مقدمات الصرف

نمبر: ۳۹۲

از

سنہ کتابت: ۱۲۴۲ فصلی

سنہ تصنیف: -

کاتب: شیام شیوہ چرن

خط: شکست

مسطر: ۱۳

اوراق: ۱۱ سائز: ۲۵ x ۱۵

ابتدا: بعد از حمد و سپاس ملک علام کہ مفتح کلام بدارم نزد مخفی و متجب نمائند کہ بر حسب محاورہ حال

تلفظ و تحریر لاری صرف خالی از تعذر نیست.....

خاتمہ: زمانیکہ می شنوند گویائی شنوند لهذا تہنیت قدام بر حال شرط است پس سخن کوتاه باشد والسلام

تفسیر القرآن (۱۴۹)

از

نمبر: -

شاہ عبدالعزیز

- کاتب: -
 اوراق: - سائز: ۲۹ x ۱۵ مسطر: ۲۲
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: - خط: نستعلیق
- ابتدا: حمد را با توستی است درست برود ہر کہ رفت بر درتست
 اما بعد ایں مقبل الذات ناقص الفکر اجوف الباطن چون حرف تر حیم مسقط و مانند الف وصل گنام
 معرا از شعور و تمیز مسکی لبیک العزیز غفر اللہ ذنوبہ و ستر عیوبہ
 خاتمہ: حضرت یحییٰ بنابر تہمد بنی اسرائیل در اظہار آن احکام توقف فرمودند حضرت عیسیٰ را وحی شد کہ
 بحضرت یحییٰ بگویند کہ خدا تعالیٰ شمارا -
 کیفیت: سورہ فاتحہ و پارہ الم و سقیول کی تفسیر - کاتب نے ناقص چھوڑ دیا ہے

تقریظیں (۱۷۰)

از

نمبر: ۳۱۵

عبداللہ خاں علوی

- کاتب: -
 اوراق: ۵ سائز: ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۷
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۳۵۳ خط: نستعلیق
- ابتدا: عرق پرورد نخلت جز گداز دل نمی داند نم بی اختیاری بحر از ساحل نمی داند
 فہم معنی یکتائی و وضع ادبی می تراشید کہ ہر جاشستہ نوری قامت تجلی آراید
 خاتمہ: تو در آئینہ محو و آئینہ محو تماشاایت غلط اندازی آن حسن بے پروا چہ می دانی
 کیفیت: کتاب سے قبل دو اوراق پر علوی کی چند غزلیں اور تاریخی قطععات درج ہیں۔

تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان (۱۴۱)

از

نمبر: -

عبداللحق محدث دہلوی

کاتب: ہادی علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۲ھ
 اوراق: ۹۸ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 اجزا: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین..... اما بعد می گوید فقیر حقیر اضعف عباد اللہ
 القوی الباری عبداللحق بن سیف الدین الترک دہلوی البخاری کہ این رسالہ ایست مسی تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان
 در بیان عقاید اسلام.....
 خاتمہ: و نو میدی از رحمت خدا کفر است و ایمن بودن از مکروی کفر است و سلامت ایمان در میان بیم و
 امید است۔

تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان (۱۴۲)

از

نمبر: ۱۸۶

عبداللحق محدث دہلوی

کاتب: مرزا جیون بیگ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ
 اوراق: ۵۱ سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سید المرسلین..... اما بعد جنس می گوید فقیر حقیر
 اضعف عباد اللہ القوی الباری عبداللحق بن سیف الدین الترک دہلوی البخاری کہ این رسالہ ایست مسی تکمیل
 الایمان و تقویۃ الایقان.....
 خاتمہ: و نو میدی از رحمت خدا تعالی کفر است و ایمن بودن از مکروی کفر است و سلامت ایمان
 در میان بیم و امید است۔

تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان (۱۴۳)

نمبر: ۲۵۷

از

عبداللہ محمد ثابٹ دہلوی

کاتب: غلام حسین
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: بمقام جلالی
 خط: نستعلیق
 مسطر: ۱۷
 سائز: ۲۸ x ۱۷
 اوراق: ۵۱
 اجراء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین..... اما بعد می گوید فقیر اضعف عباد اللہ
 القوی الباری عبداللہ بن سیف الدین الترمذی دہلوی بخاری کہ این رسالہ ایست مسی بتکمیل الایمان و تقویۃ
 الایقان در بیان عقاید اسلام.....

جامع القواعد (۱۴۴)

نمبر: ۸۳

از

عبدالواسع ہانسوی

کاتب: رگھوناتھ سنگھ دہنومان بخش
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۸۸۸ سبت
 خط: نستعلیق
 مسطر: ۱۵
 سائز: ۱۷ x ۱۷
 اوراق: ۶۲
 اجراء: رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین و صلی اللہ علی نبیک و رسولک محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد این
 رسالہ چند ورق است محدود و مشتمل بر قواعد ضوابط کلیہ زبان فارسی کہ فقیر سراپا تقصیر عبدالواسع ہانسوی باشد.....
 خاتمہ: واگر خبر ثانی قید اول نباشد مرکب امتزاجی گوید چنانچہ در خانہ و برہام

۱۴۵) جامع قوانین

نمبر: ۸۷

از

غلام احمد خاں

کاتب: بخط مصنف
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۳ سائز: ۲۹ x ۱۸ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
 ابتدا: حمد وافر و شہنای متکاثر مرد واجب الوجود را نزد کہ بقدرت کاملہ اما من حیات بے ثبات انسان را پیرایہ
 قابلیت بخشیدہ.....
 خاتمہ: و چکنیس چیزیں بزرگ جیشہ و قوی ترکیب را نیز ملفظ جمع آورند همچو مار بزرگ را اژدہا گویند و مفرد آن
 اژدہ است۔

۷

۱۴۶) جذب القلوب الی دیار المحبوب

نمبر: ۶۱۷

از

شیخ عبدالحق محدث دہلوی

کاتب: محمد سعید الدین جلیسری
 سنہ تصنیف: ۱۰۰ھ
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۶۳ سائز: ۲۲ x ۱۵ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: صد شکر کہ از تشنگی غم رستم چون قطره بدریای کرم پیوستم
 الحمد للہ علی عبادہ الذین اصفیٰ و افضل صلوات اللہ علی اکمل عبادہ اللہ.....
 خاتمہ: و خواندہ امید کہ مسموع سمع رضای آنحضرت شدہ باشد۔

①۴۷. جمعی مختصر در علم عروض وقافیہ

نمبر: ۲۱۱

از

وحید تبریزی

کاتب: شیخ معظم علی
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۰۸ھ
اوراق: ۳۱ سائز: ۱۳ x ۲۱ / ۱۰ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ابتدا: سپاس بیقیاس واجب تعظیمی را کہ بتشریف نطق انسان را مشرف ساخت.....
خاتمہ: از روی بحیثیت کہ اگر ردیف را دور کنند آن بیت معنی ندهد پس ردیف را بہتائی بیت تعلقے تمام
بود در عالم

①۴۸. جنگ نامہ

نمبر: ۴۸

از

نعمت خاں عالی

کاتب: فرید الدین
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۰ھ بمقام پیشیاہ
اوراق: ۴۰ سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۸ x ۱۳ مسطر: ۴ خط: نستعلیق
ابتدا: زب و بہاچہ سخن نیایش بے نیازیت کہ در بارگاہ کبریایش زبان چون و چرا لال است.....
خاتمہ: بخطاب خانخاناں بہادر ظفر جنگ شرف اختصاص حاصل نمودہ مسند آراے وزارت گردید
و ہمہ بابالقاب و خطابت و ترقیات مناصب فرق عزت برافروختند۔
کیلیت: محمد اعظم شاہ و بہادر شاہ پسران اورنگ زب بادشاہ کے مابین جنگ کے حالات۔

جوابہر التفسیر (۱۷۹)

نمبر: ۳۸۲

از

ملا حسین واعظ کاشفی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۵۸۹۷ - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۲۷ x ۱۳ - مسطر: ۱۷ - خط: نستعلیق

ابتدا: کھنص در مویب صوفیا بادیہ از مواہب..... الذین علا والدولہ والسمنان قدس سرہ فرود آمدہ

مذکور است.....

خاتمہ: ... چون چرب تازیانہ سخت ترین عذابہا میدانستند ہر گوہرنہ از عذاب رانیز سوط میگفتند

کیفیت: کاتب کے پیش نظر غالباً کوئی کرم خوردہ نسخہ رہا ہوگا اس نے نقل کے دوران جا بجا عبارات میں جگہیں

۷

خالی چھوڑی ہیں

جوابہر التفسیر (۱۸۰)

نمبر: ۳۸۹

از

حسین کاشفی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۵۸۹۷ - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: - مسطر: ۲۵ - خط: نسخ

ابتدا: بعد از تمہید قواعد محامد الہی و تاسیس میانی شناخوانی حضرت رسالت پناہی علیہ و علی آلہ و صحبہ صلوة

معصومہ تناسی نمودہ می شود.....

کیفیت: ابتدائی پندرہ پارے - آخری چند اوراق ہنایت ہی کرم خوردہ -

(۱۸۱) جواہر یقین (منظوم)

نمبر: ۲۹۳

از

غلام محی الدین قصوری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۲۲۵ھ	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۹۸	سائز:	۱۵ x ۸ / ۲۵ x ۱۶	خط:	لستعلیق
ابتدا:	بار خدایا تو بکن یاریم	مسطر:	۱۳	سنہ کتابت:	-
خاتمہ:	خاتمہ مولداو مسکن اودر قصور	رحم کن ونک بسکساریم		خط:	لستعلیق
کیفیت:	آخر میں غلام محی الدین قصوری کی دو مناجات (اردو و فارسی) بھی درج ہیں دوسری مناجات ۱۲۶۸ھ میں مدینہ منورہ میں لکھی گئی ہے۔	عمرہ اللہ الی نفخ صور			

(۱۸۲) چار شربت

نمبر: ۲۳۵

از

مرزا قتیل

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۹۳	سائز:	۲۳ x ۱۳	خط:	لستعلیق
ابتدا:	تخت فروشی زبان فصیح بیانان	بلخ کلام بابرگ گل شاداب در موسم اردی بہشت وقت تقریر چراست	مسطر:	۱۵	سنہ کتابت:
خاتمہ: دایں الفاظ امررا بمعنی مصدر گردانند کیلہای یا کیلمیو و قالغای مین یعنی بغیر آمدن نمی مانم و کیلکاچم باروی یعنی بجز آمدن من رفت۔				

چهار عنصر (۱۸۳)

نمبر: ۲۲۲

از

مرزا عبدالقادر بیدل

کاتب: بہادر سنگھ سکسینہ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۱۶ھ

اوراق: ۱۸۷ سائز - مسطر: ۲۲ خط: نستعلیق

ابتدا: خداوند از زبان معذور.... سرایت عذر ہرزہ در ایام پذیر و بیان مجبور آشفته نوائست.....

خاتمہ: دویم در اجتماع چار عنصر نحوست بود از صرافت

والسلام علی من اتبع الهدی

۷

چهار انواع (۱۸۳)

نمبر: ۵۳۱

از

برکت اللہ اویس حسینی الواسطی

کاتب: - سنہ تصنیف: چار جلوس بہادر شاہی - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۲ سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست

ابتدا: نتیجونی کہ ازہ چہار صفت دانی خود کہ نور عالم و وجود شہود باشد.....

خاتمہ: و توبہ کردم و خموش گشتم بجوش خروش آدم باز ہوش رسیدم

①۸۵ حدیقۃ الحقیقۃ

نمبر: ۳۸

از

حکیم سنائی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۱۳ x ۲۱ / ۸ x ۱۳	خط:	لستعلیق خوشخط
اجزاء:	-	اے درون پرور برون آرائی	وی فرد بخش بے فرد بخشائی		
خاتمہ:	-	صد ہزاراں ثنا چو آب زلال	از رہی با در محمد و آل		
کیفیت:	-	سنہ تالیف ۵۵۳۵ھ سرورق پر یہ شعر لکھا ہے			
	-	عدوش ہست وہ ہزار ابیات	ہمہ امثال وپند و مدح صفات		

①۸۶ حرب الحمیدری

نمبر: ۲۷۱

از

سید محمد باذل

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۲۳ x ۳۳ / ۱۷ x ۲۷	خط:	لستعلیق
اجزاء:	-	خدایا توی قادر ذوالجلال	بذات مبرا بوصف کمال		
خاتمہ:	-	مکن ہرگز ایں دل ترا ظہار عشق	محمد گوباکس انظہار عشق		

(۱۸۷) حق نما

نمبر: ۲۰۷

از

داراشکوه

کاتب: - سنه تصنیف: ۱۰۵۶ھ سنه کتابت: ۱۲۶۰ھ
اوراق: ۲۳ سائز: ۱۲ x ۱۹ مسطر: ۱۳ خط: شکست
ابتدا: هو الاول والآخر والظاهر والباطن حمد ذاتی را که اوست مجود مطلق.....
خاتمه: و از قطره دریا و از ذره آفتاب و از نیست هست

این رساله حق نما باشد بنام در هزار و پنجاه و شش بند تمام
هست از قادر بدان از قادری آنچه ما گفتیم تا فهم والسلام

۵

(۱۸۸) حقیقت تمام سال از غره محرم

نمبر: ۵۲۲

از

-

کاتب: - سنه تصنیف: - سنه کتابت: -
اوراق: ۲ سائز: ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ابتدا: اگر غره محرم الحرام روز یکشنبه باشد آن سال مبارک باشد و در آن سال قحط نباشد.....
خاتمه: و چا پایان را و مرغان را خطر و کشش موت و بیماری پیدا کرد-

حکایات اقوال صوفیان (۱۸۹)

نمبر: ۳۰۰

از

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

کاتب: -
اوراق: ناقص النظرین سائز ۲۲ x ۱۲

ابحد: پیغامبر علیہ السلام آن ہمہ را در راه خدا وقف نمود و سہ محال دیگر موضع بنی نضیر ولدک و خیبر بعد از فتح از جانب خود وقف فرمودند.....

خاتمہ: حضرت سلطان ولد قدس سرہ مولوی روم سلطان ولد را بہ دمشق فرستاد کہ در صالحہ دمشق مولانا شمس الدین بافرنگی یسری شطرنج می بازو چوں پروازی گرد و چوں می بازو از اں پسر سیلی می خورد ز یہ ہنار انکار نہ کنی کہ آں پسر از ایں طایفہ خود را نمی شناسد.....

کیثیت: صوفیوں کے مختصر حالات کے ساتھ ان کے واقعات اور اقوال درج ہیں۔

حل مشکلات مثنوی و تفصیل مجملات معنوی (۱۹۰)

نمبر: ۱۷۲

از

ولی محمد

سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ بمقام بھموری پرگنہ اترولی

سنہ تصنیف: ۱۱۳۰ھ

کاتب: حسین علی

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۱

اوراق: ۲۳۷ سائز ۲۵ x ۱۷

ابحد: سپاس و ستائش مر حضرت وجود مطلق را کہ بصورت اجناس تعینات انواع تشبیحات علی الدہر موجود و مشہور اوست.....

خاتمہ: بسبب میل بصورت حکایات یا بسبب تعلق دل او نشود..... جسمانی یا بسبب عود بعضی احکام

طبیعت جناب ہدایت مآب حضرت مولوی رضی اللہ عنہ

(۱۹۱) حملہ حیدری (محشی)

نمبر: ۶۱۸

از

محمد رفیع باذل

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱
اوراق:	۴۳۸	سائز:	۱۶ x ۸ / ۲۲ x ۱۱	خط:	مسطر: متن ۱۰، حاشیہ ۳۰
ابتدا:	بنام خداوند بسیار بخش	مستطیل		خط:	مستطیل
خاتمہ:	بکن غور از انصار درایں سخن و زان پس تو دانی بکن یا مکن				

۵

(۱۹۲) خرد افزا

نمبر: ۷۶

از

محمد رفیع ولد جمال الدین دہرپوری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۳	سائز:	۲۳ x ۱۵	خط:	شکست
ابتدا:	بعد حمد صالح معبود و درود بر محمد محمود صلی اللہ علیہ وآلہ.....				
خاتمہ:	مہر دی منے منور منائے مستی مکن و میان مسان				
					درائے

(۱۹۳) خلاصہ احوال ممتاز محل و سکندرہ و موتی مسجد و قلعہ اکبر آباد فتحپور سیکری

نمبر ۳۳۰

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۷

سائز: ۱۸ x ۱۲

اوراق: ۸۳

ابتدا: خلاصہ احوال بانو بیگم مخاطب بہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اہلیہ شاہجہاں بادشاہ غازی کشورستانی ظل

سجانی خلیفۃ الرحمانی بنت نواب آصف خاں.....

خاتمہ: بابتہ مزدوری کاریگران و ملازمان وغیرہ للحدہ کر دڑ..... لکھ

(۱۹۴) خلاصہ احوال ممتاز محل و سکندرہ و موتی مسجد و قلعہ اکبر آباد فتحپور سیکری

نمبر ۳۳۱

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۷

سائز: ۲۳ x ۱۵

اوراق: -

ابتدا: خلاصہ احوال بانو بیگم مخاطب بہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اہلیہ شاہجہاں بادشاہ غازی کشورستانی بنت

نواب آصف خاں وزیر.....

خاتمہ: بابتہ مزدوری کاریگران و ملازمان وغیرہ للحدہ کر دڑ..... لکھ

خلاصۃ الاسرار در کشف مشرب شطار (۱۹۵)

نمبر: ۳۹۵

از

صوفی بن جوہر جھنجانوی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۰۲۹ھ
 خط: نستعلیق
 اوراق: ۶۲ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۴
 ابتدا: حمد و ثنا تعظیم و سجدہ آں ذات پاک بیچون را کہ محیط و ساری و عالم و عالمیان آمدہ و بعدہ می گوید
 بندہ ضعیف صوفی بن جوہر جھنجانوی شریف رزقہما اللہ سعادتہ الحال و شرفہما بحسن المآل
 خاتمہ: و بارہا ایں را مطالعہ نماید و بیشک اورا معرفت و شناسائی حق روی دہد و بمقصود پیوندد
 کیفیت: سرورق پر ایک مہر خاک پائے شرف غلام علاء الدین ۱۱۵۱ اور آخری صفحہ پر غلام علاء الدین قدوسی
 ۱۱۷۶ ثبت ہے۔

۴

خلاصۃ التواریخ (۱۹۶)

نمبر: ۸۹

از

سبحان رائے

کاتب: مصری رام داودے رام
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۱۸۹ھ بمقام احمد
 خط: نستعلیق
 اوراق: ۲۲۲ سائز: ۳۲ x ۲۰ مسطر: ۱۴
 ابتدا: نگارش نگارخانہ کائنات و مصور کارگاہ ممکنات چون اقتضای آں کردہ
 خاتمہ: اعز خاں فوجدار بھکر گزاشتہ ہشتم ماہ مذکور از آنجا روانہ درگاہ والا شدند و سباد خاں بموجب فرمان عالیشان
 بصوبیداری قیام ورزند

۱۹۷ خلاصہ التواریخ

نمبر: ۳۳۱

از

سبحان رائے

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
 اوراق: - سائز: ۲۲ x ۲۷ مسطر: ۲۷
 ابتدا: نقاش نگار خانہ کابینات و مصور کارگاہ ممکنات چون اقتضای آن کرد.....
 خاتمہ: مدت سلطنت پنجاہ سال و دو ماہ و بست و ہشت۔

سنہ کتابت: ۱۸۲۷ بمقام کول
 خط: شکست

۱۹۸ خلاصہ الشروح

نمبر: ۹۷

از

غلام امام بن حکیم بندہ علی خاں

- کاتب: عباد اللہ خاں - سنہ تصنیف: -
 اوراق: - سائز: ۳۰ x ۱۹ مسطر: ۲۱
 ابتدا: بعد حمد شافی عزوجل و نعت رسول اکمل مخفی هماندی گوید احقر انام غلام امام بندہ ابن حکیم بندہ علی
 خاں مرحوم.....
 خاتمہ: و بارج رؤف عجیب است از لایده و شونیز سریع الاشر است درین باب و ہر یکی چند است شاما و طلاً

سنہ کتابت: ۱۲۳۰ بمقام بنالی
 خط: نستعلیق

(۱۹۹) خلاصۃ الطب

نمبر: ۲۶۰

از

احمدان الملقب بحکیم مسیح الزماں خاں المشہر بہ امام بخش کٹیوری

کاتب: عباد اللہ خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۴۰ سائز: ۲۸ x ۱۸ مسطر: ۲۲ خط: نستعلیق
 ابتدا: حمدنا تنہا ہی ومدحت کما ہی برا حمدی را سزا است کہ از بحث احدیہ بیعت واحدیہ منجلی گشتہ.....
 خاتمہ: کہ نمک لاہوری گویند ملاحظت افزای طعام مثل او چیزی نیست و در دفع بد بھنجی قوی تر
 و چسبیدگی بلغم بزبان آمد و دہن را صاف نماید۔

(۲۰۰) خلاصۃ العیش

نمبر: ۳۱۶

از

مظفر

کاتب: عزیز الدین برنی سنہ تصنیف: ۱۲۷۷ھ سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۷۴ (ناقص الاول) سائز - مسطر: ۲۶ خط: نستعلیق
 ابتدا: عظیمہ متوا فرہ و احتفاظ سقمیہ متکاثرہ فزاد تا بدیں حیا بوسیلہ بکائے نوع.....
 خاتمہ: و آن مغنی باشد کہ تہنا قادر تغنی بود و باعانت دیگرے محتاج نباشد۔

(۲۰۱) خلاصۃ المفآخر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (فارسی ترجمہ)

نمبر: ۱۱۹

از

عبدالندیافی

کاتب: محمد صالح سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۵۶ھ بمقام برہان پور
اوراق: ۲۱۶ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۲۶ x ۷ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
اجزا: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین منگیوید اضعف العباد صلح اللہ
شانہ کہ چون کتاب خلاصۃ المفآخر فی المناقب الشیخ عبدالقادر قدس سرہ روحہ وجماعہ.....
خاتمہ: وسبحانک اللہم رباً مقدساً واسع فضل الورا فضلہ مولا
کیفیت: عبدالندیافی کی عربی تصنیف کالاری ترجمہ، لیکن مترجم نے کہیں پر بھی اپنا نام نہیں لکھا ہے۔

(۲۰۲) خیالات خسروی

نمبر: ۵۶

از

یکدل

کاتب: جگت ناراین پنڈت سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۶ھ بمقام پانی پت
اوراق: ۵۶ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
اجزا: عنوان نامہ خیالات از مثنوی صاحب کمالات صوری امیر خسرو بلوی.....
خاتمہ: فلک را غیر از این نیست کاری کہ باری را جدا سازد زیاری

خیر الانشاء (۲۰۳)

نمبر: ۶۲۷

از

لجھی رام

کاتب: شکر ناتھ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ
 اوراق: ۷۹ سائز ۲۲ x ۱۵
 مسطر: ۱۳
 خط: نستعلیق
 ابتدا: دست یابی یکہ تازان معرکہ سخدانی وزبان تیغ بازاں عرضہ نکتہ رانی پر حصار بند دشوار کشائی ترتیب
 الفاظ و معانی.....
 خاتمہ: و فرہاد اندیشہ احدی از جہلای بے تمیز نسبت بایں چہستان دانش صورت بفصیحی نہ تراشد۔

دارالطناب (۲۰۴)

از

نمبر: ۵۵۸

جلال الدین محمد روی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۹ سائز ۱۸ x ۱۱
 مسطر: ۶
 خط: نستعلیق

۱۰۔ بود منصور عجب شوریدہ حال
 در رہ تحقیق او را صد کمال
 حال او حال عجب بد اے سپر
 نے چو حال ما خیسان بے خبر

رشتہ در گردنم اگلندہ دوست
 می برد ہر جا کہ خاطر خواہ دوست
 ختم شد پس قصہ دارالطناب
 از کرم واللہ اعلم بالصواب

خاتمہ:

(۲۰۵) داستان امیر حمزہ

نمبر: ۳۸۶

از

-

کاتب: مراد خاں
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: - سائز: ۲۵ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 اجزا: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین قصہ معروف و مشہور در
 عرب و عجم و کل و ندرود بروایت مختلف اما این قصہ بروایات امیرالمومنین حمزہ بود
 خاتمہ: روزی بیخامبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ در نماز خواند حضرت تلی راز خم از عقب تراشندہ
 در روی بیند کہ آرام شود آفتناں نمودند۔

(۲۰۶) درالجالس

نمبر: ۸۲

از

-

کاتب: ادلیا
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۰۸۱ھ بمقام
 حاجی پور
 اوراق: ۱۶۰ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 اجزا: حمد کہ از عنایت الہی بزبان عارلاں رود و شنای کہ از تو اترا لہامات خدای در سببہ محققان گردود.....
 خاتمہ: الہی بکرم کریمی خویش و باستان قدیے خویش در حق من و پیارہ و تمین یکانہ لویان کرامت
 بہشت کنی دیدار پاک خود مشرف گردانی و جملہ دینی و دنیاوی آسان گردانی و کارہا این و پیارہ کہ آورده گردانی بر من و کمال
 و کرمہ و فضیلتہ بحق نبی و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

۲۰۷ درود اکبر

نمبر: ۲۳۷

از

-

کاتب: -
 اوراق: ۸ سائز: ۱۶ x ۱۱
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۹
 سنہ کتابت: - خط: نسخ
 ابتدا: اسناد درود اکبر معظم روایت چھیں آورده اند..... الخ الصلوات والسلام علیک یا نبی اللہ والصلوات والسلام
 علیک یا رسول اللہ.....
 خاتمہ: اللهم صل علی محمد سید مع الشمس اذا نشقت -

۷

۲۰۸ دستور العمل

نمبر: ۶۲۶

از

بیکس ہسوانی

کاتب: -
 اوراق: ۱۰ سائز: ۱۶ x ۹ / ۲۲ x ۱۱
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۹
 سنہ کتابت: - خط: شکست
 ابتدا: سپاس بیحد و ستایش بیحد، ہر قادر مطلق و حاکم بر حق و جانان عاشقان و صاحب جملہ جہاں را و درود
 بیقیاس مرا حمد حق شناسی را.....
 خاتمہ: و خود در میان نہ والحق از دست دریں چمن اخروی نعمت ہا است شکر خدا شکر خدا -

دستور منشی (۲۰۹)

نمبر: ۵۵

از

محمد حسین

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۸ x ۱۷

اوراق: ۴۰ (ناقص الاول)

ابتدا: ای ناطقہ را بہ ہر زبان سولیش راہ باری یزداں خدا بگو پس اللہ

خاتمہ: بفتح را بموافقت ہمزہ و در اسطرلاب بضم را همچنان موید۔

دفتر دانش (۲۱۰)

نمبر: ۳۳۷

از

بھوانی پرشاد

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۱۲۲۰ھ

کاتب: گوگل چند چودھری

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۳ x ۱۵

اوراق: -

ابتدا: در حمد نیایش نیاز ایزد جان بخش، جهان آفرین صورت نما، معنی ایجاد تکوین.....

خاتمہ: خراب..... معمور ز اولاد گرامی تادم صبور

۲۱۱) دلائل البول

نمبر: ۱۵۲۲

از

کاتب: فتح علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۲ (ناقص الاول) سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۲۲ خط: شکست
 ابتدا: بعد از سپاس حکیم مطلق جل ذکره و پس از درود بر رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ مخفی نمازند
 کہ چون رسالہ دلائل النبض با تمام انجامید بخاطر بعضی از مخادیم واعزہ چنان رسید کہ در ادلہ بول نیز کلمہ چند نوشته شود
 و حرفی چند نگاشته گردد لاجرم این مختصر کہ بدلائل البول موسوم است.....
 خاتمہ: درد بعد از احتراق از رطوبت مانعہ از تثبیت من وجہ سطح ظاہر او شود پس نفوذ نکند۔

۲۱۲) دلائل النبض

نمبر: ۱۵۳۱

از

کاتب: فتح علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۵ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۸-۲۳ مختلف خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ النافع الحکیم العلام والصلوة علی زبده الانبیاء و اولاده الکرام و اصحابہ العظام بعدہ پوشیده نباشد
 کہ این سطر چند است از صناعت طب در ادلہ نبض حال بدن کہ جهت طالبان این فن مرقوم شدہ و بدلائل النبض
 موسوم گشته.....
 خاتمہ: بسوی ترویج کہ محتاج گردانیدہ طبیعت را بانکہ حرکت کند در وقت غیر حرکت و دلائل تنفس در
 شرکت و بطور قوت و ضعف و تواثر و تفاوت و غیرہ نزدیک ست بدلیل نبض بر حال بدن واللہ اعلم

(۲۱۳) دیوان آصفی

نمبر: ۲۳۹

از

آصفی ہروی

<p>کاتب: -</p> <p>اوراق: ۸۵ (ناقص الوسط والآخر) سائز: ۲۲ x ۱۴</p> <p>ابعاد: سازآباد خدایا دل ویرانی را</p> <p>خاتمہ: ای خواجہ مقام نیک و بد معلوم است</p> <p>بیچارہ مرا غرور منصب ہمہ روز</p>	<p>سنہ تصنیف: -</p> <p>مسطر: ۱۳</p> <p>یادہ مہربتاں بیچ مسلمان را</p> <p>فانیت جہاں ملک ابد معلوم است</p> <p>از بے خریدیت بانورد معلوم است</p>	<p>سنہ کتابت: -</p> <p>خط: نستعلیق</p>
---	--	--

(۲۱۴) دیوان اسیر

نمبر: ۶۱۹

از

جلال اسیر

<p>کاتب: -</p> <p>اوراق: ۱۷۴ (ناقص الآخر) سائز: ۲۲ x ۱۴ / ۱۶ x ۸</p> <p>ابعاد: ای گلشن از بہار خیال تو سنینہ ہا</p> <p>خاتمہ: دارد در صدف گوہر آں ہم نایاب</p> <p>کیلیت: حاشیہ پرق ۵۰ الف تک صوفی اللہ یار کا ترکی دیوان تحریر ہے جسکے کاتب برکت اللہ ہیں اور سنہ</p>	<p>سنہ تصنیف: -</p> <p>مسطر: ۱۵</p> <p>برگ گل از طراوت نامت سلینہ ہا</p> <p>ایں دستہ کلید موج دریا شوخ است</p>	<p>سنہ کتابت: -</p> <p>خط: نستعلیق</p>
---	--	--

کتابت ۱۱۷۲ھ ہے

(۲۱۵) دیوان اسیر

از

جلال اسیر

نمبر: ۵۰۹

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: -	سائز: ۲۵ x ۱۳	خط: نستعلیق
ابعاد: -	مسطر: ۱۹	برگ گل از طراوت نامت سفینہ ہا
خاتمہ: -	در بیابان طلب نقش بے کم نام اوست	قبلہ آتش پرستان روی آتش قام اوست
کیفیت: -	شروع میں شرح دیوان اسیر کے صرف ۱۱ اوراق ہیں جو ناقص الاخر ہیں۔	

۵

(۲۱۶) دیوان اہلی خرابانی

از

-

نمبر: ۳۸

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۶۶	سائز: ۲۵ x ۱۵ / ۱۸ x ۱۱	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابعاد: -	برفلک ہر شب رسانم برق آہ خویش را	تا بوزم کوکب بخت سیاہ خویش را
خاتمہ: -	ہزار نالہ برآید ز بلبلان اہلی	اگر بطرف گلستان برآرد افغانی

دیوان برہمن (۲۱۷)

نمبر: ۳۵۸

از

چندر بھان برہمن

کاتب: جادو رائے ولد اتم چند
سنہ کتابت: ۳۳ سنہ جلوس اورنگ زیب بمقام کابل ۱۱۰۷ھ
اوراق: ۶۰ (ناقص الاول) سائز ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۱۳ خط: شکست آمیز نستعلیق
ابتدا: چگونه برہمن از عشق احتراز کند کہ حسن جلوہ فروش است در زمانہ ما
خاتمہ: سرمایہ عمر جادوئی عشقت سر چشمہ آب زندگانی عشقت
اسباب نشاط کامرانی عشقت عنوان صحیفہ جوانی عشقت

دیوان برہمن (۲۱۸)

نمبر: ۵۱۵

از

چندر بھان برہمن

کاتب: راجارام
سنہ کتابت: ۱۸۳۰ بمقام یاقوت گنج ضلع فتح آباد
اوراق: ۳۹ سائز ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق
ابتدا: ای برتر از تصور و دہم گمان ما وی در میان ما و بیرون از میان ما
خاتمہ: سرمایہ عمر جادوئی عشقت سر چشمہ آب زندگانی عشقت
اسباب نشاط کامرانی عشقت عنوان صحیفہ معانی عشقت

دیوان برہمن (۲۱۹)

نمبر: ۳۸۰

از

چندر بھان برہمن

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۰۲	سائز:	۱۵ x ۲۳ / ۸ x ۱۴	خط:	نستعلیق
ابجد:	ای برتر از تصور و ہم گمان ما	مسطر:	۱۱	ای در میان ما و بیرون از میان ما	
خاتمہ:	دلی دارم آمدہ مہر دوست	کہ شادمانی	نگنجد	پوست	

دیوان بوعلی قلندر پانی پتی (۲۲۰)

نمبر: ۳۵۹

از

بوعلی قلندر پانی پتی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۴ (ناقص الآخر)	سائز:	۱۵ x ۲۳	خط:	شکست آمیز نستعلیق
ابجد:	المحدث الذی ^(کذا) بوجد عدم فی الدہر	مسطر:	۱۳	النساء خطوطاً کابنا من ماء حیوان الخضر	
خاتمہ:	آنکس کہ در ہوای رخس ناتواں شود	او را یاردان لب خود تووان دہد			

دیوان تراب علی (۲۲۱)

نمبر: ۱۹۵

از

شاه تراب علی کاکوروی

کاتب:	احمد مرزا	سنہ تصنیف:	۱۲۴۵ھ	سنہ کتابت:	۱۳۰۴ھ
اوراق:	۱۱۹	سائز:	۲۱ x ۱۲ / ۳۱ x ۱۸	خط:	نستعلیق
اجزاء:	۱	مسطر:	۱۴	رخت ازیں دارالحجین بردارزیں منزل برآ	
خاتمہ:		منہ دل بریں عالم بے وفا	منہ دل بریں کاخ فرم ہوا		
		کہ می باردازا آسمانش بلا			

دیوان جامی (۲۲۲)

نمبر: ۵۳۶

از

نورالدین عبدالرمان جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۹۳ (ناقص الطرلین)	سائز:	۱۵ x ۸ / ۱۸ x ۱۲	خط:	نستعلیق
اجزاء:	-	مسطر:	۱۶		
خاتمہ:	-				

(۲۲۲) دیوان حافظ

از

نمبر: ۶۲۹

-

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۸۲ (ناقص الطرین) سائز: ۱۵ x ۱۱ / ۱۵ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجراء: زلگر تفرقہ باز آئی تا شوی مجموع بحکم آنکہ چو شد اہر من سروش آمد
 خاتمہ: کہ همچوں حافظ مسکین دل من غریق العشق فی بحر الوادی

(۲۲۳) دیوان حافظ

از

نمبر: ۴۲۵

شمس الدین محمد حافظ

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۷۶ (ناقص الآخر) سائز: ۱۲ x ۲۱ / ۱۴ x ۹ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجراء: الا یا ایہا الساقی اور کاسا و ناوہا کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا
 خاتمہ: ستم از غمزہ میاموز کہ در مذنب عشق ہر عمل اجری و ہر کردہ جزای دارو
 کیفیت: دو کاتبوں کے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ ہے تحریر دیکھنے سے پتا چلتا ہے کہ دو علیحدہ دیوان کو ملا کر ایک کر دیا گیا
 ہے۔ اجراء کے ۳۶ اوراق کسی دوسرے کاتب کے ہیں جبکہ بعد کے ۳۰ اوراق کسی دوسرے کاتب کے ہونے کے
 علاوہ خوشخط قدیم اور ایرانی طرز کی تحریر میں لکھے ہوئے ہیں۔ غالباً اس دوسرے حصہ کو مکمل کرنے کے لئے اجرائی ۳۶
 اوراق بعد میں لکھے گئے ہیں۔

(۲۲۵) دیوان حافظ

نمبر ۲۰۳

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۹ x ۲۰

اوراق: ۲۱۹

ابتدا: الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناولہا کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا

خاتمہ: زبانست در کش ای حافظ زمانی زبان بی زبانان بشنو از نے

(۲۲۶) دیوان حافظ

نمبر -

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۳ x ۱۳

اوراق: ۲۸۱

ابتدا: الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناولہا کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا

خاتمہ: یک چند مرا پیر فرد گفتنی چند ہاں تا نکنی بہر ورزی پیوند

نشنید ے نصیحت پیر نزد ہجراں بصرم تاخت چوکوہ الوند

دیوان حافظ (۲۲۷)

از

نمبر: ۲۶۱

شمس الدین محمد حافظ

کاتب: عبدالرحیم حیدرآبادی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۷۰ھ
 اوراق: ۲۳۶ (ناقص الاول) سائز: ۱۸ x ۱۰ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: شب از مطرب کہ دلخوش باد ویرا شنیدم ناله جانوز نے را
 خاتمہ: یارب کہ رواں حافظ باد - بادا بہ بہشت عدن باداے

دیوان حافظ (۲۲۸)

از

نمبر: ۲۳۸

شمس الدین محمد حافظ

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۱۶ (ناقص الآخر) سائز: ۱۲ x ۱۱ / ۱۷ x ۱۲ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناوہما کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا
 خاتمہ: گفتم کہ لب گفتم لبم آب حیات گفتم و منت گفتم زہی حب نبات
 گفتم سخن تو گفتم حافظ گفتم شادی ہمہ لطیف گویان صلوت
 کیفیت: شروع میں دیباچہ بھی ہے۔ آخری صفحہ مصور ہے۔

دیوان حافظ (۲۲۹)

نمبر: ۲۷۰

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۱۳	سائز:	۳۱ x ۱۹	خط:	نستعلیق
ایجاد:	الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناوہا	مسطر:	۱۳	کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا	
خاتمہ:	چوں نیست نقش ہستی در بیچ حال ثابت	حافظ مکن شکایت تا میخوریم حالے			

دیوان حافظ (۲۳۰)

نمبر: ۱۷۳۱

از

شمس الدین محمد حافظ

کاتب:	فتح چند	سنہ تصنیف:	۵۷۹ھ	سنہ کتابت:	۱۱۸۶ھ بمقام فیض آباد
اوراق:	۲۵۹	سائز:	۱۹ x ۱۰	خط:	نستعلیق
ایجاد:	الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناوہا	مسطر:	۱۱	کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا	
خاتمہ:	گفتم سخن تو گفتم حافظ گفتم	شادی ہمہ لطیفہ گویاں صلوات			

دیوان حافظ (۲۳۱)

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

نمبر ۲۰۸

کتاب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۳۸ھ
اوراق:	۲۷۱	سائز:	۱۳ x ۸ / ۱۳ x ۸	خط:	نستعلیق خفی و خوشخط
ابجد:	۲۷۱	مسطر:	۱۳	کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا	
خاتمہ:	یارب کہ حمیت دولت باقی باد	در شربت کوثر علی ساقی باد			
	گویا بودم زبان بدمج حیدر	تا ذرہ از وجود من باقی باد			

۷

دیوان حافظ (۲۳۲)

از

شمس الدین محمد حافظ شیرازی

نمبر ۱۲۲

کتاب:	ہرمجن رائے	سنہ تصنیف:		سنہ کتابت:	۱۲۰۴ بمقام سولوا (غازی آباد)
اوراق:	۲۱۳	سائز:	۱۵ x ۱۱	خط:	نستعلیق
ابجد:	۲۱۳	مسطر:	۱۳	کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا	
خاتمہ:	باز آئی کہ جانم بحالت نگرانت	باز آئی کہ دل در غم بجزرت بغفانت			
	باز آئی کہ بے رویتو ای نور دودیدہ	سیلاب سرشک از عقب نامہ روانست			

دیوان حافظ (۲۳۳)

از

نمبر ۱۱۳

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

کاتب:	حاجی محمد بن ہدایت اللہ	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۰۷ھ
اوراق:	۲۱۲ (ناقص الاول)	سائز:	۱۲ x ۱۹ / ۱۳ x ۸	خط:	نستعلیق
ابعدا:	دلم زھویہ بگرفت و خرقة سالوس و خرقة	کجا ست:	دیر مغان و شراب ناب کجا		
خاتمہ:	فسد الجام لاله رخش فی الجناح	کہ درباغ چندیں:		

دیوان حسن سجزی (۲۳۴) ۲۳۴

از

نمبر ۱۰۸

نجم الدین امیر حسن سجزی (متوفی ۷۳۸ھ)

کاتب:	نذر محمد خاں اختر	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۲۳ھ
اوراق:	۱۰۵	سائز:	۲۵ x ۱۵	خط:	نستعلیق
ابعدا:	یارب بکش خط کرم برسیات مامضی	پریمیز ہا دم ولے جا:	القضا شاق الشفا		
خاتمہ:	زوی خیمہ بر ملک چون آفتاب	زمغرب بہ مشرق کشیدہ طناب			

دیوان خسرو (۲۳۵) ۲۳۵

از

نمبر ۵۰۱

امیر خسرو

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۲۶ھ
اوراق:	۱۵۷	سائز:	۲۸ x ۱۷	خط:	نستعلیق
ابعدا:	ای از خیال ما برون در تو خیال کی رسد	باصلت تو عقل را اف کمال کی رسد			
خاتمہ:	کہ حشر کن مومنناں مغفورم	رساں بجز قبول این دعا زمن آمین			

دیوان درد (۲۳۶)

نمبر: ۱۰۳

از

خواجہ میر محمد

کاتب:	محمد علی محمدی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۱۸ھ
اوراق:	۹۳ سائز ۲۰ x ۱۱	مسطر:	۱۵	خط:	نستعلیق
ابتدا:	زبس فیض سخن روشن کند ہر جا بیانم را	سزد بر سرد ہم جا شمع ساں عضو زبانم را			
خاتمہ:	خواہی کہ رسد نصرت و امداد علی	رودر دل خود ثبت نمایاد علی			
	آن است علی بفہم ازین رتبہ او	شد آل نبی حصر در اولاد علی			

۵

دیوان زخمی (۲۳۷)

نمبر: ۱۸۹

از

رتن سنگہ زخمی

کاتب:	غلام حسین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۳۲ھ
اوراق:	۲۷۳ (ناقص الاول)	سائز:	۱۳ x ۲۳ / ۹ x ۱۶	خط:	شکست
ابتدا:	نہ بیند چند کس یار چنین را	ہنادم برگو شمشیر کین را			
خاتمہ:	پیش شہ عالی نسب سلطان دس والا حسب	بخشیدہ عیش و طرب شاہین شہ صدر لقب			
شاہان توی مشکل کشا مشکل کشا نہیںاکن					

دیوان سلمان (۲۳۸)

نمبر: ۳۸۸

از

سلمان ساؤجی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۷۲ (ناقص الطرفین)	سائز:	۱۳ x ۲۷ / ۱۱ x ۲۰	مسطر:	۱۹
اجرا:	آں سبک روح معطل نہ نشنید	امروز کہ روز طرب و رطل گرانست	خط:	تعلیق	
خاتمہ:	لب قطره عرق نیست کہ برعارض افتاد	ایست کہ باروی گل دیامن آورد			
کیفیت:	قدیم نسخہ معلوم ہوتا ہے۔				

دیوان سلیمان (۲۳۹)

نمبر: ۱۳۷۱

از

سلیمان

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۵۶	سائز:	۱۶ x ۲۹	مسطر:	۱۷
اجرا:	زبان رانم محمد ذات آں بے کف (کذا) و ہمتارا	کہ او دین محمد داد ہرما چوب انئی را	خط:	تعلیق	
خاتمہ:	دردستان جنون لوح فراموشی دہند	حرف مدہوشی نویسد مشق خاموشی دہند			
کیفیت:	اجرا میں دو صفحہ کالاری دباچہ بھی ہے				

دیوان شاہی (۲۳۰)

از

نمبر: ۶۱۰

امیر شاہی سبزواری

کاتب: کرپارام	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۸۴۳ء
اوراق: ۵۰	سائز: ۱۲ x ۶ / ۱۹ x ۱۰	خط: نستعلیق
ابتدا: ای نقش بستہ نام خطت با سرشت ما	و این حرف شد ز روز ازل سرنوشت ما	
خاتمہ: یار برگشت و نبودش سر حال دل من	گفتم انصاف تو انیسیت هماندم برگشت	

دیوان شرف جہاں قزوینی (۲۳۱)

از

نمبر: ۲۷

قاضی شرف جہاں قزوینی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۳۲ (ناقص الآخر)	سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابتدا: اے شوق دیدت سبب جستجوئے ما	ہر دم فرودہ در طلبت آرزوئے ما	
خاتمہ: مرا تنہو شرف نبود خلاصی از کند او	ہما صید گرفتارم گر آزادم کنی ورنہ	

دیوان شفقائی (۲۳۲)

نمبر ۱۱۳

از

شرف الدین حسن شفقائی اصفہانی (متوفی ۱۰۳۷ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۰۲ھ
اوراق:	۱۳۶	سائز:	۲۳ x ۱۵	خط:	نستعلیق
مسطر:	۲۲-۲۵ (مختلف)				
ابتدا:	تا عشق رفتہ روز ازل بر زبان ما	نازد بحرف عشق زبان در وہان ما			
خاتمہ:	ایں قطعہ نخت بدبخت من ترا	گر خوش قماش نیست ندارد شکایتی			

دیوان شمس تبریز (۲۳۳)

نمبر ۱ -

از

جلال الدین محمد روی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۷ (ناقص الطرلین)	سائز:	۲۱ x ۱۲	خط:	نستعلیق آمیز شکست
مسطر:	۱۹				
ابتدا:	بر حرم ترسائی شوی وز چاره پرسائی شوی ؟	آن لحظہ ترسانندہ را خود نمی بینی چرا			
خاتمہ:	اگر گوئی خلاف و بیوفای	بلی تا تو چینی من چنانم			

دیوان صائب (۲۲۳)

از

صائب

نمبر: ۳۵۶

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۳ (ناقص الطرلین) سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۸ x ۱۴ مسطر: ۱۴ خط: شکست
 اجزاء: می کشد دست نوازش بر سر دریا ز موج آنکہ بر دل می ہند دست از پی تسکین مرا
 خاتمہ: ہیج نقشے نیست کز آئینہ رو پہناں کند دل چو روشن شد کتاب و دفتر در کار نیست

دیوان صائب (۲۲۵)

از

محمد علی صائب تبریزی

نمبر: -

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۸۱ (ناقص الاول) سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۴ خط: شکست
 اجزاء: از سیر لالہ و گل خاطر نمی کشاند از مردم است صائب باغ و بہار مردم

دیوان طالب آملی (۲۳۶)

از

نمبر: ۲۵۵

طالب آملی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۵۵	سائز:	۲۳ x ۱۲	خط:	شکست
ابعاد:					
خاتمہ:					

آں سیاہیم دریں بادیہ کز رشک : ہفتاب شبنخون نژد بر قصب ما
پامال رست ز سروری دارد عار : خاک قدمت ز افسری دارد عار
بجنوں بود از دار فردمندی ننگ : درویش تو از توانگری دارد عار

دیوان طالب آملی (۲۳۷)

از

نمبر: ۲۵۶

محمد طالب آملی طالب (متوفی ۱۰۳۵ھ یا ۶۳)

کاتب:	معین الدین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۹۵۷
اوراق:	۲۱۳	سائز:	۲۰ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابعاد:					
خاتمہ:					

مارا کشد چو سوے تو شوق بلند ما : ہر موے تازیانہ شود بر سمند ما
از سرحد هند سکہ تارو بگر زنی : در معرکہ بر ہزار کس مگر زنی
زا کسیر قدوم خاک را از سازی : داناد ز نقش پا برد سکہ زنی

دیوان عراقی (۲۳۸)

نمبر: ۸۸

از

فخرالدین عراقی (متوفی ۵۶۸۸ھ)

کاتب:	عالم چند	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۴۹ھ
ادراق:	۱۱۷	سائز:	۱۳ x ۲۰ / ۱۵ x ۹	خط:	نستعلیق
ابحد:	بہتر غمش جانبازاں اگر چه آئی (؟) جانانی	کجا خود در چنان خلوت گنجی گر صحر جانی			
خاتمہ:	بجز حق می نیابد دلربائی	کہ شرکت نیست در ملک خدائی			

دیوان غنی (۲۳۹)

از

نمبر: ۷۷

محمد طاہر غنی کشمیری (متوفی ۱۰۴۹ھ)

کاتب:	سید مراد علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۶۳ھ بمقام سکندر آباد ضلع بلند شہر
ادراق:	۵۶	سائز:	۲۲ x ۱۵	خط:	شکست آمیز نستعلیق
ابحد:	جنونی کو کہ از قید خرد بیرون کشم پارا	کنم زنجیر پای خویشتن دامان صحرارا			
خاتمہ:	تا دین تو داکرد بر امت درخیر	بر روی زمین نیست نشانی از دیر			

(۲۵۰) دیوان غنی (انتخاب)

نمبر: ۲۹۰

از

غنی کشمیری

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۵ x ۱۶ / ۲۹ x ۱۹

اوراق: ۶۱

اجزاء: جنونی کو کہ از قید فرد بیرون کشم پارا کنم زنجیر پائی خویشتن دامان صحرا را

کیفیت: آخری ورق کا آدھا حصہ دریدہ ہونے کے سبب رباعی مکمل پڑھی نہ جا سکی

(۲۵۱) دیوان فغانی

نمبر: ۷۳

از

بابا فغانی شیرازی (متوفی ۵۹۲۵ھ)

سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: مظہر حسن بلگرامی درستم علی

خط: شکست

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۳ x ۱۵

اوراق: ۱۷۶

نشان خاتم سلطان دین ابوالحسن است

گلے کہ یک ورقش ابروی نہ چمن است

نگاہے سوی بیداران کنی رنجیدہ رنجیدہ

فغان زاندم بکشائی ز خواب سرخوشی دیدہ

خاتمہ:

(۲۵۲) دیوان قاسم انوار

از

نمبر: ۶۵

معین الدین علی قاسم انوار (متوفی ۵۸۳۷ھ)

کاتب:	فتح اللہ شیخ ابام حسن عسکری	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۹۸۹ھ بمقام کاپی
اوراق:	۲۵۰	سائز:	۱۸ x ۱۱	مسطر:	۱۳
ابحد:	من بیچارہ سودا زدہ سرگردانم	خط:	نستعلیق	کے باوصاف خداوند سخن چوں رانم	
خاتمہ:	چوں قاسم پاک سیرت و پاک سرشت			ہنگام وداع نامہ بجز نوشت	
	خواہی کہ تو تاریخ دلائش دانی			تاریخ وفات بود	

۷

(۲۵۳) دیوان قدسی

از

نمبر: ۵۰

حاجی محمد جان قدسی مشہدی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۲۳ محمد شاہی در قلعہ امیر	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۳	سائز:	۲۳ x ۱۳	مسطر:	۱۳
ابحد:	بے حرز شعلہ نگذرد از پیش داغ ما	خط:	نستعلیق	پروانہ احتراز کند از چراغ ما	
خاتمہ:	از دایرہ چرخ قدم بیرون نہ			خلخال زنانہ بی پای مردان عیب است	
کیفیت:	پہلے صفحہ پر کسی محمد علی نے محمد جان قدسی کے مختصر حالات لکھے ہیں۔ آخری صفحہ پر مطلع التواریخ				
	(مولف مسٹر طامس ولیم بیل) سے محمد جان قدسی کے حالات نقل کیے گئے ہیں۔				

دیوان قطب الدین شیرازی (۲۵۴)

نمبر ۳۱۲

از

قطب الدین شیرازی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۳ (ناقص الطرفین)	سائز:	۲۲ x ۱۱	مسطر:	۱۷
ابتدا:	عاشق شوو بنگر کہ بردوں کرد سراز جیب	آن یوسف گچہرہ کہ در پیرہنی نیست		خط:	نستعلیق
خاتمہ:	آنروز کہ محرم تو گردیم	غمہای شب دراز گویم			

دیوان کلیم (۲۵۵)

نمبر ۳۹

از

ابوطالب کلیم

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۵۵ھ
اوراق:	۱۲۳	سائز:	۲۲ x ۱۳	مسطر:	۱۷
ابتدا:	بدل کردم ہستی عاقبت زہد ریای را	رسانیدم بآب از یمن می بنیاد تقوی را		خط:	نستعلیق
خاتمہ:	ہنگام بہار سیر گلشن نکنیم	درخانہ خود چراغ روشن نکنیم			

(۲۵۴) دیوان مغربی

از

نمبر: ۲۰۹

شمس الدین محمد شیرین مغربی تبریزی (متوفی ۵۸۰۹ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۱۲۸۳ھ
اوراق:	۱۱۸	سائز:	۲۰ x ۱۲	خط:	نستعلیق
ابتدا:					
خاتمہ:					

(۲۵۷) دیوان مغربی

از

نمبر: ۲۰۵

شیرین مغربی

کاتب:	- پچھی داس	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۱۲۳۵ھ
اوراق:	۷۳	سائز:	۲۲ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابتدا:					
خاتمہ:					

(۲۵۸) دیوان منوچہری

از

نمبر: ۵۶

حکیم ابوالنجم احمد بن یعقوب منوچہری (متوفی ۵۳۳۲ھ)

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۸۶ھ
اوراق: ۱۱۶	سائز: ۲۱ x ۱۲	خط: شکست
ابعدا:	در تذکرہ ہای شعرا ہریک حتی از اقوال و احوال حکیم منوچہری نوشتہ اند.....	
خاتمہ:	<p>ہمیں ریزد میاں باغ لولویا ز لورہا ہمیں سوزد میاں راغ عنبریا لم بجرما تاریک شد امروز دلفروزم روز شد تیرہ شب از آہ جگر سوزم روز شد روشنی از روز و سیاہی ز شبم اکنون نہ شبم شب است نہ روزم روز</p>	
کیفیت:	آغاز میں چار صفحات پر مشتمل کسی نے دباج لکھا ہے جس میں مختلف تذکروں کی مدد سے منوچہری کے حالات لکھے ہیں	

(۲۵۹) دیوان میلی ہروی

از

نمبر: ۳۰

مرزا محمد کلی میلی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۴۹	سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابعدا:	منم و دل خرابے بتوے سپارم اورا بچہ کار خواهد آمد کہ نگاہ دارم اورا	
خاتمہ:	خواہم کہ مرا روز حساب اے ساقی چنداں بدہی شراب ناب اے ساقی	
کیفیت:	کز عذر گن بجائے آب اے ساقی از ہر دم شراب اے ساقی	
	۱۸۱ غزلیں ۱۸ فریاتی اور ۵ اربامیات پر مشتمل	

(۲۴۰) دیوان ناصر علی سرہندی

از

نمبر: ۸۰

ناصر علی سرہندی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۸۵ (ناقص الآخر)	سائز:	۲۵ x ۱۲	خط:	لستعلیق
ابعاد:	گوہری جز خود شناسی نیست در بحر وجود	مسطر:	۱۳	میکردیم چون گرواہا	

خاتمہ:	در عشق شگفتی نشد حاصل من	شد سنگ زبار در آب و گل من
کیلیت:	کرم خورده	بیماری رشتہ شد نفس در دل من

(۲۴۱) دیوان واقف

از

نمبر: ۲۶۷

نور العین واقف (۱۲۰۳ھ یا ۱۱۹۵ھ)

کاتب:	محمد کمال	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۶۵ھ
ادراق:	-	سائز:	۲۱ x ۱۱ / ۳۰ x ۱۹	خط:	لستعلیق
ابعاد:	ای بیزم شوق تو نالان زہر سو سازہا	رفتہ در غم گوشہ زان سازہا آوازہا			
خاتمہ:	تو با میخوارگان انباز بودی	تو مفتون سرود و ساز بودی			
	تو بجنون ادا و ناز بودی	تو واقف رند شاید باز بودی			

ترا من پارسا دالستہ بودم

(۲۶۲) دیوان ولی دشت بیاضی

نمبر: ۳۹

از

ولی دشت بیاضی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۶۰	سائز: ۱۵ x ۲۵ / ۱۸ x ۱۱	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابتدا: شب نوید قرب ورزد بندہ درگاہ را		خوش اثرها بود درپئے ناله جانگاہ را
خاتمہ: دور از تو دلم غمیں کہ می باید زیست		آزرده دلم ازیں کہ می باید زیست
نے رو بتو صعب است کہ می باید مرد		مرگ دگرے است ایں کہ می باید زیست

(۲۶۳) دیوان ہلالی

نمبر: ۵۱۳

از

ہلالی

کاتب: جانکی پرشاد	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۳۶ بمقام راجپور
اوراق: -	سائز: ۱۲ x ۱۹	خط: نستعلیق
ابتدا: ای نور خدا در نظر از روی تو مارا		بگذار کہ در روی تو بینم خدا را
خاتمہ: ایں ہم نفسے چند کہ نازند بہن		عاشق شدہ ام مرا گزارند بہن
چنداں گویند کہ از فلاں دل بگسل		من دانم و دل چه دارند بہن

راحت الروح (۲۶۴)

از

نمبر: ۵۴۱

حیدر علی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: رستم علی

خط: شکست

مسطر: ۱۸

سائز: ۲۴ x ۱۳

اوراق: ۵۰

ابتدا: مراتب روانست و دانش بجای بچندین زبان ستایش فزای

..... بعد از حمد و زور و نعت و درود می گوید بنده محمد علی طیب که نوشتم این رساله را در خواص باد و آداب مجلس اطو

نامیدم براحت الروح.....

خاتمه: بیا ساقی از خم و دستان پیر بمن ده کی ساغر دست گیر

ازاں مئے کہ جاں را بود ہوش و داد مرا شربت و شاہ را نوش باد

رباعیات سرمد (۲۶۵)

از

نمبر: ۴۵۶

سرمد محمد سعید

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۱ x ۱۶

اوراق: ۸

ابتدا: زیں شد معصیت بیش مرا

از جرم فزون یافته ام فضل ترا

دیدم ہمہ جا و آرز مودم ہمہ جا

ہر چند گنہ بیش کرم بیشتر است

از ظلمت غفلت ہمہ شب در خوابی

ہر روز بدریای ہوس گردابی

وقت است اگر فرض سحر دریایی

ایام جوانی شد و پیری آمد

خاتمه:

(۲۶۲) رد الکفر حجت القوی

نمبر: ۲۰۶

از

عبدالقوی

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۰۴۳ھ - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۴۳ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ایضا: الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین..... کہ فقیر عبدالقوی ساکن سامانہ بخدمت اہل اسلام
 التماس می دارد کہ قبل ازین نام فقیر ہر کسشن بود.....
 خاتمہ: در طریقہ کفار یکی می گوید در خالق و مخلوق فرق نمی کنند تا مشخص دانستم مذہب باطل است و اصل
 شرک۔

(۲۶۷) رسالہ اجتہادیہ (مذہب امامیہ)

نمبر: ۵۹۹

از

-

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۹ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: شکست
 ایضا: الحمد للہ الذی ہدانا سبیل الرشاد..... الخ بدان ارشد کہ اللہ تعالیٰ فی الدارین کہ اجتہاد و لغت
 کوشش کردن در کار و در شرع مراد است از سعی کردن در تحصیل علم از قرآن و احادیث.....
 خاتمہ: پس بروقت نزول کدام حادثہ اگر آنکس رجوع بطرمودہ امام علیہ السلام نکرد او را امامیہ بچہ
 طور باید گفت۔

(۲۶۸) رسالہ احکام طالع مولود در نجوم

از

نمبر: ۳۷۲

- کاتب: -
اوراق: ۳۱
سائز: ۱۵ x ۸
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۷
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق
- ابتدا: شمس چہارم در احکام طالع مولود بدلائل کلیات و جزویات و مفردات و مرکبات و خاص و عام در معادرت و شتاوت داخلی و خارجی دوازده خانہ در ہندہ شعبات.....
- خاتمہ: فلاں بن فلاں یعنی نام آنکس کہ پیش ناف دارد و نام پدر او را بگوید بعد آں بخوان۔

۷

(۲۶۹) رسالہ اعمال سفر کردن

از

نمبر: ۱۵۳۸

- کاتب: -
اوراق: ۱۱
سائز: ۱۸ x ۱۰
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۷
سنہ کتابت: ۱۱۹۱ھ
خط: نستعلیق
- ابتدا: بدانکہ موافق حدیث ہفت روز است در ہر ماہ منوس سیم ماہ و پنجم و سیزدہم.....
- خاتمہ: در دریا در وقت زیادتی و تا طم اثری عظیم دارو

(۲۷۰) رسالہ الفاظ فارسی

نمبر: -

از -

کاتب: محمد شریف ابن ملا خالق دادخاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۱۶ سائز: ۲۵ x ۱۳ مسطر: ۲۱ خط: نسخ
 اجزاء: سپاس و ستائش بحد و قیاس خدائی را کہ عقول ادراک بحقیقت ذات او قائم فہوم دراطت کہنہ
 معرفت.....
 خاتمہ: یعلم اللہ، می داند خدا، تعالیٰ لیشم، گوہر سفید - یرحم اللہ، بیامود خدا کے تعالیٰ اورا۔

(۲۷۱) رسالہ بیمار نامہ

نمبر ۱۵۳۶

از -

۱

کاتب - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳ سائز: ۱۸ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست
 اجزاء: باب در بیان روزنامہ بیمار کہ از کدام وجہ و از کجا است اول نام مریض و نام مادرش و نام آن روز کہ
 بر شد بحساب اہجد جمع کند.....
 خاتمہ: این تو نید نوشتہ در گلوبہ بند و یکے در گردن دہد بسم اللہ الرحمن الرحیم..... ان التعمون
 و اتونی مسلمین -

رسالہ پنج عناصر (۲۴۲)

از

نمبر: ۲۸۸

کاتب: -
 اوراق: ۶ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۳ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ابتدا: باب در بیان مجموع پنج عناصر کہ آنرا ممکن الوجود میگویند چنانچہ خاک و آب و آتش و باد و هوا این پنج عناصر است.....

خاتمہ: این چھتیس پانزدہ اساسی ممکن الوجود گفته شده است لہذا لانی شاہد این را بینائی باقی است

رسالہ تصرفات فارسی (۲۴۳)

از

نمبر: ۵۸۱

کاتب: -
 اوراق: ۳ سائز: ۱۳ x ۲۵ / ۱۲ x ۱۹ مسطر: ۱۹ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ابتدا: الحمد للہ علی آلاء و نعماء..... الخ اما بعد این رسالہ ایست مسنی بتصرفات فارسی کہ آن فارسی میزان گویند.....
 خاتمہ: و لفظ چہ ترکیب چنانچہ بندوچی و مغلچی و میاچی و این چہ معنی خداوند است یعنی صاحب بندوق و صاحب مغل و صاحب میانہ بودن -

رسالہ تصوف (۲۴۴)

نمبر: ۲۹۲

از

-

ساز کتابت: -

ساز تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۳

اجرا: الحمد للہ علی کل حال..... الخ بدانکہ ای طالب من عرف نفسہ فقد عرف ربہ پروردگار وجود آدمی را
چهار عناصر آفریده است.....

خاتمہ: چون آن انوار در مقام عشق از حیات خود فرو رفت ماند قولہ تعالیٰ ہدی اللہ لنورہ من یشاء الی

صراط مستقیم

رسالہ تصوف (۲۴۵)

۱

نمبر: ۳۹۶

از

-

ساز کتابت: -

ساز تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۳۱

اجرا: اللہ لالہ الایہود و درود بیکہ ظہور کہ مشہود ذات و مقصود و صلوات است.....

خاتمہ: در صومعہ زاہد و در خلوة حافظ جز گوشہ ابروی تو محراب دعائیت

(۲۷۶) رسالہ تصوف

نمبر: ۵۵۰

از

-

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲ سائز: ۲۱ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۲۳ خط: شکست
 ابتداء: عین القضاة، مدانی فاضل، بود پیر بادشاہے مردہ بود.....
 خاتمہ: کہ پیر من کلمہ میخاندی بہ آواز گو سفند چشم کشادہ دہدا سمعیل آب گرفته ایساده است و گو سفند
 زیر کار داشت

(۲۷۷) رسالہ حق نما

از

نمبر: ۳۸۵

محمد داراشکوه

کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۱-۵۶ سنہ کتابت: ۱۲۲۲
 اوراق: ۱۷ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 ابتداء: ہوالاول والآخر والظاهر والباطن حمد ذاتی را کہ اوست موجود مطلق و نعت نبی را کہ اوست مظهر
 کل.....
 خاتمہ: این رسالہ حق نما باشد بنام در ہزار پنجہ و شش شد نام
 بہت از قادر مداں از قادری انچہ ما گفتیم تا فہم و السلام

رسالہ حق نما (۲۷۸)

از

نمبر: ۳۶۳

شہزادہ محمد داراشکوہ

کاتب: فیض اللہ
 سنہ تصنیف: ۱۰۵۶
 سنہ کتابت: ۱۲۲۰
 اوراق: ۱۳
 سائز: ۲۳ x ۱۶
 مسطر: ۱۷
 خط: نستعلیق
 ابتدا: ہوالاول والآخر والظاہر والباطن حمد ذاتی را کہ اوست موجود مطلق و نعت نبی را کہ اوست مظہر کل.....
 خاتمہ: ایں رسالہ حق نما باشد بنام درہزار پنجہ و شش شد نام
 ہست از قادر مداں از قادری انچہ ما گفتیم فافہم والسلام

رسالہ خلاصہ موجودات (۲۷۹)

از

نمبر: ۵۲۸

۱

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳
 سائز: ۲۲ x ۱۳
 مسطر: ۱۳
 خط: شکست
 ابتدا: حمد باری کہ خلاصہ موجودات از قوت بفضل آورد مولود او در ہر مرتبہ ظہور فرمود و صلی اللہ علی محمد
 کہ خلاصہ موجودات است.....
 خاتمہ: خموش از ذلم آمد ندانوس در کوش خوب باہر یک گوی تاریخ مولودت نموش

(۲۸۰) رسالہ در بیان تراویح

نمبر: ۵۶۳

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۴ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق

ابتدا: مخفی مباد کہ مستحج ہذا دریں عبارت اجمال اختیار کرده پس اگر غرض اینست کہ تراویح بست است بہشت

ازاں سنت موکدہ و باقی مستحب.....

خاتمہ: پس فتویٰ بر ہمیں قول باید داد لان العبرة لقوة الدلیل کافی الاذیث القدسی وغیرہ دانشد اعلم

بالصواب۔

۴

(۲۸۱) رسالہ در بیان ترتیب اشغال جوگ

نمبر: ۵۹۶

از

خواجہ معین الدین چشتی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۲ خط: شکست

ابتدا: در بیان ترتیب اشغال جوگ... حضرت خواجہ معین الدین حسن سجری چشتی قدس سرہما بدارنکہ در

وجود آدمی اول چیزیکہ شد رگ سگمہنا است.....

خاتمہ: و آن بود و نہ نام بیک نام محو شود و یک نام کہ ہست الف بود در کشیدن ہوشد و مقام میم

ساخت و از میم نون۔

(۲۸۲) رسالہ در بیان معرفت ذات

نمبر: ۳۹۸

از

بوعلی قلندر پانی پتی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابعاد: چند سخن در بیان معرفت ذات خدای تعالی در ذات اومی فرماید ای برادر بدانید کہ مسلمان را کلمہ طیب
بس است حمد فعلہا کالیست.....

خاتمہ: آدم ظاہر و باطن صفت خدایتعالی دارد از خدا جدا نیست چنانچہ نوشتہ اند فرد

مردان خدا خدا نباشند لیکن ز خدا جدا نباشند

(۲۸۳) رسالہ در دستن ساعات

۱

از

نمبر: -

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ سائز: ۱۵ x ۸ مسطر: ۱۵ خط: شکست آمیز نستعلیق

ابعاد: بآن در دستن ساعات بہت تعویذ ہای دوستی دشمنی نوشتن کد ام وقت و کد ام ساعات اگر ساعت شمس
بامشتری بود تعویذ آتشی باید نوشت.....

خاتمہ: زہرہ نیم چاشت عطار د نزدیک بزوال قمر نماز پیشین زحل میان دو نماز مشتری
ہماز دیگر مرتع آخر روز شمس۔

۱۳۳۲

رسالہ در علم تعریض (۲۸۳)

از

نمبر: ۵۹۶

- کاتب: -
اوراق: ۳ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۳ x ۸
سنہ تصنیف: - مسطر: ۱۱
سنہ کتابت: - خط: نستعلیق
اجزاء: الحمد لله علی کماله و افضاله و الصلوٰۃ علی النبی محمد و آلہ علم تعریض عبارتست از دانستن کیفیت انشاء شعرو
مواقع صفات لایقہ بہر مقام و ہر طائفہ.....
خاتمہ: چون در سلیمان سلام گوید اینہمہ نباشد کہ عیب است

رسالہ در قوانین (۲۸۵)

از

لااعلم

نمبر: ۱۳۹

- کاتب: -
اوراق: ۱۰ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۳ x ۸
سنہ تصنیف: - مسطر: ۱۱
سنہ کتابت: - خط: نستعلیق
اجزاء: حمداً لمن الف نضیغہ الا تم شعرا العالم و جعلہ علی احسن النظام و الاوزان و ختمہ علی کافیۃ اکمل و احکم
..... علم قوانین عبارت است از اصولی چند کہ دانستہ بانحواحوال کافیۃ شعریہ.....
خاتمہ: اسکان داؤد و یارہ در حالت نصب حذف لاء جزائیہ -

(۲۸۴) رسالہ در علم قیافہ

نمبر: ۵۵۳

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۲۲

سائز: ۲۲ x ۱۱ / ۲۳ x ۱۵

اوراق: ۲

ابتدا: چند حرف.... قیافہ کہ شناختن آل انسان را ضرور است.....

خاتمہ: نزدیک حکماء دلیل بر شقاوت و سخت دلی است و اگر مائل آل بزنی بود دلیل بر خو غمخوی

اوست۔

(۲۸۴) رسالہ در علم کیمیا

نمبر: ۲۵۶

از

محمد بن ذکریارازی

۱

سنہ کتابت: ۱۲۴۰ بمقام مین پوری

کاتب: وزیرالدین حسن ابن غلام جیلانی خاں

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۹ x ۱۹

اوراق: ۲۳

ابتدا: الحمد لله رب العالمین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین می گوید محمد بن ذکریا کہ تحقیق کفہا

نصف کردیم ہمیش ازین کتاب ہفت کتب.....

خاتمہ: ابو بکر بن ذکریارازی کہ مصنف این کتاب است وقتی کہ بہ سفر کرد بطرف خداوند قدری اکثر

نسب حکمانو دیکار سرآمد پس نگاہدار۔

(۲۸۸) رساله در عملیات

شماره: ۲۴۵

از

-

کاتب: -
 سنه تصنیف: -
 سنه کتابت: -
 اوراق: ۱۱ (ناقص الآخر) سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۱۳-۱۶ (مختلف) خط: شکست
 ابتدا: برای الپ ایس فلیتیه سه روز بر کاغذ بنویسد و بسوزد و ماروی پیراغ جانب خانه محبوب کند تا عمل درست
 آید نقش مذکور اینست.....
 خاتمه: صندل سپید و تکه که عورتان در سر می اندازند در روغن زرد بریان کند با یک آتش کرده بخون
 انگشت پای چپ خود حبه سازد در اندام هر که زند.....

(۲۸۹) رساله در عملیات

شماره: ۲۵۵

از

-

کاتب: -
 سنه تصنیف: -
 سنه کتابت: -
 اوراق: ۲۵ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۶ خط: شکست آمیز مستطین
 ابتدا: باب اول در بیان نگاه داشت فرزند که از مادر متولد شود بدانکه چون کودک از مادر جدا شود باید که مادر و
 پدر شاد شوند.....
 خاتمه: این حروف چهارا بر پهلوی دشمن که خطه باشد بر بند اگر صد چوب بر دشمن زند بیدار نشود مجرب
 است حروف اینست عشر عشرج حسیر حسیر به مره لتری-

(۲۹۰) رسالہ دم

نمبر: ۵۳۳

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۲ x ۱۳

ادراق: ۵

اجرا: اگر کے بامسطور کسرۃ نماید و عمل کند ہر کہ خطا نیابد.....

خاتمہ: دم راس خود را بادم چپ او وقت مجامعت برابر کرده یکبار فرو کشد چنانچہ وصل کرد لذت بسیار

حاصل آید۔

(۲۹۱) رسالہ رمل

نمبر: ۴۴۴

از

-

۱

سنہ کتابت: ۱۲۰۳ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: بوعلی بخش

خط: شکست

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۰ x ۱۳

ادراق: ۱۹

اجرا: حمد ثنا بلا احصا بعد ذرۃ رمل و حصا مر آن ذات فرد برالہ ہمہ خلق را زوج آفرید.....

خاتمہ: گر گفن اندام خون درد پشت و درد کمر خون رطوبت و تپہا خون باشد

رسالہ سرا الجلیل فی مسئلہ التفضیل (۲۹۲)

از

نمبر: ۲۹۵

شاہ عبدالعزیز

- کاتب: -
 اوراق: ۳ سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۱۱ x ۱۹ مسطر: ۳۳ خط: نستعلیق
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ابعدا: نحمدہ و نصلی علی نبیہ الکریم..... الخ اما بعد چون از تسوید و تبیین تحفہ اثنا عشریہ بعون عنایت الہی فراغت حاصل شد.....
 خاتمہ: بس فحیم در کف لسان بر اعداد و تکلم بغیر کلمتہ الحق در حق اہنبا بالجملہ فضایل چہیں باہم متعارض اند و در فضل اختصاصی کہ عبارت از..... است ہر دو شریک و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال الیہ المرجع الامال

رسالہ سوال و جواب (۲۹۳)

از

نمبر: ۵۳۰

برکت اللہ اویسی حسینی الواسطی البلگرامی

- کاتب: -
 اوراق: ۱۳ سائز: ۱۲ x ۲۳ مسطر: ۱۷ خط: شکست
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ابعدا: عصمت پنہای کہ بریہ فہم و ادراک را سطوت جلال او گداخته.....
 خاتمہ: بدل گفتم کہ از دلبر خبر جو دل آنجا رفت او ہم بی خبر شد

رسالہ عبداللہ انصاری (۲۹۳)

نمبر: ۲۰۹۰

از

عبداللہ انصاری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ
 اوراق: ۵ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۱ خط: شکست
 اجزاء: این کلمہ چہداست از سخنان ندیم حضرت باری عبداللہ انصاری علیہ الرحمۃ والمغفرۃ الہی ہمہ از تو ترسند
 و عبداللہ از خود زیرا کہ از تو ہمہ نیک آمد و از عبداللہ ہمہ بد.....
 خاتمہ: الہی عاصیان را بعطا و زاهدان را بخطا لا محال بندہ را بنا امید ی چہ مجال سگ را یار و سنگ را
 ویدار عبداللہ را بنومیدی چہ کار۔
 کیفیت: طبقات الصوفیہ سے منقول۔

رسالہ عبدالواسع (۲۹۵)

۲۹۵

نمبر: ۲۶۸

از

عبدالواسع ہالوسی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۹ (ناقص الاول) سائز: ۲۱ x ۱۲ مسطر: ۱۰ خط: نستعلیق
 اجزاء: الفضلا و کتب معانی مثل بحر الدقائق و نعت السناج و عمان الجواہر فرائض المعانی وغیرہ مثل
 شروح بعضی ثقات متأخرین انتخاب نموده.....
 خاتمہ: و اگر جز ثانی قید اول نباشد مرکب غیر تقیدی و مرکب امتزاجی خوانند چنانہ در خانہ و بر بام۔

رسالہ عجالہ (۲۹۶)

از

نمبر: ۳۹۶

محدث رفیع الدین بن محمد شمس الدین بن محمد تاج الدین نقشبندی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۱۱۹۶ھ
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۸
 سائز: ۲۰ x ۱۱
 مسطر: ۱۳
 خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ الذی علم الانسان..... الخ اما بعد بندہ ضعیف خاکپای ساکنان طریق متین فقیر محد رفیع الدین ابن محمد شمس الدین ابن محمد تاج الدین نقشبندی..... معروض می دارد کہ بموجب سوال بعض مجبین راغبین سلوک طریقہ علیہ نقشبندیہ را بقید قلم می آرد.....
 خاتمہ: وایشان از سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وایشان از جبرئیل امین علیہ السلام وایشان از رب العالمین جل جلالہ وعم نوالہ -

رسالہ علم الشکل (۲۹۷)

از

نمبر: ۱۵۳

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۵ (ناقص الآخر)
 سائز: ۲۰ x ۱۲
 مسطر: ۱۵
 خط: شکست
 ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین..... کہ این لالنامہ رمل معجزہ دانیال پیغمبر است.....
 خاتمہ: بر خواہہ شوریه و مزارعان و مرغزارہا و باغہا و انچه بدیں نسبت دارد

رسالہ علم میزان (۲۹۸)

نمبر: ۳۲۱

از

-

سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۱

سائز: ۲۰ x ۱۵

اوراق: ۹

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ ^{وآلہ} جمعین بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین
کہ جملہ افعال متصرفہ بر سہ گوئے است.....

خاتمہ: اسم مفعول مفعول مفعولان مفعولون مفعولہ مفعولان مفعولات -

رسالہ غوث محمد (۲۹۹)

نمبر: ۱۳۰

از

غوث محمد الہ آبادی خلیفہ محمد جلیل الہ آبادی

۱

سنہ کتابت: سنہ اول جلوس احمد شاہ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۱۳ x ۲۱

اوراق: ۱۰۳

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین..... بدانکہ بندہ خاکپای میان غوث محمد کہ از خلعتائی حضرت
محمد جلیل الہ آبادی معروفست این کتاب را تصنیف کردہ.....

خاتمہ: مقصد در طلب حق و از برائے طلب حق را مبر بر حق می باید بود و سابقی احوالم در سراقلوب
واضح خواهد شد۔

رسالة غوثية (۳۰۰)

از

نمبر: ۷۵

محمی الدین عبدالقادر

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	۱۱۰۳ هـ
اوراق:	۱۱۳	سائز:	۲۲ x ۱۲	مسطر:	۱۵
خط:	نسخ				
ابتدا:	سپاس بجد و شنای بیحد و مر حضرت آل خدایرا که پیدای الوهیت او دیده عقل حیرانست.....				
خاتمه: و خود را در میان نیارند و شعور خودی و هستی هیچ ندارند و ساجد مسجود عزیزی نه پندارند-				

رسالة قواعد فارسی مع صفوة المصادر (۳۰۱)

از

نمبر: ۳۲۶

-

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۶	سائز:	۲۵ x ۱۳	مسطر:	۱۸
خط:	نستعلیق				
ابتدا:	بدانکه اسم سه قسم است یکی جامد و آن آلتست که بصرف در نیاید و آن برینج قسم است.....				
خاتمه: چون حد وسط از میان براندازد و میجه که مطلوب است یعنی الحرام حاصل شد-				

رسالہ کرامت و جودیه (۳۰۲)

نمبر: ۳۹۳

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۷

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین..... الخ بدانکہ نکتہ الیست در بیان معرفت رسالہ کرامت و جودیه کہ بناقل
آن در معنی شیخ المشائخ حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج قدس سرہ.....

خاتمہ: تا حدیکہ دم راست بست و یک کرت بدم چپ عورت فرورد چون این عمل نماید مرد وزن ہر
یک فریفتہ یکدیگر شوند و اللہ عالم بالصواب

رسالہ معتمدیہ (۳۰۳)

نمبر: ۵۶۳

از

وارث علی بن شیخ نجم الدین

۱

سنہ کتابت: ۱۲۵۵ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۳ x ۱۱

اوراق: -

اجزاء: منطق سپاس منطق سپاس بحد و قیاس شایستہ بارگاہ حکمی است کہ اشخاص انواع اجناس ممکنات را
بحکمت بالغہ خود بفصول ممیزہ وجد.....

خاتمہ: در عدم وجود موضوع لکن در موجب سالب المحمول جهت ثبوت است و انتاج آن نیست مگر تا میں آیت

نہ غیر-

۱۵۲

رساله معما (۳۰۴)

از

نمبر: ۳۵۲

-

کاتب: -
اوراق: ۲۲
سائز: ۲۳ x ۱۶
مسطر: ۱۵
خط: نستعلیق
سنه کتابت: -
سنه تصنیف: -
اجزاء: ای لکنه مستان دو چشمت که و مه
خاتمه: حرفین اداخر چو برکیب نخستین
جزداد زکام وجام مستان و مه
ترتیب دی فارسیش در نظر آید

رساله معما (۳۰۵)

ع

از

نمبر: ۳۵۰

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: -
اوراق: ۲۳
سائز: ۲۳ x ۱۶
مسطر: ۱۵
خط: نستعلیق
سنه کتابت: ۱۲۳۷ھ
سنه تصنیف: -
اجزاء: ای اسم تو نکج هر طلسمی
هم اسم توئی ویم مسما
معما کای است موزوں که دلالت کند براسکی.....
خاتمه: چون نو شتم در شگوفه نام یار
زای شگوفه حاصل آمد نو بهار
قانع ز توهر کسی باکی
عاجز شده عقل ازین معما

رسالہ مفیدۃ فی صناعتہ الکیمیا (۳۰۶)

نمبر: ۲۵۶

از

-

کاتب: وزیر الدین حسن ابن غلام جیلانی خاں
سنہ کتابت: ۱۲۴۰ھ بمقام مین پوری
اوراق: ۳۸ سائز: ۲۹ x ۹ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
اجزاء: قال قائل فی جواب الاکسیر ما هو ہوامہ جامد و ہوامہ راکد و ارض سائیلہ و نار جائیلہ لاعلم ان المراد من الارض النجد..... بدانکہ صغ عام است کہ از شیرہ گیاه ہای مخصوصہ باشد یا از تیز آہائی معنیہ کہ بمنزلہ خون است.....
خاتمہ: و اگر ہر شب تمام ہفتہ بشارت باید دانند کہ جمیع اعمال کیمیا ہر قسم در نصیب او ہست و اگر درین شہانان امید یبند دانند کہ در نصیب او نیست

رسالہ مناجات (۳۰۷)

نمبر: ۵۳۳

از

۱

خواجہ عبداللہ الصاری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳ سائز: ۱۵ x ۲۵ / ۱۸ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: شکست
اجزاء: ای زودت بیدلاں را بونی درماں آمدہ یاد تو مر عاشقان را مولس جان آمدہ
خاتمہ: ز بخت ازلی در آمد و صبح وصال بر آمد و در سعادت یک برو و اجبات جناب الہی رو نماید

(۳۰۸) رسالہ مناسک حج

از

نمبر: ۳۸۴

مرتضی بن امین الانصاری

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۵۶ سائز: ۱۳ x ۲۵ / ۱۰ x ۲۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
- ابتدا: الحمد للہ رب العالمین..... الخ وبعد میگوید احوج العباد الی غفورہ الباری مرتضی بن محمد امین انصاری این مختصریست در بیان واجبات و اکثر مستحبات حج بیت اللہ الحرام بزبان فارسی.....
- خاتمہ: و در حدیث وارد شدہ کہ ترک زیارۃ آنحضرت بعد از حج جفاست بر آنحضرت صلعم و وقفنا اللہ و جمع المؤمنین لزیارۃہ و الانتقاد لما جاہہ و رزقنا شفاعتہن بجاہہ و آلہ الطیبین الطاہرین الکرام صلوات اللہ علیہ و علیہم اجمعین۔

(۳۰۹) رسالہ نموداری یعنی دانستن حالات مولود

از

نمبر: ۳۲۹

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۱۳ (ناقص الآخر) سائز: ۸ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: شکست
- ابتدا: ہر گاہ کہ مقط کہ عبارت از اجتماع ابوین در روز باشد قرار لطفہ در رحم بشب باشد و بعکس.....
- خاتمہ: درجہ سیوم نیک بخت بود و مال و امانی متحقق شود.....

۳۱۰) رقعَات ابوالفضل

نمبر: ۵۷۹

از

ابوالفضل علای

کاتب: غلام احمد خاں ولد محمد داؤد خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ بمقام بھیکیم پور
اوراق: - سائز: ۲۸ x ۱۷ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق

اجرا: بعد از انشای حمد ثنا حضرت خداوند و اسب العظایا کہ ہندہ روزی انسان و حیوان بحساب و گسترانندہ
فرش تراب.....

خاتمہ: اخباری کہ اعتماد را شاید تا کیفیت احوال نجستہ مال خدام لازم الاحترام ان قدودہ اعالی مرجوع
افاضل و ابالی مدائنہ تعالی و السلام مع الاکرام

۳۱۱) رقعہ برای منشی چندر بھان برہمن

نمبر: ۵۳۶

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۱ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: شکست
اجرا: برای بے پروای من گیرم کہ گنج امالی شدی و لگاشتم در تحریر... گشتی
خاتمہ: تا توانی نا توان را دست گیر تا ترا م دست گیرد دست گیر

رموزات چہار منزل (۳۱۲)

از

نمبر: ۳۶۳

عبدالجلیل ولی

- کاتب: -
ادراق: ۱۷
سائز: ۲۳۱۵
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۲
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق
- اجزا: الحمد للہ علی صانع القدرۃ والتحمیات علی رافع العبرۃ والثنا..... الخ آغاز رموزات از چہار منزل
شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت بدانکہ شریعت یعنی لغوی شروع کردن یعنی رجوع کردن.....
خاتمہ: رموز ہشتاد ہفتہم ہر عاشقی را کہ نظر بر عشق باشد ہنوز بکمال وسعت عشق رسیدہ است۔

روضۃ الاحباب (دفتر ثانی) (۳۱۳)

از

نمبر: ۲۲۷

عطاء اللہ بن فضل اللہ

- کاتب: سید محمد
ادراق: ۲۷۰
سنہ تصنیف: ۵۸۸۸
سائز: ۲۰ x ۱۲ / ۳۰ x ۱۱
سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ
مسطر: ۱۳
خط: نستعلیق
- اجزا: لک الحمد یا مسبب الاسباب و لک الشکریا مفتخ اللباب علی التوفیق للشروع فی تالیف الدر الثانی من
کتاب روضۃ احباب..... الخ کہ باداد دولت او در جہان ونیز.....
خاتمہ: للیس ہدی الصالحین ہدیہم و للیس قتل العابد المستجد

روزۃ الشہداء (منثور) (۲۱۴)

از

نمبر: ۲۷۹

ملا حسین واعظ کاشفی

کاتب: -
 اوراق: ۳۲۳
 سائز: XII x ۲۲ / ۱۷ x ۸ مسطر: ۲۱
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: گیارہویں صدی
 خط: شکست
 ایسا: ای شربت درد تو دوائی دل ما آشوب بلای تو عطای دل ما
 از نامہ حمد تو شفای دل ما و زنام جیب تو صفای دل ما
 خاتمہ: پر نور باد چشم پدر از چشیں پر موفور باد قد پر از چناں پر

روزۃ الشہداء (۲۱۵)

از

نمبر: ۵۶۹

ملا حسین واعظ کاشفی

کاتب: -
 اوراق: -
 سائز: ۱۸ x ۱۰ مسطر: ۱۷
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۱۸۹
 خط: نستعلیق

(۳۱۴) روضۃ الصفا (جلد اول)

شماره: ۲۲۲

از

محمد بن خداوندشاه بن محمود

کاتب: -
اوراق: ۲۷۷
سائز: ۲۵ x ۳۵
مسطر: ۲۵
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق
اجزاء: نذیب فہرست نسخہ مفاخر انبیاء عالی مکان زینت دیباچہ مجموعہ ماثر سلاطین گردوں تو اس شکر منعمی کہ
مبدعات عالم نبات بر خواں احسان نوالہ ایست.....
خاتمہ: -

(۳۱۷) روضۃ الصفا (جلد چہارم)

شماره: ۲۰۹

از

خداوندشاه

کاتب: عصمت اللہ
اوراق: ۱۱۵
سائز: ۳۰ x ۲۵
مسطر: ۳۷
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: ۱۰۰۰ھ
خط: نستعلیق
اجزاء: فہرست نسخہ سعادت ابدی و دیباچہ مجموعہ کرامات سردی نام کریمت کہ از جو دے غلہت مخلوقات
عالم علوی و سفلی را خلعت و جو د پوشانید.....
خاتمہ: و باقی نوکران متعلقان را بخلع تشریفات مخصوص و ممتاز ساخت و چون امام جنب منصفی شد
ایشان را بخوشدلی تمام روانہ سمرقند۔

(۳۱۸) روضۃ الصفا (جلد پنجم)

نمبر: ۳۱۰

از

خاوندشاہ

کاتب: عصمت اللہ شاہ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ
 اوراق: ۱۱
 سائز: ۴۰ x ۵۲
 مسطر: ۳۷
 خط: نستعلیق

اجزا: جواہر حمد سپاس ولآبی شکر بی قیاس نثار بارگاہ بادشاہی.....

خاتمہ: و ذکر بعضی از حالات او در مجلد سادس از عنایت الہی و فیض فضل نامتناہی بارشاد مامولست۔

کیفیت: آخر میں ترقیمہ کی عبارت سے کتاب کا سنہ ۱۱۰۱ھ ظاہر ہوتا ہے لیکن یہ ترقیمہ اصل کتاب جس سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے اسکا ہے کیوں کہ جلد چہارم اسی سائز اسی تحریر اور ایک ہی خط میں ہے جو ۱۲۲۳ھ کا لکھا ہوا ہے۔

(۳۱۹) ریاض الشعراء

نمبر: ۲۷۹

از

علی کلی والدہ داغستانی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۱۶ (ناقص الآخر)
 سائز: ۲۷ x ۱۷
 مسطر: ۱۷
 خط: -

اجزا: تذکرہ محفل خاطر قدس اثر صاحب دلائن آگاہ حمد ناطقیت کہ لظم مجموعہ ممکنات کن از قلم معنی طراز نگار بلوچ تکوین با حسن نظامی جلوہ ظہور بخشید.....

خاتمہ: طالب آملی از مستعدان روزگار بودہ.....

با صد کرشمہ آں بت بد مست می رود خود می کند خرام و خود از دست می رود

کیفیت: بیشتر اوراق پر کسی مطالعہ کنندہ ہدایت اللہ کی حاشیہ آرائی ہے۔

زاد المسافرین (۳۲۰)

از

میر حسینی ہروی

نمبر ۳۰۵

کاتب: -	سنہ تصنیف: ۵۷۲۹ھ	سنہ کتابت: ۵۱۲۶ھ
اوراق: ۳۷	سائز: ۱۸ x ۱۲	خط: نستعلیق
ابتدا:	ای برتر از آن همه کہ گفتند	آنانکہ پدید یا ہفتند
خاتمہ:	این گنج کہ رایگان کشادم	داری بدعاہ خیر یادم
	در ہفصد و بست نہ زجرت	شد آفرین کتاب تمت

زاد المسافرین (۳۲۱)

از

میر حسینی ہروی

نمبر ۳۰۶

کاتب: -	سنہ تصنیف: ۵۷۲۹ھ	سنہ کتابت: ۵۱۰۸۷ھ بمقام رائے سین
اوراق: ۲۷	سائز: ۱۹ x ۱۲	خط: شکست
ابتدا:	ای برتر از آن همه کہ گفتند	آنانکہ پدید یا ہفتند
خاتمہ:	این گنج کہ رایگان کشادم	داری بدعاہ خیر یادم
	در ہفصد و بست نہ زجرت	گشت آفرین کتاب تمت

زاد المعاد (۲۲۲)

از

نمبر: ۱۳۵

محمد باقر مجلسی

کاتب: محمد حسین ابن محمد تقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۴۲ھ بمقام لکھنؤ
اوراق: ۲۸۹ سائز: ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۴ خط: نسخ
اجزاء: الحمد للہ الذی جعل العبادۃ وسیلۃ لنیل السعادۃ فی الآخرة..... اما بعد بندہ خاظمی محمد باقر بن محمد تقی عفی
اللہ

خاتمہ: قدری از احکام انبار ادب رسالہ کثیر الفائدہ ابراد نمودم ملتس از برادران ایمانی ہر کہ این رسالہ
منفع گردد در حال حیات یا بعد از وفات این شکستہ را بدعای رحمت و مغفرت این مستحق دعا را یاد کنند۔
کیفیت: سرورق اور آخری صفحہ پر و اجد علی شاہ اور انکے کتب خانے کی چار چار مہریں ہیں۔

زبدہ (۳۲۳)

از

نمبر: ۱ زبدہ

ظہیر بن محمود ابن مسعودی العلوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ
اوراق: ۶ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
اجزاء: الحمد للہ الموصوف بالتصریف السعوت بالتخفیف..... الخ اما بعد فقد قال العبد الضعیف الراجی الی
رحمۃ اللہ القوی الظہیر بن محمود ابن مسعود العلوی حلف اللہ تعالیٰ
خاتمہ: ہر جا کہ دو تادرا دل کلمہ جمع شوند روا باشد کہ یکی را حذف کنند برای تخفیف چون تنزل و تناسل۔

(۲۲۳) زبدة التواريخ

از

عبدالکریم

نمبر: ۱۹۸

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۸۲۵ء سنہ کتابت: ۱۸۲۶ء بمقام کلکتہ
اوراق: ۲۱۸ سائز: ۳۱ x ۲۰ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
ابتدا: امیر تیمور گورکان حاصبران در خدمت شیرن خانی والی توران از نسل چنگیز خاں کہ ہمدوم و ہم جدوی
بود بصری برد.....

خاتمہ: وانگلیان بریان تدبیر و تدویر و اندیشہ می بردہ با آہنا کا ویدند و کوشی آہنا واقع ممالک بنگالہ را
ضبط نمودہ گرفتند۔

کیفیت: غلام حسین طباطبائی کی تصنیف۔ سیر المتأخرین کی تخصیص

(۲۲۵) زبدة الحقائق (تمہیدات)

از

عین القضاة ہمدانی

نمبر: ۵۶۰

کاتب: دوست محمد امیری سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۱۸ھ بمقام بہارہ (جاورہ)
اوراق: ۲۴۳ سائز: ۲۰ x ۱۵ مسطر: ۱۲-۱۳ (مختلف) خط: نستعلیق
ابتدا: سپاس بحد و ثنای بید آں خدائے را کہ در بیدارے الوہیت او دیدہ عقل حیران است.....

خاتمہ: در کوئی تو رہ نبودہ رہ ما کردیم در آئینہ بلا نگہ ما کردیم
حسن خوش خویش را تہہ ما کردیم کس را گنہ نیست گنہ ما کردیم

سراج اللغات (حصہ اول) (۳۲۸)

از

نمبر: -

سراج الدین علی خاں آرزو

کاتب: عباد اللہ خاں سنہ تصنیف: ۱۱۴۰ھ سنہ کتابت: بمقام جلالی

اوراق: - سائز: ۲۹ x ۱۷ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزا: بہترین لغات حمد صناعتی است کہ علم ادم الاسماء کبہا نخی است از مدرسہ حکمت کاملہ او و اختلاف
السننکم حرلیست.....

خاتمہ: بیان سرود شد کہ در انجالتا بستان گذرانده این لفظ ترکیب و معایل آن فلاں است و آن نیز
ترکیب معنی بجای کہ زمستان در انجالتا بگذرانید بر جمعیت و آرام۔

۴

سراج المنیر (۳۲۹)

از

نمبر: ۳۷۷

محمد شریف ابن شمس الدین محمد

کاتب: نظام سنگھ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: سنہ جلوس شاہ عالم

اوراق: ۴۱ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزا: ستایش کریں را کہ حلیہ خلعتش زیوری ست زمینہ ور شجہ جغتیش گوہری است.....

خاتمہ: زہی سعادت بخت و فیروزی اقبال کہ بمصاعدت توفیق و ہمت ارباب نظر در طئی این نامہ نامی
توسن خامہ خالی نکرده قطع این بیابان پبایان نمود

۱۶۷

سراکبر (۳۳۰)

از

محمد داراشکوه

نمبر: ۶۰۳

سنه کتابت: -

خط: نستعلیق

سنه تصنیف: ۱۰۶۷ھ

سائز: ۲۵ x ۱۰ / ۲۰ مسطر -

کاتب: -

اوراق: ۳۳۶

اجزا: حمد ذاتی کہ بای بسم اللہ در جمع کتب سماوی از اسرار قدیم اوست.....

خاتمہ: و معرفت آخر از اہم بن بیداست و اہم بن بیدیم آخر سہ بیداست۔

سطعات (۳۳۱)

از

شاه ولی اللہ

نمبر: ۵۷۰

۱

سنه کتابت: -

خط: نستعلیق

سنه تصنیف: -

سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر ۲۱

کاتب: -

اوراق: -

اجزا: الحمد للہ و اہب النعم و ملہم الحکم و الصلۃ و السلام علی رسولہ اشرف من اوتی جوامع الکلام..... الخ اما بعد

میگوید فقیر ولی اللہ عفی عنہ این کلمہ چند است مسنی بسطعات.....

خاتمہ: و بایں سبب شیخ اکبر را مشاہبت بجز محض تمام گشتہ۔

سفیینه الاولیا (۲۲۲)

از

محمد دارا شکوه

نمبر: ۲۱۸

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۱۰۳۹ھ
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۰۲
 سائز: ۲۰ x ۱۰
 مسطر: ۱۵
 خط: نستعلیق
 استناد: الحمد للہ رب العالمین..... اما بعد اگر احوال و معجزات حضرت سیدانام و مناقب اصحاب و دوازده امام علیہ السلام و مقامات اولیا عظام اظہر من الشمس است.....
 خاتمہ: امید کہ این سفینہ سکینہ از برکت اسامی این بزرگان قبول تام باید کرد و خوانندگان را بہرہ تمام ازاں حاصل آید اگر بمقتضای بشریت سہوی و خطای شدہ باشد ارباب دانش آنرا بذیل اصلاح پوشند۔

۵

سکندر نامہ (۲۲۳)

از

نظام الدین نظامی گنجوی

نمبر: ۲۲۰

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۰۸
 سائز: ۲۳ x ۱۳
 مسطر: ۱۵
 خط: نستعلیق
 استناد: بیا باغبان خرمی ساز کن گل آمد در باغ را باز کن
 خاتمہ: نظامی بکن بس کہ بس گفتہ ہمہ در ناسفتہ را سفتہ

سکندرنامه (۳۳۳)

نمبر: ۲۱۲

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب: جان محمد بن عمر بخش بن امان اللہ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۷ھ

اوراق: ۲۰۳ (ناقص الاول) سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۱۵ x ۸ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: ستانی زبان از رقیبان راز کہ تا راز سلطان نگویند باز

خاتمہ: بیاران می خوشگوار اکنم غمی کان گرفت است جان و تنم

سکندرنامه (۳۳۵)

نمبر: ۲۳۳

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۲۹ سائز: ۱۲ x ۲۰ مسطر: ۱۵ خط: -

ابتدا: خدایا جہاں بادشاہی تراست ز ما خدمت آید خدائی تراست

خاتمہ: بیاران مٹی خوشگوار اکنم غمی کان گرفتت جان و تنم

سکندر نامہ بحری (۳۲۶)

نمبر: ۳۷۷

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۳۰	سائز:	۲۰ x ۲۱ / ۱۵ x ۲۳	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۲۳	موضوع:	زنام خدا سازد آزا کلید
خاتمہ:					بروداد ودین ہردو پایندہ دار
کیفیت:					دو مہریں آخری صفحہ پر ہیں، ایک پر تاریخ ۱۱۲۵ھ دوسری مہر ہلکی ہونے کے باعث پڑھی نہ
جاسکی:					جاسکی۔

سکندر نامہ بری (۳۳۷)

نمبر: ۵۵۷

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۷۲ھ
ادراق:	۲۱۹	سائز:	۱۳ x ۲۳	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۱۵	موضوع:	غی کان گرفتہ جان و تنم
خاتمہ:					کہ تا از مئی خوشگوار اکلنم

سکندرنامه بری (۳۳۸)

نمبر: ۳۷۶

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنة تصنیف:	-	سنة کتابت:	-
ادراق:	۷۲	سائز:	۲۳ x ۲۰ / ۳۱ x ۱۵	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۲۳		
خاتمه:		زما طاعت آمد خدای تراست			
		خایا جهان بادشاهی تراست			
		که تا از می خوشگوار انگنم			
		خمی کان گرفتت جان و تنم			

سلسله الذهب (۳۳۹)

نمبر: ۲۳۳

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنة تصنیف:	-	سنة کتابت:	-
ادراق:	۱۹۳	سائز:	۱۶ x ۱۱ / ۲۳ x ۶	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۱۷		
خاتمه:		ذات باهر صفت شود پیدا			
		عاشق از عشق آں بود شیدا			

سلسلۃ الذهب (۳۲۰)

از

عبدالرحمن جامی

نمبر: ۲۷

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۲۰۵	سائز: ۱۲ x ۱۱ / ۱۵ x ۶	خط: نستعلیق
ابتدا:	شد الحمد قبل کل کلام	بصفات الجلال والاکرام
خاتمہ:	ہم بدیں حرف این کلام	ختم شد والسلام والاکرام

سوالات قبور و جوابات آن (۳۲۱)

از

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی و مولوی محمد زاہد شاہچہاں پوری

نمبر: ۳۰۳

کاتب: نظام الدین	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: -	سائز: -	خط: -
ابتدا:	چہ می فرمایند علمای دین اندرین معنی کہ انسان را بعد موت ادراک و شعور باقی می ماند چنانکہ زائران	مسطری: -
قبر خود را شناسد و سلام و کلام شان شنود		

سوال در خلافت یزید پلید و شہادت سید الشہداء امام الاتقیاء
حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نمبر ۳۶۳

از

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۱ x ۱۶

اوراق: ۳

اجرا: چہ سخن است علما اہل سنت و جماعت را درینکہ شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام بر اصول مذہب ایشان ثابت است یا نہ.....

خاتمہ: پس اطلاق شہادت در ما نحن فیہ کہ احیاناً بر زبان اہل تسنن جاری می شود غالباً کہ محمود بر مسامحہ و مہاشاۃ یا تورپہ و تقیہ بوجہ باشد والا وجہ وجیہ بنا بر اصول موضوعہ شان بخاطر نمی رسد و اگر احدی از کبار علما ایشان مستظن بآن شود بہ بیان آن ممنون سازد بنوا تو جہر و

سہ نشر ظہوری (۳۳۳)

نمبر ۲۸۲

از

سنہ کتابت: ۱۲۵۲ فصلی

سنہ تصنیف: -

کاتب: ولی الدین

خط: شکست آمیز نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۷ x ۱۶

اوراق: ۹ (ناکمل)

اجرا: سرود سرایان عشرتمکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنائی سائقی مذاب البیان اند-

خاتمہ: ہم بوقف مدعائش رسم و قانون زمان زیں دعاہا بر اجابت منت بسیار باد

۱۷۴

سہ نشر ظہوری (۳۲۳)

از

ملانورالدین ظہوری

نمبر: ۲۷۹

کاتب: محمد عبدالحمید - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳۷ سائز: ۱۱۷/۲۷ x ۱۵۰/۲۲ مسطر: ۱۵۰ خط: نستعلیق
ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنای صانعی عذب
البیان اند
خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ ... را بحرف در آورده تا درینجا ادب خموشی بجستم سخن لب
برو گزید ظل افضال و اقبال و اجلال للذال باد

سہ نشر ظہوری (۳۲۵)

از

ملانورالدین ظہوری

نمبر: ۲۷۵

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۲۲ (ناقص الآخر) سائز: ۱۱۳ x ۲۳ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنای صانعی عذب
البیان اند
خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ ... را بحرف در آورده تا درینجا ادب خموشی بجستم سخن لب
برو گزید ظل افضال و اقبال و اجلال للذال باد

۳۳۶) سه نشر ظہوری نثر دوم

نمبر: ۳۲۶

از

ملانورالدین ظہوری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۵۱۲۰۰
اوراق: ۳۷ سائز: ۱۱ x ۲۱ / ۱۳ x ۷ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سرابستان حال کار کام و زبان ساختہ اند
خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ . . . را بحرف در آورده تادریخ ادب خموشی بجستم سخن لب
بروگزید ظل افصال و اقبال و اجلال للذال باد

۳۳۷) سه نشر ظہوری

نمبر: ۳۵۶

از

ملانورالدین ظہوری

کاتب: ہرمند - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۰۱
اوراق: ۶۰ (ورق اول ندارد) سائز: ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سرابستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنای مصالحتی مذاب
البیان اند
خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ . . . را بحرف در آورده تادریخ ادب خموشی بجستم سخن لب
بروگزید ظل افصال و اقبال و اجلال للذال باد

سیرۃ النبی (۳۳۸)

نمبر: ۳۰۲

از

کاتب: - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۸۷ - سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۰ x ۱۸
 ابتدا: ہوالاول والآخر والظاہر والباطن وہو بیکل شی عظیم ایس کلمات اعجاز مسماہم مشتمل حمد وثناء الہی
 است.....
 خاتمہ: وچوں اکثر از آنچہ در ابواب سابق مذکور شد از قسم اول بود دریں باب نبوی از قسم ثانی نیز مذکور کردہ شود
 وبالله التوفیق۔
 کیفیت: یہ کتاب سیرت پر ہے جسے اس کا نام "سیرۃ النبی" رکھ دیا گیا ہے۔ لیکن نہ تو کتاب بجز نام مذکور ہے اور نہ
 ہی مصنف کا نام۔

شجرۃ الامانی (۳۳۹)

نمبر: ۱۶۹

از

مرزا محمد حسن قتیل

کاتب: میر فخر الدین ماہر - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۴ - سائز: ۱۳ x ۲۶
 ابتدا: فصیح ترین کلامی کہ از جوش صفا گوہر شاہوار و لولو آبدار را در عرق فحالت نشانده.....
 خاتمہ: چنانچہ ایس مصرع عزیز علیہ الرحمۃ حمیس حال دارد بحر فشانندی دست و پا... دریاہ کان آمد پدید۔
 لاکن باہنہ گوی سبقت از متقدمان رلودہ۔

شرح دیوان ناصر علی (۳۵۰)

نمبر: ۲۶۹

از

عوض رائے مسرت

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق: ۶۲ (نافص الاول)	سائز: ۱۶ x ۲۶	خط: نستعلیق
ابجد:	مسطر: ۱۵	
خاتمہ:	طبرہ اذ غلغلہ ماعرفناک حق معرفتک پردہ گوش دریدہ لب از سخن باید دوخت.....	
	سرت این همه مستانه گفتگو کم کن	مئی نمائند کہ دیگر ترا بکاس کنم

شرح رسالہ معما معروف بہ نشہ فیض (۳۵۱)

نمبر: ۳۵۱

از

لالہ روپ کشور

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق: ۸	سائز: ۱۶ x ۲۳	خط: نستعلیق
ابجد:	مسطر: ۱۵	
خاتمہ:	پس از حمد و صلوة و منقبت دل بہ شرح این رسالہ گشت مایل	
کیفیت:	دریں فن نام او ہم سازنای	ہمیں از فیض روح پاک بہائی
	ربیع اولین و لیلة البیض	شہردم سال و نامش نشہ فیض
	مولانا جامی کی تصنیف - معما کی شرح -	

طوطی نامہ (۳۵۲)

از

نمبر: ۲۰۰

ضیاء الدین نخشی

کاتب: محمد کلیم اللہ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۸۹ھ
اوراق: ۱۶۸ (ناقص الوسط) سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: مناجات بحضرت رازق النعمات فی رازق وحوش و طیور نعم عمیم ادست ...
خاتمہ: ... و عمر در طاعت و عبادت کہ ... اعظم مقصود انسانی است آخر گردد

ظفر نامہ (۳۵۳)

از

نمبر: ۵۲۵

بزرگمہر

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: شکست

ابتدا: آورده اند کہ نوشیر دال عادل وزیر خود را
خاتمہ: چه چیز است کہ اشتغال آن نماید گفت ذکر موتی۔

ظفر نامہ (۲۵۲)

نمبر ۲۸۷

از

بزرگمہر

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

نمبر ۱۳

سائز: ۲۱ x ۱۴

اوراق: ۳

ابتدا: آورده اند کہ روزی نوشیروان عادل خواجہ بزرگمہر را فرمود کہ برای ما کتابی ترتیب باید داد.....

خاتمہ: چہ چیز است کہ اشتغال آن نماید گفت ذکر موتی۔

عالمگیر نامہ (۲۵۵)

نمبر ۲۱۹

از

محمد کاظم

سنہ کتابت: ۱۱۳۷ بمقام شاہنہاں آباد

سنہ تصنیف: -

کاتب: آنند چند

خط: شکست

مسطر: ۱۲

اوراق: ۳ سائز: ۲۱ x ۱۱

ابتدا: ای دادہ بعقل برتو آگاہی شاہان ز تو کامیاب شاہنہای

خاتمہ: و تا نقش بند قدر بنقوش صور طراز نگار خانہ امکانست نقش بدین دولت این اورنگ نشین کشور

عظمت و استقلال بر روی کار باشد۔

عروس عرفان (۳۵۴)

از

نمبر: ۱۹۷

قاضی محمود بحری ولد قاضی بحرالدین المعروف بہ قاضی دریا

کاتب: محمد حبیب الدین عثمانی سنہ تصنیف: ۱۱۱۷ھ سنہ کتابت: ۱۳۰۱ھ
 اوراق: ۲۱۳ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۶ x ۱۶ مسطر: ۹۰ خط: نستعلیق
 ابتدا: ہر نقش کہ در نگارستان عالم جلوہ می گردد و یقین دامن کہ از قلم اوست و قلم اشارہ نور محمدیست صلی اللہ علیہ وسلم کہ نقاش کارخانہ غیب و شہادت اوست.....
 خاتمہ: امید دارم کہ این شاہد رعناراکہ بحسن نجیب و جمال لاریبی آراستہ شدہ زیور قبولیت بخشد و عزیز دلہا گرداند بمنہ وجودہ.....

گر بتا رنجش آرزوت بود کامیاب عروس عرفان شو

عروض سیفی (۳۵۷)

از

نمبر: ۵۹۸

سیفی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۰ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۴ x ۸ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 ابتدا: شجرہ حزم آنست کہ رکن اول او مفعولن باشد صورتش اینست.....
 خاتمہ: چکنی با کسی جفا کہ بوداز تو بتلا

عنایت نامہ (۳۵۸)

نمبر ۶۱۱

از

عنایت خاں راسخ بن لطف اللہ خاں صادق

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۶ سائز: ۲۱ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 اجزا: ثنائی لاناہتا بخدا و درود بر رسولہ اما بعد بندہ پچھداں عنایت خاں راسخ بن شمس الدولہ لطف اللہ خاں
 صادق مشہور جنگ مجموعہ معقولی بنا بر ضیافت طبع صاحب طبعان ترتیب دادہ.....
 خاتمہ: دلستام پہ برخی آید از قضا این قدر نمی آید

عوارف ہندی (امثال ہندی) (۳۵۹)

نمبر ۵۲۹

از

برکت اللہ اویسی حسینی الواسطی البنگرامی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: - سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۰ خط: شکست
 اجزا: بالاتر از سیاہی رنگ دیگر نباشد و صفت نور ذات میکند کہ سیاہ است و ہمہ انوار و تجلیات فروغ
 است.....
 خاتمہ: بردند شکستگان ازیں میدانی گوئی۔

عیاردانش (۳۴۰)

نمبر: ۹۶

از

ابوالفضل

- کاتب: -
اوراق: ۲۰۱
سائز: ۲۴ x ۱۶
- سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۵
خط: نستعلیق
- سنہ کتابت: -
- ابتدا: سپاس ازل وابد خداوندی را کہ کران تا کران از آشکار و پنهان پر تو آفتاب عالم تاب جمال اوست و زبان جمیع ذرات هستی و موجودات بلندی و پستی.....
- خاتمه: خاطر بولہوس کہ چابک و دوبار خیالست میدان سخوری رامی طلبید کہ چند جولان کرم نماید کہ لارسان.....

عیاردانش (۳۴۱)

نمبر: ۶۳۸

از

ابوالفضل علای

- کاتب: کرم علی ولد محمد شرف
اوراق: ۲۵۳
سائز: ۲۶ x ۱۵
- سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۴
خط: نستعلیق
- سنہ کتابت: ۱۱۹۲ھ
- ابتدا: سپاس ازل وابد خداوندی را کہ کران تا کران از آشکار و پنهان پر تو آفتاب عالم تاب جمال اوست و زبان جمیع ذرات هستی و موجودات بلندی و پستی.....
- خاتمه: تبارک تعالی این شاہنشاہ عالم را کہ دانش و بینش را عالمی دیگر است بقای بخشد و تا روز قیامت در امان خود نگاه دارد۔

۱۸۳

فتاویٰ (۳۶۲)

نمبر: ۳۳۹

از

شاہ عبدالعزیز

کاتب: محمد ضیاء الدین بن محمد شفیع العثماني سنہ تصنیف: -
اوراق: ۳ - سائز: ۵ x ۵۱ -
منظر: ۱۵ - خط: نستعلیق -
سنہ کتابت: -
اجرا: نحمدہ و نصلی علی نبیہ الکریم و علی آلہ و صحبہ ذوی الفضل الجسیم بدار رحمت کناد ترا خدا کے تعالیٰ
بدانکہ مجتہدین کہ تفتیش کنندگان را.....
خاتمہ: تفصیل اور از است فرصت وقت نیست مرایں تفصیل را داد و تعالیٰ ہادی است۔

فتاویٰ (۳۶۳)

نمبر: ۳۳۸

از

شاہ عبدالعزیز

کاتب: -
اوراق: ۱۳ - سائز: ۲۵ x ۱۶ -
منظر: ۱۴ - خط: نستعلیق -
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
اجرا: سوال چہ می فرمایند علمای اہل سنت و جماعت کثر ہم اللہ تعالیٰ خیراً در باب تعزیہ داری در عشرہ محرم
و ساختن ضرائح و صورت قبور و علم و غیرہ.....
خاتمہ: و در اینجا ہم نیست مگر زینت و خوشمنائی بجا و در حدیث واردات نمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم ان تکسوا الحجارة و الطین و انہ اعلم بالصواب۔

۱۸۲

فتاویٰ (۳۴۳)

از

نمبر: -

دلدار علی لکهنوی

کاتب: -
اوراق: ۲۱ سائز: ۱۲ x ۱۷
ابتدا: مسایل دستخطی افضل الجہتین رئیس المسلمین مشید اساس شریعت غرا منکر ظہور مخالفان ملت بیضا
مروج ائمہ معصومین و منظمس آثار بدعت مخالفین سلالہ خاندان نبوت و خلاصہ دو دمان امامت.....
خاتمہ: پر سند کہ از راه بحق شفعہ زمین بیع نکرد۔

فتاویٰ امینیہ (۳۴۵)

از

نمبر: ۲۵۳

محمد امین

کاتب: -
اوراق: ۱۹۳ سائز: ۱۲ x ۱۷
ابتدا: مادایما تفضل علینا بتوفیق محادک و یا سلطان الدینا..... وبعد فیقول العبد الفقیر الی اللہ الہادی محمد
امین بن عبدالمومن ہومن آبادی لما صرفت معظم عمری و عشتوان شبانی فی ملازمۃ الفقہما الطاہرین فی البلد الناظرۃ بخارا
بصورت الوقایح و تحقیق الحوادث سالی کثیر من الفضلا.....
خاتمہ: وقال المریض تیمار از فرزندان را بعد از من اوقال او کھلی فی ترکتی اوقال اسلمت ولاواؤلک بعد
من لذلک.... فی فتاویٰ التاضی الامام ظہیر الدین ولو قال فرزندان..... کذا فی
فتاویٰ الدیناری۔

فرسنامہ (۳۶۶)

از

نمبر: ۱۳۶

عبداللہ خاں بہادر لیروز جنگ

کاتب: مٹھو لعل قوم کاتیہ سکسینہ سنہ تصنیف: سنہ کتابت: ۱۲۱۷ فصلی بمقام مہرگن پور

اوراق: ۵۲ سائز: ۱۵ x ۲۷ مسطر: ۱۶ خط: شکست

ابتدا: اسپ لگرت چوزیں کند دانا بہ کہ گوید نخست حمد خدا

بنام خدا کے کہ تو سن افلاک را گرد مرکز خاک دایرہ گردانید.....

خاتمہ: و خیر و برکت اومی فزاید واگرد مصاف رود..... براعدا ظفریابد۔

کیفیت: کر خوردہ۔

فرہنگ جہانگیری (۳۶۷)

از

نمبر: ۵۰۶

بتال الدین حسن انجوا بن خواجہ یوسف شامی

کاتب: شیخ سالم عالی سنہ تصنیف: ۱۰۱۷ھ سنہ کتابت: -

اوراق: ۵۷۲ سائز: ۱۵ x ۲۹ مسطر: ۲۱ خط: شکست

ابتدا: حمد و حمد سپاس بیقیاس مرصاعی را سزاوارست کہ کاخ و دماغ صدر نشینان

خاتمہ: مرکب شعر و ہیون عالم و ادب را (کنہ) طبع سخن من عنان و مہاراست (کنہ)

۳۴۸ () فضیلت شیخین

نمبر: ۳۲۳

از

شاه عبدالعزیز

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: طالب حسین

خط: نستعلیق

مسز: ۱۷

سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۶ x ۱۵

اوراق: ۳

ابتدا: لوکشف الغطا لما ازوت یقینا حرفی کہ برووش ناطقہ بیاراید و سخنی کہ گوش و گردن سامعہ را نسیب و زینت بخشد.....

خاتمہ: مبنی است بر حمایت مروان و عدم قصاص قتلہ عثمان کہ در واقع بوجہ صحیحہ موجب است پس بانکار صحابہ راجع نباشد۔

۵

۳۴۹ () فقہ بابر

نمبر: ۳۷۸

از

نورالدین بن قطب الدین بن احمد بن زین الدین الخوانی

سنہ کتابت: ۱۰۶۳ھ بمقام بیجاپور

سنہ تصنیف: ۹۲۵ھ

کاتب: لعل محمد ولد امین محمد بابلپوری

خط: نستعلیق

مسز: ۱۹

سائز: ۱۷ x ۱۷

اوراق: ۱۸۲

ابتدا: مندوب ترین فرضی کہ فقہای دین پرور کہ ساکنان مسالک سعی و اجتهاد انداد افرماید.....

خاتمہ: چراغ شریعت مطہرہ را برافروختہ ظلمات ظلم و بدعت اثری باقی نگذارد۔

۳۷۰) فواید السالکین

نمبر: ۵۲۵

از

فریدالدین گنج شکر

کاتب: شیخ کمال محمد سکندر آبادی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: سنہ ۱ جلوس رفیع الدرجات
اوراق: ۲۹ (ناقص الاول) سائز: ۲۱ x ۱۳ خط: شکست
ابدا: شمس الدین ترک و خواجہ محمود موزہ دوز و مولانا علماء الدین کرمانی و سید نور الدین غزنوی و شیخ
نظام الدین ابوالموید و عزیزان دیگر بخدمت حاضر بودند.....
خاتمہ: فواید سلوک کہ از زبان مخدوم عالم و عالمیان خواجہ قطب الملت و الدین بختیار اوشی قدس اللہ
سرہ العزیز دریں مورثبات افتاد۔

۳۷۱) فواید الفواد

نمبر: ۲۸۵

از

حسن علی سجزی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۸

سائز: ۲۳ x ۱۳

اوراق: ۱۶۰

ابدا: ایس جواہر غیبی و زواہر لاریبی از فراہین تلمذین و ہنانشانہ یقین خواجہ راستین لقب یافتہ.....

خاتمہ: شیخ ما چون محمد آمد نام حسن اندر شنای او مسان

فوائد المرضی (۳۷۲)

از

غلام امام

نمبر: ۲۶۰

- کاتب: عباد اللہ خاں - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: - سائز: ۱۸ x ۱۸ - مسطر: ۲۰ - خط: -
 ابتدا: بعد حمد حکیم مطلق و نعت رسول برحق میگوید احقر امام غلام امام کہ آباد اجداد این نحیف در علم طب
 مہارتی تمام و فیض عام داشتند.....
 خاتمہ: صاحب مہراج و حاوی کبیر نوشتہ کہ برگ آں سم جمع بہائم و انسان است و حالانکہ برگ بکاین
 ونیمہ را اکثر حیوانات می خورد ضرری نمی رساند چہ جای آنکہ سم باشد۔

قرا بادین قادری (۳۷۳)

از

میر محمد اکبر عرف محمد ارزانی

نمبر: ۲۹۸

- کاتب: محمد قایم بیگ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۳۹ھ بمقام شاہجہاں آباد
 اوراق: ۳۱۷ - سائز: ۲۰ x ۳۰ - مسطر: ۱۹ - خط: شکست
 ابتدا: شنای کہ شایان جناب مستطاب حضرت
 خاتمہ: داین درویش نیز در اکثر علل بتشریب دی امر کردہ و نافع یافتہ و در علل بعید کاملہ اثر کلی دارد
 و ہم با امراض سرد نفع دارد و ہم بععلل حار۔

(۳۴۴) قصاید جامی

نمبر: ۶۱۳

از

مولانا عبدالرحمن جامی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۵۸۸۴

کاتب: -

خط:

مسطر:

سائز: ۱۸ x ۱۱

اوراق: ۷۴

اجزاء: پاک پروردگاری کہ زبان سخن گزار در وہان سخنوراں شیریں کار شکر گفتار نوالہ است.....

ز او پیش کز مداد دہم خامہ رامد جویم مدد ز فضل توای مشغل احد

خاتمہ: تخم پراگندہ کہ در گل بود تخم پراگند گیسو دل بود

(۳۴۵) قصاید خاقانی

نمبر: ۲۶۳

از

افضل الدین خاقانی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: -

سائز: -

اوراق: -

اجزاء: عروس عاقبت انگہ قبول کرد مرا کہ نمر بیش بہا دادمش .. بہا

خاتمہ: آمد سیک وارہ بیمار پرس من کاز رود دید جان من از ..

کیلیت: ہنایت کرم خورده -

(۳۷۴) قصاید ظہیر فاریابی

از

نمبر: ۶۰

ظہیر الدین ابوالفضل طاہر ظہیر فاریابی (متوفی ۵۵۹۸ھ)

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۰۱۵ھ
اوراق: ۱۳۲	سائز: ۲۳ x ۱۵	خط: نستعلیق
ابتدا: سپیدہ دم چو شدم محرم سرای سرور	شنودم آئیے تو بوا الی اللہ از لب حور	
خاتمہ: رخسارہ نازینت ای سروہی	ہم نام سعادتست ہم روز بھی	

(۳۷۷) قصاید عربی

از

نمبر: ۳۵۹

جمال الدین عربی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۱۶۰ھ
اوراق: ۹۵	سائز: ۲۱ x ۱۱	خط: نستعلیق
ابتدا: ای متاع درد در بازار جان انداختہ	گوہر ہر سود در جیب زیاں انداختہ	
خاتمہ: دل عربی مگر کہ از شہوت	قصر تقویش مہندم گردد	
کیثیت: سرورق پردو مہریں - اول مالک کتاب - کیول رام - کی دو سری پڑھی نہ جاسکی -		

۳۷۸) قصاید عربی

شماره ۱۹۶

از

جمال الدین عربی (متوفی ۹۹۹ھ)

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۶۹	سائزج:	۲۸۱	مسطر:	۱۹
خط:	نستعلیق	خط:	نستعلیق		
ابعاد:	ای متاع درد در بازار جان انداخته		گوهر هر سود در جیب زیبا انداخته		
خاتمه:	چو این قصیده در افواه خاص و عام افتاد		خطاب ترجمه الشوق یافت از اعرار		

۳۷۹) قصاید عربی

شماره ۲۰۵

از

جمال الدین عربی

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	۱۲۲۵ھ
اوراق:	-	سائزج:	۳۱ x ۲۱	مسطر:	۱۹
خط:	-	خط:	نستعلیق		
ابعاد:	ای متاع درد در بازار جان انداخته		گوهر هر سود در جیب زیبا انداخته		
خاتمه:	چون دست نمی دهد وصال		دست من و دامن خیالت		

۱۹۲

تصاید عربی (۳۸۰)

از

نمبر: ۵۱۶

جمال الدین عربی

کاتب: لیکھراج - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۷۲ سائز: ۲۳ x ۱۳ خط: شکست مسطر: ۱۶

اجزاء: ای مآع درد در بازار جان انداختہ گوہر ہر سود در جیب زیاں انداختہ

خاتمہ: روز پست لباسش نہ لباس کہ کر براندازد

قصص الانبیا (۳۸۱)

از

نمبر: ۳۳۰

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳۵۳ (ناقص الآخر) سائز: ۲۵ x ۱۱ / ۲۰ خط: نستعلیق مسطر: ۱۷

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین..... اما بعد روایت میکند محمد بن اسمعیل بن ابراہیم بن آذر بخاری با سناد کہ

خاتمہ: و از کنار فراسان لشکر کشید تا ما دراء النہر بکشادند و همچنان از ہر کناری شہر کشادہ شدم و اسلام قوت

گرفت و دشمنان نیز بسیار شدند و معاویہ در شام.....

۱۹۳

۳۸۲ (قصدہ حاتم نامہ)

نمبر: ۱۳۵

از

مول چند

کاتب: نانومل - سنہ تصنیف: -
اوراق: ۱۱۹ - سائز: ۲۳ x ۱۳ - مسطر: ۱۵ - خط: شکست
اجرا: سپاس بیقیاس مرپروردگار راجل شانہ و ہزاران نعت براں سرور کائنات احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بعد حمد و ثنای راویان اخبار و ناقلان آثار چہیں روایت کردہ اند.....
خاتمہ: بعد ازاں طہی حاتم را بر تخت نشاند و خلافت یمن بحاتم داد حاتم بقیہ عمر بالکہ زریں پوش بعیش و عشرت میگذرانید و طہی نشین شد۔
کیفیت: آخری صفحہ پر مصنف کے دستخط بھی موجود ہیں۔

۳۸۳ (قصیدہ جوہر التریب)

نمبر: ۳۵۲

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۳۵ھ - سنہ کتابت: ۱۲۳۶ھ
اوراق: ۱۴ - سائز: ۲۳ x ۱۶ - مسطر: ۱۵ - خط: نستعلیق
اجرا: بعد حمد و نعت مدح نظر سبحان کرام خوان ز جوہر این قصیدہ جوہر التریب نام
خاتمہ: جوہر التعلیم تصنیفم دران دانی بود زودی باید بتوفیق الہی انصرام

۱۹۴

قیامت نامہ (۳۸۴)

از

شاہ رفیع الدین

نمبر: ۱۳۷

کاتب: -
اوراق: ۳۱
سائز: ۳۲ x ۱۳
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: ۱۲۷۳ھ
خط: نستعلیق
ابتدا: حمد شکر رب العزت را گوناگون نعم ظاہری و باطنی و دینی و دنیوی کہ افضل آن بعث خیر البشر و افضل
الحق محمد مصطفیٰ است.....
خاتمہ: حق تعالیٰ بایندگان مسلمانان و دوستان مارا خاتمہ بر ایمان فرموده از احوال قبر نجات بخشیده از
عذاب کثیر محفوظ داشته بجهت رساناد و رضامندی خود روزی گرداناد۔

کارنامہ فیض (شرح قصاید عرفی) (۳۸۵)

از

محمد شفیع بن شیخ شاہ محمد بن شیخ راجح الدین عرف شیخ راجو سنبھلی

نمبر: ۶۳

کاتب: مہاسنگھ
اوراق: ۶۰
سائز: ۲۱ x ۳۱
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق
ابتدا: بعد از تشریح قصیدہ:..... توحید واحد مطلق کہ حسن مطلع را.....
خاتمہ: یعنی سالک طبع من اگر قطع وادی خوب کند ای در وادی خواب سخن طرازی کند تمام راہ بر سر
کنج معانی بما گذاشته رود

کاشف الرمل (۳۸۶)

نمبر: ۵۱۸

از

سید بھیکہ

- کاتب: -
 ادراک: - ساکن ۲۳ x ۱۳
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۱۳
 سنہ کتابت: - خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد للہ رب العالمین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اصحابہ اجمعین، اما بعد می گوید سید بھیکہ ساکن رائے
 بریلی کہ مدت چهل سال سیر عالم طلسم نموده.....
 خاتمہ: واگر درخانہ زجیل است حکم ایام از عدد صغیر او۔

کتاب السعادت فی معرفتہ العبادت (۳۸۷)

نمبر: ۵۶۱

از

محمد محمود طاہر غزالی

- کاتب: دوست محمد جمیری - سنہ تصنیف: -
 ادراک: ۳ ساکن ۲۰ x ۱۵ مسطر: ۱۲-۱۳ (مختلف) ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین..... الخ میگوید بندہ ضعیف امیدوار بر جنت پروردگار محمد محمود
 طاہر غزالی عرف بنظام امام مدرس مدرسہ جلالی احسن اللہ و غفر اللہ لہ و لوالدیہ.....
 خاتمہ: وایں ہر سہ بروایت صحیح کردہ شدہ است بریں ترتیب التحیات لہ و الصلوات و الطیبات
 بر حمتک یا ارحم الراحمین۔

کتاب العقود (۳۸۸)

نمبر: ۳۳۵

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: ۴

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین اما بعد بدار اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

خاتمہ: واگر حرکت ماقبل او مخالف او باشد و بر حذف او دلالت نکند حکم او چون صحیح باشد اورا حرکت دہند چون یا صاحبی لہجن ولوا استطعنا لا افرجنا من ديارکم۔

کتاب المغازی (بخاری شریف) (۳۸۹)

نمبر: -

از

محمد اسمعیل بخاری

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نسخ و نستعلیق

سائز: ۲۸ x ۱۴ / ۲۴ x ۱۲ مسطر: ۱۵

اوراق: -

ابتدا: حدیثی عبد اللہ ابن محمود قال حدیثا و سب قال حدیثا شعبۃ عن ابی اسحاق حدیث کرد مرا عبد اللہ پسر محمد گفت محمد کہ حدیث کرد مارا و سب گفت و سب کہ حدیث کرد مارا شعبۃ از ابی اسحاق ...

خاتمہ: بعد ان الفتح خیبر فقسیم لنا ولم یقسم لاحد لم یشهد الفتح غیرنا۔

بعد از آنکہ فتح کرد خیبر را پس قسمت کرد غنیمت را برائے ما و قسمت نکرد برائے ہر کسکی کہ حاضر نشدند... غیر از ما۔

کیفیت: بین السطور میں شکر فی روشنائی سے فارسی ترجمہ درج ہے۔

۳۹۰) کشف الامانی فی السبع المثانی

نمبر: ۱۶۴

از

-

سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ

سنہ تصنیف: ۱۷۸۰ھ

کاتب: شموخان

تعلقہ: نستعلیق

مسطر: ۱۵

ادراق: ۱۵۲ (ناقص الاول) سائز: ۲۰ x ۱۱

اجرا: اکتساب لالی و دراری مسایل آن در ملاحظہ امواج آن بحر محیط عمری بنو اسی بگذرانیدم.....

خاتمہ: آنچه خواستم کہ دریں کتاب بیان کرده شود حق سبحانہ تعالیٰ توفیق رفیق این فقیر گردانید تا بقدر

مقدور خود از دقایق و حقایق این قصیدہ بتفرد تفتیش کرد و آنچه مقصود بود استخراج کرد و برویہ موعود تنسیخ و تویح کردہ

بدین نسخہ ثبت کردہ۔

۳۹۱) کشف الحسین

نمبر: ۵۹۹

از

سید غلام حسین ابن سید محمد

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

تعلقہ: نستعلیق

مسطر: ۱۶

ادراق: ۱۱۳ (ناقص الآخر) سائز: ۲۲ x ۱۳

اجرا: الحمد للہ رب العالمین..... الخ اما بعد میگوید فقیر سید غلام حسین رضوی غنی اللہ عنہ کہ قبل ازین کتاب

مطلوب مسما کنز الحسین در علم رمل بقاعدہ شکلیہ بعصمت تمام تالیف نمود.....

خاتمہ: اول را طالع قرار دہد و باقی سیر نقطہ از کیفیت ماضی و مستقبل آگاہ نماید.....

کشف العین فی شرح الربا عیبتین (۳۹۲)

نمبر: ۵۷۱

از

شاد ولی اللہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۹	سائز:	۲۵ x ۱۵	خط:	نستعلیق
مسطر:	۲۱				
ابتدا:	الحمد لله الاكرم الذي..... الخ اما بعد ميگويد فقير ولي الله عني عنه عزيزي رابا معنى ربا عيبتين از شرح ربا عيات قدوة العارفين..... حضرت خواجہ محمد باقی قدس اللہ سرہ العزیز سر و کار افتادہ.....				
خاتمہ:	چو بشنوی سخن اہل دل گو کہ خطا است سخن شناس نہ دلبرا خطا اینجا است				

کلیات جامی (۳۹۳)

نمبر: ۱۷۶

از

نور الدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۳۳۳	سائز:	۱۲ x ۲۰ / ۱۴ x ۸	خط:	نستعلیق
مسطر:	۱۳				
ابتدا:	بسم اللہ الرحمن الرحیم اعظم اسماء علیم حکیم				
خاتمہ:	چه خوش باشد کہ در کاشانہ غم دو ہمدم درد دل گویند با ہم				

کلیات خاقانی (۳۹۳)

نمبر: ۱۶۵

از

حکیم افضل الدین خاقانی شیروانی (متوفی ۵۸۲ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۵۲ھ
اوراق:	۲۴۰	سائز:	۱۲ x ۵ / ۱۴ x ۸	خط:	نستعلیق خوشخط
ابعاد:		تعلیم است و	طلل زباندانش	مسطر:	۱۹
خاتمہ:		ای شدہ خانہ سلطان	خواجہ را آبتن عالم ہم		
		کریم کج نگہ کن مارا	خلعہ راس پر شود و شکم		

کلیات عربی (۳۹۵)

نمبر: ۵۰۵

از

جمال الدین عربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۹۹ھ
اوراق:	۱۸۰	سائز:	۲۱ x ۱۲	خط:	مسطر
ابعاد:		ای متاع درد در بازار جان انداختہ	گوہر ہر سود در جیب زیان انداختہ		
خاتمہ:		کے را این زیان ہرزہ خیزد	اگر من خون نرزم عشق ، سزد		
کیفیت:		قصائد غزلیات، شہوات و رباعیات پر مشتمل ہے۔			

کنز الحسین (۳۹۶)

نمبر: ۵۶۸

از

سید غلام حسین ابن سید محمد

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۵۱ھ
اوراق: ۲۲۱ (ناقص الطرفین) سائز: ۱۸ x ۳۱ / ۱۵ x ۲۶ مسطر: - خط: نستعلیق
ابتدا: پس حمیں بہتر کہ ای فرخندہ رای کن روانم چونسیم دلکشای
..... اما بعد این فقیر حقیر سید غلام حسین ابن سید محمد قوم سادات اولاد امام رضا صلوة اللہ علیہ والسلام.....
خاتمہ: این اشکال سجداند نحوست نرسانند۔

کنوز الرموز (۳۹۷)

نمبر: ۵۳۹

از

کاتب: - سنہ تصنیف: -
اوراق: ۱ سائز: ۱۳ x ۲۵ / ۱۱ x ۱۹ مسطر: ۲۵ خط: شکست
ابتدا: الحمد للہ علی افضالہ..... الخ اما بعد این رسالہ است مشتمل بر خلاصہ اقوال علماء و نقاد اعمال
حکما.....
خاتمہ: چہارم آنکہ این نفس فسادگر قصد گناد این جانب پیدا کن کہ او ترا نہ بیند و ربط مکن۔

(۳۹۸) کیمیائے سعادت

نمبر: ۹۲

از

امام محمد غزالی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۷

سائز: ۳۱ x ۱۹

اوراق: ۲۷۳

اجزاء: سپاس و شکر فراوان بعد ستارہ آسمان و قطرہ باران و برگ درختان و ریگ بیابان و ذرہای زمین و آسمان.....

خاتمہ: از وی طلب دارند و منفعت آن بدیگری رسد این نہایت غفلت و ناسلمانی باشد دانستہ۔

(۳۹۹) گلزار جاوید بہار

نمبر: ۵۳۸

از

خط: نستعلیق

-

سنہ کتابت: ۱۲۶۸ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: محمد علی

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۲ x ۱۳

اوراق: ۷۶

اجزاء: الحمد للذی جعل کرامات الولی تمتمہ الموارق النبوی و معجزاتہ ان کل ولی علی قدم نبی لکریماتہ علی قدر قدمائہ فمن آمن بکرامات الاولیاء فقد آمن بمعجزات الانبیاء.....

خاتمہ: یاقطب اعظم محی الدین عبدالقادر گیلانی یا غوث الشملین سید عبدالقادر جیلانی یا غوث

الارض والسماء یا غوث الاغیاث یاقطب الاقطاب حاجت او بحکم روا گردود۔

گلستان (۲۰۰)

نمبر: ۱۸۵

از

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

کاتب: کاشن پرشاد - سنہ تصنیف: -
اوراق: ۱۳۳ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربت است.....
خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد
در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد
کیفیت: حاشیہ پرہ بوساں تحریر ہے۔

گلستان (۲۰۱)

نمبر: ۷۹

از

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

کاتب: - - سنہ تصنیف: -
اوراق: ۱۱۳ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....
خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد
در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

۲۰۳

گلستان (۲۰۲)

از

نمبر: ۲۲۸

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۷

سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۶

اوراق: ۵۰

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربت است.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد

در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

گلستان (۲۰۳)

از

نمبر: ۵۱۷

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: ۱۸۳۳

سنہ تصنیف: -

کاتب: گنگا پرشاد سکسینہ

خط: شکست

مسطر: ۱۲

سائز: ۲۳ x ۱۳

اوراق: ۱۱۷

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد

در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

۲۰۴

گلستان (۲۰۴)

از

نمبر: ۱۴۴

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۱ x ۱۰ / ۲۸

اوراق: ۶۰

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

کیثیت: سرورق پر ایک مہر محمد امین اللہ خاں لکھی ہے۔

گلستان (۲۰۵)

از

نمبر: ۲۰۱

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: امیرالدین ملا درویش

خط: شکست

مسطر: ۱۸

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: ۶۵

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد

در کری می دو صد گنہ دارد کر مش عیبها فرو پوشد

(۲۰۴) لذات النساء (کتاب النساء)

نمبر: ۱۳۳

از

ضیاء الدین مخشی

سنه کتابت: -

سنه تصنیف: -

کاتب:

خط: شکست

مسطر: ۱۵-۱۸ (مختلف)

سائز: ۲۰ x ۱۲

اوراق: ۱۲۸

اجرا: باب نوزدهم در بیان قوت باه و امساک منی.....

خاتمه: خلاص شود مجرب است۔

(۲۰۷) لوائح الاسرار

نمبر: ۲۳۸

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

سنه کتابت: ۱۰۶۱ھ

سنه تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۱

سائز: ۱۸ x ۱۱

اوراق: ۲۳

اجرا: لا احصی شفاء علیک کیف وکل شفاء یعود الیک... الخ خداوند اسپاس تو بر زبان نمی آید و سائیش تو بر تو

نمی شماریم.....

خاتمه: ای گر غمش افتاده چاکت بکفن آلوده مکن ضمیر پاکت بشن

چون لال تو او بود دروگر پس ازین لب بکشای بنطق خاکت بدین

(۳۰۸) لیلیٰ مجنوں

نمبر: ۲۱۳

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۰۲ھ
اوراق:	۸۶	سائز:	۱۳ x ۲۲ / ۱۹ x ۹	مسطر:	۱۳ متن + ۲۸ حاشیہ
ابتدا:	ای نام تو بہترین سر آغاز	بے نام تو نامہ تک کنسم باز		خط:	شکست
خاتمہ:	یارب تو بفضل خویش و احسان	کارش صمہ ... گرداں			

(۳۰۹) ماکولات السلاطین

نمبر: ۵۳۰

از

حکیم ہلالی گیلانی

کاتب:	رستم علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۱۶ فصلی
اوراق:	۵۶	سائز:	۱۳ x ۲۳	مسطر:	۱۸
ابتدا:	دستور پختن اطعمہ کہ در سرکار شاہجہاں بادشاہ معہ وزن	بعمل می آید برودہ قسم اختتام یافت.....			
خاتمہ: بالای آن نمک موافق تہ بہ تہ	پسند ازند و بالای بوسہ (کذا) سرپوش ہناده بالای آن بار بہ ہند			
		و بالای تختہ در آفتاب بہ ہند ہر گاہ تیار شود تن دل (کذا) نمایند۔			

مامریداں در جواب مامقیمیماں شیخ سعدی

نمبر: ۳۰۳

از

مراد

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: -

سائز: ۲۱ x ۱۲

اوراق: ۱۶

اجزاء: معروض ایما بادشاہان بعراض غرض شرف اندوزان محافل.....

مامریداں پیر خماریم جز بیخاندہ روئی آریم

خاتمہ: کہ کے نیست این و آں ہمہ اوست نہ زمین است نہ زمان ہمہ اوست

مشنویات غیاتی (۳۱۱)

نمبر: ۳۰۲

از

غیاتی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

اوراق: ۲۹ (ناقص الآخر) سائز: ۲۰ x ۱۲

اجزاء: ایما نامہ بخشش الہ است شمع رہ ساکان راہت

خاتمہ: ازیم محمل چو اد تشریف بہنمود بشاہ امکنہ ارشاد فرمود

کیفیت: تین مشنویاں ہیں آخری مشنوی ناقص الآخر ہے۔

(۳۱۲) مثنوی اعتقاد نامہ

نمبر: ۲۹۲

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: حمدت علی ولد شیخ نجات علی	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۶۱ھ
اوراق: ۱۰	سائز: ۱۲ x ۲۰ / ۱۶ x ۹	خط: نستعلیق
ابتدا: بعد حمد خدا و نعت رسول	مسطر: ۱۵	بشنو این نکتہ را بسمع قبول
خاتمہ: ہست دیدار حق اجل و نعم		و بہ سعادتنی السلام و تم
کیفیت: سلسلہ الذنب سے ماخوذ		

(۳۱۳) مثنوی بو علی شاہ قلندر

نمبر: ۳۲۹

از

بو علی شاہ قلندر پانی پتی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۷۷ھ
اوراق: ۱۵	سائز: ۱۳ x ۱۹	خط: نستعلیق
ابتدا: مرجا ای بلبل باغ کہن	مسطر: ۱۳	از گل رعنا باغ با ما سخن
خاتمہ: روز محشر دار باآل رسول		می دی ہر دم خبر از یار ما
کیفیت: کر تجورده		از طفیل مقبلان گرود قبول

۲۱۴) مثنوی تحفة الاحرار

نمبر: ۶۰۳

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	سنه تصنیف: ۸۸۶	سنه کتابت:
اوراق: ۹۸	سائز: ۲۵ x ۱۳	خط: نستعلیق
ابتدا:	المنت لله که بخون گر جفتم	یک چند چو غنچه عاقبت بشکفتم
خاتمه:	شکر که این رشته بپایان رسید	بخیه این فرق بدامان رسید

۲۱۵) مثنوی بسیحة الاسرار

نمبر: ۶۰۲

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	سنه تصنیف:	سنه کتابت:
اوراق: ۳۴	سائز: ۲۵ x ۱۵	خط: نستعلیق
ابتدا:	قبله همت خدای شناس	هست بر نعمت خدای سپاس
 اما بعد این پنج شنوئیست.....	
خاتمه:	بسم الله الرحمن	هست صلاهی سر خوان کریم
	حسن مقطع چو بود رسم کهن	قطع کردیم برین نکتہ سخن
	ختم الله لنا بالحنی	هو مولانا و نعم المولی

(۲۱۶) مثنوی شیریں و خسرو

نمبر: ۲۷۳

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۳	سائز: ۲۱ x ۳۲ / ۱۵ x ۲۳	مسطر: ۲۳	خط: نستعلیق	
ابتدا:		خداوند! در توفیق بکشای	نظامی را رہ تحقیق بنمای		
خاتمہ:		روانش باد جفت شادکامی	کہ گوید باد رحمت بر نظامی		

(۲۱۷) مثنوی صفات العاشقین

نمبر: ۲۷۶

از

طلالی، نورالدین استرآبادی (متوفی ۹۳۶ھ)

کاتب:	ابو اسحاق سجابی اخوانی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۰۰ھ بمقام بلخ
اوراق:	۵۲	سائز: ۱۶ x ۲۳ / ۱۳ x ۱۴	مسطر: ۱۲	خط: نعلیق	
ابتدا:		خداوند! دری از غیب بکشای	جمال شاید لاریب بنمای		
خاتمہ:		خطای من بہین و در عطا کوش	عطا کن پرده بر روی خطا پوش		
کیفیت:		پہلے صفحہ کے حاشیہ پر ایک مہر "نورالنسا بیگم" کی ہے۔ جلد ساز نے حفاظت کی خاطر کاغذ چسپاں کر دیا ہے۔ بڑی مشکل سے پڑھی جاتی ہے۔			

۳۱۸) مثنوی غنیمت

نمبر: ۱۰۳

از

محمد اکرم غنیمت کنجای (متوفی ۱۱۲۵ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۱۵ھ
اوراق:	۵۷	سائزہ:	۱۹ x ۱۱	خط:	نستعلیق
ابتدا:		مسطر:	۱۳		
خاتمہ:		بنام شاہد نازک خیالان	عزیز خاطر آشفته حالان		
		شرابی دہ کہ باشد غارت ہوش	چکیدن کن کبابم را فراموش		

۳۱۹) مثنوی غنیمت

نمبر: ۱۸۶

از

محمد اکرم غنیمت کنجای (متوفی ۱۱۲۵ھ)

کاتب:	عبدالکریم	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۳۷ھ
اوراق:	۶۶	سائزہ:	۱۹ x ۱۱	خط:	شکست
ابتدا:		مسطر:	۱۳		
خاتمہ:		بنام شاہد نازک خیالان	عزیز خاطر آشفته حالان		
		شرابی دہ کہ باشد غارت ہوش	چکیدن کن کبابم را فراموش		

۲۲۰) مثنوی فسونِ عشق

از

نمبر: ۱۰۰

حجی الدین بہلا

کاتب: چودھری خادم حسین سنہ تصنیف: ۱۱۹۰ھ سنہ کتابت: ۱۲۶۵ھ

اوراق: ۳۷ سائز: ۲۵ x ۱۷ مسطر: ۲۱ خط: -

ابتدا: شنای اونہ یارای زبان است زبان در کام من عاجز بیان است

خاتمہ: قبول طبع ہر اہل سخن باد پسند خاطر ارباب فن باد

کیفیت: پہلے اور آخری صفحہ پر خادم حسین ۱۲۱۳ کی ہر شبت ہے۔

۲۲۱) مثنوی گل کشتی

از

نمبر: ۱۹۱

عبدالعالی حسینی نجات اصفہانی (م پیرامون ۱۱۴۰ھ)

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ

اوراق: ۱۳ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: در گپ عشق ہر آن نامہ کہ دلخواہ بود زیتش نام خوش حیرت اللہ بود

خاتمہ: آفریں باد برندی کہ بخواید گاہی آورد یاد ازیں سوختہ جانگاہی

(۲۲۲) مثنوی گلشن راز

نمبر: ۵۹

از

سعدالدین محمود شیشتری (متوفی ۵۷۲۰ھ)

کاتب: شیخ نجم الدین	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۰۸۵ھ
اوراق: ۳۹	سائز: ۲۰ x ۱۲	خط: نستعلیق
اجزاء:	بنام آنکہ جانرا لگرت آموخت	چراغ دل ز نور جہاں بر افروخت
خاتمہ:	الہی عاقبت محمود گرداں	بلائی ناگہانی دور گرداں
کیفیت:	مطبوعہ نسخہ میں آخری شعر اس طرح ہے:	
	بنام خویش کردم ختم و پایاں	الہی عاقبت محمود گرداں
	قلی نسخہ میں پہلا مصرع بھی حاشیہ پر تحریر ہے	

(۲۲۳) مثنوی لیلیٰ مجنوں

نمبر: ۲۲۰

از

عبداللہ ہاتفی (متوفی ۵۸۹۸ھ)

کاتب: رام کرشن	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۲۸ جلدوس اورنگ زیب
اوراق: ۷۰	سائز: ۲۰ x ۱۱	خط: نستعلیق
اجزاء:	ایں نامہ کہ کرد خامہ بنیاد	توقع قبول مہیزیش یاد
خاتمہ:	ایں نامہ نام بخش نامی	چوں یافت سعادت ۷۶ نامی
	دادندندا ازیں کہن دیر	کاشت زخشت تم بالتحیر

۲۱۴

مثنوی مخزن اسرار (۲۲۳)

نمبر: ۳۵۵

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب: امیرالدین سنہ تصنیف: ۶۵۵ سنہ کتابت: ۱۲۳۸ھ بمقام مقیم پور ضلع فریدپور

اوراق: ۶۶ (ناقص الاول) سائز: ۱۶ x ۲۰ مسطر: ۱۰ خط: نستعلیق

ابتدا: چند زنی راہ پہر گوشہ غالی از توشہ ہر گوشہ

خاتمہ: باد مبارک شکر افشان او بر یکی کین گہر است آن او

شکر کہ این نامہ بعنوان رسید پیشتر از مرگ بہ پایاں رسید

مثنوی مخزن اسرار (۲۲۵)

نمبر: ۳۷۳

از

نظامی گنجوی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۶۵۵ سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۹ سائز: ۱۹ x ۲۹ / ۱۵ x ۲۳ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

ابتدا: بسم اللہ الرحمن الرحیم ہست کلید در گنج حکیم

خاتمہ: از گہ ہجرت شدہ تا این زمان پانصد و پانجاہ و نہ افزوں براں

کیفیت: ابتدائی اوراق مطلا و منسب ہیں۔

۳۲۶) مثنوی مظہر الآثار

نمبر: ۲۸۳

از

سید شاہ جہانگیر ہاشمی کرمانی مشہور لکھنؤ دراز

کاتب: -	سنہ تصنیف: ۵۹۳۰	سنہ کتابت: -
اوراق: ۶۲	سائز: ۱۲ x ۲۰	خط: نستعلیق
اسماء:	بسم اللہ الرحمن الرحیم	فاتحہ آرای کلام قدیم
	سر خط ایوان الہی است این	سر ورق دلتر شای است این
خاتمہ:	ملتس آنست کہ اہل نظر	خوض نمایند دریں مختصر
کبریٰ:	ناقصہ الاداسط	

۳۲۷) مثنوی معنوی

نمبر: ۱۰۶

از

جلال الدین رومی

کاتب: ملا محمد حیات سیالکوٹی	سنہ کتابت: در عہد اورنگزیب، ۱۰۷۵ھ
اوراق: ۳۷۶	سائز: ۱۸ x ۲۶ / ۱۱ x ۱۹
اسماء:	ہذا الکتاب المثنوی المعنوی وہو اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین وہو فقہ اللہ الہامی
	بشنو ازنی چون حکایت می کند
خاتمہ:	چون فتاد از روزن دل آفتاب
	وز جدائیا شکایت می کند
	ختم شد دانش عالم بالصواب

مشنوی معنوی (۲۲۸)

از

نمبر: ۵۱۲

جلال الدین روی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۹۳ سائز: ۱۹ x ۲۶ / ۱۱ x ۱۹ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 ابتدا: ہذا الكتاب المشنوی المعنوی وهو اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین وهو فقه الشدا الاکبر...
 بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدائیها شکایت می کند
 خاتمہ: بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد همیشه زان ہوا

مشنوی معنوی (۲۲۹)

از

نمبر: ۵۲

جلال الدین روی

کاتب: عبدالصمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۳۸۸ سائز: ۲۰ x ۱۸ / ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۲۰ خط: نستعلیق
 ابتدا: ہذا الكتاب المشنوی المعنوی وهو اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین وفقه الشدا الاکبر...
 بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدائیها شکایت می کند
 خاتمہ: بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد همیشه زان ہوا

(۲۳۰) مثنوی مولانا روم

نمبر: ۲۹۷

از

جلال الدین رومی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۷

سائز: ۲۱ x ۲۹

اوراق: -

ابجد: بشنو ازنی چون حکایت میکند وز جدائیها شکایت می کند

خاتمہ: ہست باقی شرح این لیکن دروں بستہ شد دیگر نمی آید بروں

ایں ابیات در خاتمہ مثنوی شریف اند.....

آب جان را نہ اندر بحر جان تا شوی دریای بحد و کراں

کیفیت: کر خوردہ

(۲۳۱) مثنوی مولانا روم

نمبر: ۱۱۸

از

جلال الدین رومی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: ملا جمال الدین

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۱۹ x ۱۱

اوراق: ۵۵۳

ابجد: نیست وش باشد خیال اندر رواں تو جهانی بر خیالی ہیں رواں

خاتمہ: بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد ہمیشہ زان نوا

کیفیت: ناظر اول - ابجداتی ۴ اوراق میں حاشیہ پر بھی اشعار ہیں۔

مشنوی مولانا روم (۲۳۲)

از

نمبر: ۵۱

جلال الدین رومی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
-	-	-
اوراق: ۷۸۶	سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۱۸ x ۷	خط: نستعلیق
مسطر: ۱۹		
ابتدا:	وما توفیتی الا باللہ ہذا کتاب المشنوی المولوی المعنوی.....	
خاتمہ:	بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدایہا شکایت می کند بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد ہمیشہ زان ہوا	

مشنوی مولانا روم (دہر سوم) (۲۳۳)

از

نمبر: ۲۵۹

جلال الدین رومی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
-	-	-
اوراق: ۱۸۷	سائز: ۱۳ x ۲۵ / ۱۵ x ۶	خط: نستعلیق
مسطر: ۱۵		
ابتدا:	الحکم جنود اللہ تعالیٰ فی الارض یقوی بہا ارواح المریدین.....	
خاتمہ:	ای ضیاء الحق حسام الدین بیار ایں سہوم دلتر کہ سنت شد سہ بار گرتوخواہی باقی ایں گلفت گو ای اخی در دلتر چارم بگو	
کیفیت:	آخری صفحہ پر ۱۲۶۱ھ کی ایک مہر ہے۔	

۲۳۲) مثنوی مولانا روم مع شرح

نمبر: ۳۰۸

از

جلال الدین رومی

شارح: میر محمد رضا

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: سنہ ۲۵ جلوس محمد شاہ بادشاہ
اوراق: ۳۳۰	سائز: ۳۱ x ۱۲ / ۲۲	خط: نستعلیق
ابعاد:	باز گستاخان ادب بگذاشتند	چوں گدایاں زہا برداشتند
خاتمہ:	رفتم چو من از میان ترا دانستم	بامن بودی هست نمیدانستم
کیفیت:	شرح صرف دلفردوم کی ہے اور وہ مثنوی کے آخر میں ہے۔	

۲۳۵) مثنوی مولانا روم مع متن بر حاشیہ

نمبر: ۳۳

از

جلال الدین رومی (متوفی ۷۶۲ھ)

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۸۵۸ھ
اوراق: ۳۸۳	سائز: ۱۹ x ۱۲ / ۱۳ x ۸	خط: نسخ
ابعاد:	ہذا الکتاب المثنوی وحوالہ اصولی وشرح اصولی جلال الدین فی کشف اسرار الوصول.....	
خاتمہ:	چھو فرزندش ہنارہ برکنار می برد تا بکشش قصاب وار	
کیفیت:	ایک قدیم نسخہ۔ ناقص الآخر۔ دلفردوم وچہارم آب زدہ۔ ناقابل خواندہ۔ دلفردوم کے آخر میں	
	کتابت کا سنہ اس طرح تحریر ہے۔ تم المجلد الاول من المثنوی المولوی فی عاشر ذی قعدہ سنہ ثمان و ثمان مائتہ	
	پہلا ورق مطاود مذہب نیز ہر دلفردوم کا اجماعی صفحہ مطاوعہ ہے۔ اجماعی پہلے صفحہ پر دو مہریں تھیں جنہیں مٹا دیا گیا ہے۔	

۲۲۰

مثنوی مہر و وفا (۲۳۶)

نمبر: ۱۵۹

از

میر محمد موسیٰ عرشی اکبر آبادی (م ۱۰۹۱ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۸۳	سائز:	۱۲ x ۲۵ / ۱۶ x ۹	خط:	نستعلیق
ابتدا:	بنام آنکہ مہر افروز جانست	وفا آموز جان عاشقانست			
خاتمہ:	بسال نیک و ماہ خیر انجام	رسید از فضل یزدانی باتمام			

مثنوی ناصر علی (۲۳۷)

نمبر: ۱۹۲

از

ناصر علی سرہندی

کاتب:	حافظ محمد صالح لاہوری	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۴۸	سائز:	۱۱ x ۱۹ / ۱۵ x ۸	خط:	شکست
ابتدا:	الہی ذرہ دروی بجان ریز	شرر در پنبہ نای استخوان ریز			
خاتمہ:	بصد طوفان غمی گردد سبک غرق	بدریا موج و بر روی ہوا برق			

۲۲۱

مثنوی نام حق

(۳۳۸)

نمبر: ۳۳۳

از

شرف الدین بخاری

کاتب: حمدت علی ولد شیخ نجات علی سنہ تصنیف: ۵۶۹۳ سنہ کتابت: ۱۲۶۱ھ
اوراق: ۸ سائز: ۱۲ x ۲۱ / ۱۶ x ۹ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ابتدا: نام حق بر زبان همی رانیم کہ بجان و دلش همی خوانیم
خاتمہ: رحمت حق نثار خوانندہ بازگویندہ و رسانندہ

کیفیت: پہلے صفحہ پر ایک فقہی رسالہ "شرح اختیار بن غیاث الدین الحسینی" بھی درج ہے۔

مثنوی نل دمن

(۳۳۹)

نمبر: ۶۲

از

ابوالفیض فیضی مباحی

کاتب: جواہر علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۰۴ سائز: ۲۱ x ۳۱ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
ابتدا: ای درتنگ و پوی تو ز آغاز غمغمای نظر بلند پرواز
خاتمہ: ای سوخته ضبط این نفس کن بس کن ز حدیث عشق بس کن

۲۲۲

مثنوی نل دمن (۲۲۰)

نمبر: ۱۲۵

از

ابوالفیض فضی فیاضی

سنہ کتابت: ۱۰۱۵ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۱۰ x ۱۹ / ۱۳ x ۵

اوراق: ۱۳۷

ای درنگ و پوی توڑآغاز عتقای نظر بلند پرواز

ایمرا:

ای سوخته ضبط این نفس کن بس کن ز حدیث عشق بس کن

خاتمہ:

مثنوی نل دمن (۲۲۱)

نمبر: ۲۸۷

از

ابوالفیض فضی فیاضی

سنہ کتابت: ۱۲۳۶ھ بمقام دادری

سنہ تصنیف: -

کاتب: نرائن داس

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۱۳ x ۲۵

اوراق: ۱۳۳

ای درنگ و پوی توڑآغاز عتقای نظر بلند پرواز

ایمرا:

ای سوخته الجہ

خاتمہ:

۳۲۳

۴۲۲) مثنوی نل دمن

نمبر: ۱۵۸

از

ابوالفیض فضی صافی

کاتب: یار علی	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۱) (ناقص الاول) سائز: ۲۳ x ۱۲	مسطر: ۱۶	خط: نستعلیق
ابتدا: چندی شرر و سپندم از چسیت	وین شعله دل بند از چسیت	
خاتمہ: ای سوخته ضبط این نفس کن	بس کن ز حدیث عشق بس کن	

۴۲۳) مثنوی ہفت پیکر

نمبر: ۴۴۵

از

نظامی گنجوی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۵۵	سائز: ۲۳ x ۱۵ / ۲۹ x ۱۹	مسطر: ۲۳
خط: نستعلیق		
ابتدا: ای جہاں دیدہ بود خویش از تو	بیمچ بودی نبود پیش از تو	
خاتمہ: دولت گر متن زیادت باد	خاتم کار تو سعادت باد	

۲۲۲

مثنوی یوسف زلیخا (۲۲۲)

نمبر: ۲۰۳

از

مولانا نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: خورشید حسین القادری الصدیقی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۳ھ بمقام انورپشہر

شہر

اوراق: ۱۸۹ سائزہ: ۱۰ x ۱۶ / ۶ x ۱۱ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: الہی غنچہ امید بکشای گلی از روضہ جاوید بہنای

خاتمہ: زبان را گوشمال خامشی ده کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ

۴

مثنوی یوسف زلیخا (۲۲۵)

نمبر: ۲۳۱

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۴ھ

اوراق: ۱۳۵ سائزہ: ۱۰ x ۱۶ / ۶ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: الہی غنچہ امید بکشای گلی از روضہ جاوید بہنای

خاتمہ: زبان را گوشمال خامشی ده کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ

۲۲۴) مثنوی یوسف زلیخا

نمبر: ۲۸۹

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۲۲	سائز:	۲۸ x ۱۴	مسطر:	۱۷
خط:	نستعلیق				
ابتدا:		الہی غنچہ امید بکشای	گلی از روضہ جاوید بہنای		
خاتمہ:		زبان را گوشمال خامشی ده	کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ		

۲۲۴) مثنوی یوسف زلیخا

نمبر: ۱۱۳

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۶۳ھ
اوراق:	۱۲۲	سائز:	۲۲ x ۱۴	مسطر:	۱۹
خط:	نستعلیق				
ابتدا:		الہی غنچہ امید بکشای	گلی از روضہ جاوید بہنای		
خاتمہ:		زبان را گوشمال خامشی ده	کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ		

مثنوی یوسف زلیخا (۲۲۸)

از

نمبر: ۶۲۵

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۱۳	سائز:	۱۶ x ۸ / ۲۰ x ۱۲	مسطر:	۱۵
ابتدا:				خط:	تستعلیق
خاتمہ:					

اللہ غنیچہ امید بکشای گلی از رو خصہ جاپرد بنما
زبان را گوشمال خامشی ده کہ است از ہرچہ گوئی خامشی بہ

مجمع البحرین (۲۲۹)

از

نمبر: ۳۹۵

محمد داراشکوہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۰۶۵ھ	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۳	سائز:	۲۰ x ۱۱	مسطر:	۱۳
ابتدا:				خط:	تستعلیق آمیز شکست
خاتمہ:					

بنام آنکہ اونانی ندارد بجز نامیکہ خواہی سر بر آرد۔ حمد موفوریگانہ را کہ دوزلف کفر و اسلام را کہ
نقطہ مقابلہ بہم آند.....

..... و من حم نمی دادم کہ این چیست و این اشارہ بہ لے ہنایتی آوردہ است۔

(۲۵۰) مجموعہ ادعیہ

نمبر: ۳۶۸

از

مختتم کاشانی، احمد جام دمنائی وغیرہ

کاتب:	سیف الدین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۱۸ھ
اوراق:	۵۱	سائز:	۱۱ x ۱۶ / ۱۳ x ۷	مسطر:	۱۱
خط:	نستعلیق				
اجرا:	صدرالعلی محمد بدرالدجی محمد شمس الضحیٰ محمد صلاوا علی محمد صلاوات بر محمد، ختم رسل محمد.....				
خاتمہ:	ای قدیمی عزت دارین اگر داری طلب	یازده	نام شریف	پیر کامل	یاد گیر
	سید و درویش و سلطان خواجه مخدوم و ولی	شیخ و مولی	بادشاه و	باز محی الدین	فتیر
کیفیت:	مختتم کاشانی، احمد جام، حکیم سنائی وغیرہ کے سلام و مناجات و غیرہ جمع کیے گئے ہیں۔ اسکے جامع غالباً				
	سیف الدین ہیں۔				

(۱۵۱) مجموعہ سلطانی

نمبر: ۳۹۶

از

مشائخ و علمائے دربار محمود غزنوی

کاتب:	صدر علی، قادر بخش و ہادی علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۵۲ھ
اوراق:	۱۰۶	سائز:	۲۱ x ۱۳	مسطر:	۱۳
خط:	نستعلیق				
اجرا:	الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للذلتین..... الخ بدانکہ این کتابیست در بیان مسایل فقہ در عبادات				
	و نام این کتاب مجموعہ - سلطانی ہناده شد.....				
خاتمہ: سوال در صورتیکہ خر غیر معین است و خوک غیر معین مناکہ کردن حکم چیست جواب قیمت				
	خر و مہر مثل در خوک کذانی الکافی				

(۲۵۲) مجموعہ رباعیات

نمبر: ۵۵۹

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۱۸ (ناقص الطرین) سائز: ۱۸ x ۱۰ مسطر: ۱۶ خط: شکست

اجرا: دنیا چہ و کامرانی دنیا چیست
 برگ و گل و شاخ زندگی را دیدیم
 مادام کہ مرد جز حق اندیش نبود
 یعنی کہ باعبدال اورا حق داشت

خاتمہ: تا آخر کار باز گشت ما کیت
 من مانده ام و میوه مردن ما چیست
 کس آگش از دین و دل و کیش نبود
 وانکس بخروشان و گمان پیش بہ بود

(۲۵۳) مجموعہ صلیات

نمبر: ۵۸۶

از

-

کاتب: سید محمد علی عرف نواب - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۲ھ
 اوراق: - سائز: مختلف مسطر: مختلف خط: مختلف
 کیفیت: مندرجہ ذیل کاتبوں کی وصلیاں مندرجہ ذیل تاریخوں میں لکھی ہوئی ہیں۔

سید محمد علی عرف نواب ۱۲۸۲ھ ایک، محمد امیر رضوی ۱۲۷۰ھ ایک، آغامرزاتلیز محمد امیر رضوی ۱۲۶۶ھ ایک،
 - عبادانہ بیگ ۱۲۹۲ھ ایک، محمد قاسم ایک، عبدالرشید ایک، سیف اللہ ایک، محمد فضل حق صدیقی ۱۳۱۷ھ ایک،
 عبدالرشید - محمد فضل حق صدیقی ۱۳۱۵ھ ایک، آغامرزاتلیز ۱۲۷۰ھ ایک،
 عبادانہ بیگ ایک، رحیم اللہ ۱۲۷۹ھ ایک، آغامرزاتلیز سید محمد امیر ۱۲۶۶ھ ایک،
 عبدالقدر ۲، اور انکے علاوہ ۳ صلیوں پر کاتب کا نام نہیں ہے۔

مرآت الخیال (۲۵۳)

نمبر ۲۹۹

از

شیرخان لودی

کاتب: محمد ہاشم - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۳۵ھ
 اوراق: ۳۳۵ سائز: ۱۳ x ۲۲ / ۱۶ x ۸ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: ای ز تو بند بر زبان نطق سخن سرای را لکر تو باعث جنون عقل گره کشای را
 خاتمہ: شریفہ بانوی ہمدی.....
 ای ہمدی از جور رقیبان ستگار بصرخ بریں رفتہ فغانم چہ توان کرد

مرآة العارفين (۲۵۵)

نمبر ۶۲۱

از

مسعودیک

کاتب: ابو تراب الحسین بن محمد حسن اصفہانی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۸۳ھ
 اوراق: ۱۴۶ سائز: ۱۲ x ۲۰ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 ابتدا: الحمد للہ الذی خلق آدم..... اما بعد بدانکہ لسان وقت مناطق است و عین غیب شاہد مانا بہان حاضریم
 و حاضران غایب.....
 خاتمہ: با آنکہ ہزار جلد کاغذ خوانی تا در تو خودی بود خدا کر آئی
 گر از حد خویش بروں بنشانی دانی چہ یقین ہر آنچہ جو ای آئی
 کیفیت: عربی عبارات کا فارسی ترجمہ بین السطور میں شکر فی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ خط مصحفی پر دو مہریں ہیں
 ابراہیم علی خاں ۱۲۲۱ھ - دوسری مہر پڑھی نہ جاسکی۔

(۲۵۶) محیط معرفت

از

نمبر: ۲۳۹

بہنی رائے ستیہ داس عارف

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۱۶۷ھ	سنہ کتابت:	سنہ احد جلوس عالمگیر ثانی ۱۱۶۷ھ
اوراق:	۵۸	سائز:	۲۷ x ۱۶	مسطر:	۱۷
				خط:	نستعلیق
ابتدا:	عجز و نیاز بیشمار تسلیم بارگاہ جمیلی کہ دیدہ والا نگہبان را بر جمال باجلالش				
خاتمہ: ہرچہ در میان ہست و نیست است آنرا حق باید پنداشت و آنچه از ہست منزہ است نظر بر آن				
	تواں گماشت۔				

(۲۵۷) مختصر بیان طول و عرض بیت اللہ شریف

نمبر: ۳۶۲

از

-

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۱۶ x ۱۰	مسطر:	۷
				خط:	نستعلیق
ابتدا:	الحمد للہ والسلام علی عباد اللذین اصطفیٰ اما بعد ایں مختصر در بیان طول عرض بیت اللہ شریف ...				
خاتمہ: پچہار میل بصوت دیواری مربع دو میل کہ جانب کعبہ است				
	حد زمین حرم و آں دو میل دیگر کہ طرف نوافل است حد زمین عرفات میان ایں دو حد را بطن عرفہ می گویند۔				

۲۳۱

محزن اسرار (۲۵۸)

از

نمبر: ۱۲۶

نظام الدین الیاس نظامی گنجوی (متوفی در میان ۶۰۷ تا ۶۱۵ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۹	سائز:	۱۶ x ۲۳ / ۱۰ x ۱۶	مسطر:	۲۱
خط:	نستعلیق				
ابتدا:		ہست کلید در گنج حکیم		بسم اللہ الرحمن الرحیم	
خاتمہ:		آنکہ بفرمود نبشتن برو		رحم کن و جرم بیامرز زد	

مدایح الانوار شرح لوائج الاسرار (۲۵۹)

از

نمبر: ۵۶۲

عماد الدین محمد عارف عبدالنبی عثمانی شطاری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۲۱ x ۱۵	مسطر:	۱۳
خط:	شکست				
ابتدا:		بہانک بہانک ما علی شانک و تعالی سلطانک و علی برہانک.....			
خاتمہ:	 بر خور دارو بمقصد اصلی و مطلب حقیقی کہ فناء و بقاست کامکار کردی و کامیاب۔			

(۴۶۰) مرغوب القلوب (مثنوی)

نمبر: ۴۱

از

شمس تبریزی

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۴	سائز: ۲۱ x ۱۳	-	مسطر:	-
خط:	نستعلیق				
اجزاء:		بگویم حمد رب العالمین را		عطا کو کرد بر ما عقل و دین را	
خاتمه:		زجرت مفصد و پنجاه هفت است		شمار حسابان تاریخ وقت است	
		بشد اتمام این منظوم مرزوں		که مرغوب القلوب است نام اکنون	

۵

(۴۶۱) مرغوب القلوب

نمبر: ۴۹۰

از

شمس تبریزی

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۱۸	سائز: ۲۰ x ۱۳	-	مسطر:	۱۳
خط:	نستعلیق				
اجزاء:		الحمد لله رب العالمین..... الخ این کتاب مرغوب القلوب از گفتار شیخ المشائخ..... شمس			
		تبریزی قدس الله سره العزیز برای طالبان تصنیف کرده اند.....			
خاتمه:		تمام این مختصر منظوم موزوں		که مرغوب القلوب است نام اکنون	
		زجرت مفصد و پنجاه و هفت است		حساب و انبان تاریخ وقت است	

مسافرنامہ (۴۶۲)

نمبر: ۲۳۲

از

محمد جلال الدین بخاری (مخدوم جہانیاں جہاں گشت)

کاتب: پنا لعل بن بخشى مہتاب رائے سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۶ھ

اوراق: ۶۶ سائز: XII / ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۹ خط: نستعلیق

اجزاء: مسافرنامہ قطب الدین شیخ العلماء افضل الاولیاء سراج المستقین شمس العارفین بندگی حضرت سید مخدوم

جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین محمد قدس سرہ العزیز.....

خاتمہ: چنانچہ ایں فقیر برآن دیوار ہم کرد قدرۃ خدائے تعالیٰ را با کطرف مشاہدہ نمودہ باز گشتم ہمدران

زمین شور یست۔

مطلع النیرین (۴۶۳)

نمبر: ۲۵۶

از

بیراگی خاں

کاتب: وزیر الدین حسن ابن غلام جیلانی خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۰ھ بمقام میں پوری

اوراق: ۱۶ سائز: ۲۹ x ۱۹ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزاء: حمد سپاس بدیع الاساس حضرت صالح را کہ صفحہ کائنات از خامہ رحمت بکمال حکمت پر کارش پرداخت

خاتمہ: کلمہ فرد گذارد تا کسی در نیاید و ہمیں غضب و نفرین بر ما باد کہ اگر یک نکتہ ہم بے تجر بہ عمل و

مرقوم نمودہ باشم۔

۲۳۲

مطلوب السالکین (۳۶۳)

از

نمبر: ۵۷۲

ملا محمد ہرجان

کاتب: خواجہ بخش نقشبندی سنہ تصنیف: ۱۱۶۰ھ سنہ کتابت: ۱۲۰۷ھ

ادراق: ۲۶۵ سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۲۲ x ۱۱ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

ابتدا: حمد و ثنای لابدایت و لاہنایت مرد واجب الوجودی را کہ ممکن را از صحرائی عدم بعالم وجود آورده.....

خاتمہ: ختم شد این نسخہ ز احوال ارباب قدیم تا شود مطلوب سالک بر طریق مستقیم

کیفیت: مصنف نے اپنے پیرو مرشد محمد معشوق اللہ المعروف بہ دادار بیگ بخاری ثم السرونجی النقشبندی القادری الشیخ الشطاری - متوفی ۱۱۵۳ھ کے ملفوظات جمع کیے ہیں۔

۷

منظہر الحقائق (شرح مثنوی مولانا روم) (۳۶۵)

از

نمبر: ۵۰۰

سید مظفر علی ابن سید پیر علی رسو پوری رضوی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۳۵ھ سنہ کتابت: -

ادراق: - سائز: ۱۵ x ۲۵ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ الاحد الذی لم یلد ولم یولد..... ارح اما بعد گوید بندہ مسکین فقیر حقیر سائل جناب رب قدیر نیاز مند

ازلی سید مظفر علی ابن سید پیر علی رسو پوری رضوی.....

خاتمہ: لب مطلب این بود بہر فقیہ داستان شد بس سخن بہر سفیہ

معارج النبوة جز اول و دوم و سوم (۴۶۶)

نمبر: ۲۲۶

از

ملا معین الدین ہروی

کاتب: عبدالرسول قادری - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۵۶ھ بمقام ڈحا کہ

اوراق: ۱۷۱ سائز: ۲۳ x ۳۵ / ۱۳ x ۲۳ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق

ابتدا: ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وہی لنا من امرنا شداً حمدی کہ صحائف لطائف اطباق فلکی بنقوش تقریر آن
موش بود.....

خاتمہ: وایں برای آن گفت کہ در اں وقت کہ اومت ابراہیم داشت صلوات اللہ و سلامہ و علیہ در
عالم ہیچ کس بر ملا تہ ابراہیم علیہ السلام نبود بغیر از وی و صلی اللہ علی محمد۔
کیفیت: سرورق پر کاتب کی ایک تحریر اس طرح ہے:

صاحبہ و مالکہ فخر علی ولد محمد یوسف بد خشی ساکن روستای من زار فالین الا انوار حضرت شاہ یوسف قتال قدس اللہ سرہ
العزیز۔

اس تحریر کے نیچے فخر علی کی ایک مہر ہے۔

معارج النبوة (۴۶۷)

نمبر: ۳۳۳

از

معین الدین ہروی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت:

اوراق: ۶۳ (ناقص الوسط) سائز: ۱۹ x ۲۷ / ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق

ابتدا: رکن اول در ذکر خلقت وجود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم در بیان ایجاد و نور حضرت محمدی صلی اللہ علیہ

وسلم.....

معتمدیہ (۳۶۸)

نمبر: ۲۳۹

از

وارث علی ابن شیخ نجم الدین لکنوی

کاتب: عبدالحمید - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ بمقام شاہجہاں آباد

اوراق: ۳۶ سائز: ۱۶ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: -

ابتدا: موسس مقدمات برائین قاطعہ عقلیہ و مقررہ مہیات مضامین لامعہ منطقیہ حمد و ثنائی یگانہ ایست جل شانہ کہ جوہر موجودات را از معادن عدم و کتمان برآوردہ رونق بازار وجود گردانید.....

خاتمہ: و مشتبهات عبارت از قضا یا ای کاذبہ است کہ مشتبه باشند بقضایای صادقہ اولیہ با مشہورہ بہت اشتباہ لفظی با معنوی فافہم و انشا علم بالصواب۔

معادن تجربات (۳۶۹)

نمبر: ۲۰۰

از

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ناقص الآخر سائز: ۱۲ x ۲۰ مسطر: ۲۱ خط: شکست

ابتدا: خاتمہ معادن تجربات مشتمل برہ فصل است فصل اول در اوزان و مکائیل کہ مصطلح و معمول اطباست بترتیب حروف ابجد ترقیم یافت.....

خاتمہ: فلئذ زنجبیل معہ..... ایون مسادی کوفتہ و پیختہ با غسل مقوم بر شستن شربت بقدر یک نخود خوردند و بردندان گذاشتن.....

④ معدن القواعد موسوم بہ مخزن الفوائد

نمبر ۵۱۱

از

محمد لائق ولد مولوی غلام حسین بن مولوی محمد عظیم

کاتب: ذبی پرشاد ولد لاله بلدیو پرشاد سنہ تصنیف: ۱۲۰۰ھ سنہ کتابت: ۱۲۶۵ھ

اوراق: ۲۱۸ سائز: ۱۲ x ۲۳ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزاء: مخنورانی کہ اعجاز مسیحائی رالب تشنه آب زلال انفاس خودی دارند پیوستہ بہ تقریر حمد حمیدی مشروف

اند.....

خاتمہ: و در اصلاح یک قافیہ بجای دیگر آوردن است۔

④ معدن المعانی

نمبر ۱۸۳

از

۱

زین الدین بدر عربی

کاتب: منصور سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۶۲ھ

اوراق: ۲۲۷ سائز: ۱۲ x ۲۲ / ۱۳ x ۸ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

اجزاء: حمد و سپاس مر حضرت صمدیت را کہ عجایب اسرار معانی و غرائب آثار لامکانی در دہانہ انارمان و ...

خاصگان خود ارزانی فرمود.....

خاتمہ: بعد از ان بندگی مخدوم عظیمہ اللہ فرمود کہ آیات و اخبار و آثار دریں باب چند است کہ ...

نیاید۔

معراجنامہ (۲۴۲)

نمبر: ۵۳۳

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹ سائز: ۲۳ x ۱۲ خط: شکست مسطر: ۱۵

ابتدا: بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان الذی اسرّی بعبدہ..... الخ پاک است آن خدای کہ بندہ خود را در شب از زمینی بر آسمان برد.....

خاتمہ: آن جهودان گشتند ای محمد کلمہ بر من عرض کن کہ مسلمان شویم پیغمبر علیہ السلام فرمود بگو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس آن جهودان چنداں ہزار مسلمان شدند۔

مفتاح للصلوٰۃ (۲۴۳)

نمبر: ۱۸۸

از

بابا فتح محمد برہانپوری بن عین العرفا شاہ محمد عسی جند اللہ سندھی

کاتب: مرزا جیون بیگ سنہ تصنیف: ۱۰۶۱ھ سنہ کتابت: -

اوراق: ۵۶ سائز: ۱۵ x ۲۵ / ۱۹ x ۱۱ مسطر: ۲۱ خط: شکست

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد سید الاولین..... بدان کہ تانیک بخت کند ترا حق تعالی کہ دانستن فرض بر مکلف فرض است.....

خاتمہ: یا برہرچہ نجس المقدار در بدن پوشد نماز فاسد شود و مزایں مفسدا ت در کتب بسوطہ مفصلاً تفصیل یافتہ آنچه کثیر الوقوع دیدہ شدہ برایں اکتفا نمودہ۔

۲۳۹

المفردات (۲۴۲)

نمبر -

از

محمد شریف الدین بن قاضی شمس الدین

کاتب: عبداللہ خاں - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۲ فصلی

اوراق: - سائز: - مسطر: - خط: نستعلیق

ابعدا: -

خاتمہ: -

مقیاس القلوب (۲۴۵)

نمبر ۳۹۳

از

شیخ محمد اکرم ابن شیخ محمد علی ابن قطب الشارح الہ بخش

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز ۲۳ x ۱۵ مسطر ۱۶ خط نستعلیق

ابعدا: الحمد للہ علی نعمائہ..... الخ اما بعد می گوید خادم درویشان..... شیخ محمد اکرم... کہ این رسالہ ایست

موجز در بیان مراتب فنا فی الشیخ و فنا فی الرسول و فنا فی اللہ.....

خاتمہ: تفرقہ در روح حیوانی بود نفس واحد رون انسانی بود

۲۴۰

۳۷۶) مکاتبات ابوالفضل

نمبر: ۲۸۳

از

ابوالفضل علای

کاتب: ولی الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۲ فصلی

اوراق: ۷۱ سائز: ۲۷ x ۱۵ مسطر: ۱۶ خط: شکست آمیز نستعلیق

ابتدا: گوناگون نیایش مرد و احوال را کہ وجود بشر را از کارخانہ عنایت کسوت حیات پوشانیدہ تیرہ درونمان کوی
ضالیت را پیراغ ہدایت بر راہ افروخت.....

خاتمہ: دور آمدن و آوردن ارباب استعداد اہتمام نماید بسعادۃت منشی... شیرازی در باب سرانجام راہ حکم
اشرف صدر شدہ بجاہ ظہور خواہد رسید۔

۳۷۷) مکاتبات ابوالفضل دفتر اول

نمبر: ۲۸۶

از

ابوالفضل علای

کاتب: نجم الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۳

اوراق: ۵۳ سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: گوناگون نیایش مرد و احوال را کہ وجود بشر را از کارخانہ عنایت کسوت حیات پوشانیدہ تیرہ درونمان کوی
ضالیت را پیراغ ہدایت بر راہ افروخت.....

خاتمہ: و خاطر ملکوت ناظر را پیوستہ متوجہ حصول آمانی و آمال خود دانستہ امیدوار عنایت گوناگون باشد۔

(۲۴۱) مکاتبات ابوالفضل دفتر اول

شماره: ۳۸۳

از

ابوالفضل علای

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
- اوراق: ناقص الاول سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست
- اجزاء: گوناگون نیایش مرد ادوی راکہ وجود بشر را از کارخانہ غنایت کسوت حیات پوشائیدہ تیرہ درونان کوی
 ضلالت را پیرا خ ہدایت بر راہ افروختہ.....
- خاتمہ: و خاطر ملکوت ناظر را پیوستہ متوجہ حصول امانی و آمال خود دانستہ امیدوار غنایت گوناگون باشد۔
- کیفیت: کر خوردہ۔ سارے اوراق منتشر۔

(۲۴۹) مکاتبات فارسی

شماره: ۳۳۸

از

-

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۳۵
- اوراق: - سائز: - مسطر: ۲۰ خط
- اجزاء: -
- خاتمہ: -

۲۲۲ (۲۸۰)

مکتوب حضرت خواجہ معین الدین چشتی بنام خواجہ قطب الدین بختیار کاکی

نمبر: ۲۹۱

از

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۸ سائز: ۱۱x۲۰ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابتدا: مکتوب معرفت نجات حضرت خواجہ قطب الدین قطب دہلوی از حضرت خواجہ معین الدین چشتی

اجمیری و برادرم خواجہ قطب الدین ارشدک اللہ تعالیٰ

خاتمہ: اگر چوں این صفت چنین کنندہ آل پیرونہ آل مرید۔

(۲۸۱) مناجات عظیم

نمبر: ۲۳۷

از

حسین

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ سائز: ۱۶ x ۱۱ مسطر: ۸ خط: نستعلیق

ابتدا: ای سید از بہر خدا فریاد رس یا مصطفیٰ ای خواجہ ہر دوسرا فریاد رس یا مصطفیٰ

خاتمہ: بندہ حسین آمد بجان از تو صبی خواہد اماں المستغاث ای مہریاں فریاد رس یا مصطفیٰ

۲۲۳ (۲۸۲)

ناقب المر تصوی

از

نمبر: ۱۹۲

ملا محمد صالح حسینی ترمذی المختص بہ کشفی

کاتب: - سزہ تصنیف: - سزہ کتابت: ۱۱۱۰

اوراق: ۲۴۱ سائز: ۱۳ x ۲۴ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق

اجزاء: خداوند عطا کن نشاء ذوق کہ آغازم بنامت نامہ شوق

..... محامد مقدس اساس و سپاس بے قیاس مخلص ذات قدسی آیات یکتائی کہ وحدہ لا شریک له صفت خاص

اوست.....

خاتمہ: گرچہ بنوشتی همه از روی حال لیک باہر یک نظر از حق تعالی

تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی منا تحیت و السلام

منتخب التواریح (۲۸۳)

از

نمبر: ۲۲۹

ملا عبدالقادر بدایونی

کاتب: - سزہ تصنیف: - سزہ کتابت: -

اوراق: - سائز: - مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق

اجزاء: -

خاتمہ: -

۲۲۲

منتخب العقاید (۲۱۳)

از

نمبر: ۲۸۰

محمد جمیل ابن ابوتراب آبد خشی الحارثی

کاتب: نور احمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۱۹ھ بمقام سورت

اوراق: ۵۵ سائز: ۱۳ x ۲۱ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

ابتدا: بعد از حمد و سپاس و ستایش ملک علام و درود نامحدود بر سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام بر ذوی الافہام مخفی نیست کہ بندہ مکلف را اول چیزی کہ واجب است معرفت حق سبحانہ و تعالیٰ است.....

خاتمہ: ارباب فضل را اعتمادی بود نموده شد مطالعہ فرمودند و بریں معنی اتشاق نمودند و بعد الاتشاق علی احسن الوجود اطمینان واقع شدہ و ما یراہ المؤمنون حسنا فهو حسن:

کل شی من الملح^۴ یلح کل شی من الخلیل جمیل

منشآت برہمن (۲۱۵)

از

نمبر: ۵۸۳

منشی چندر بھان برہمن

کاتب: مترسین قانون گو - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۶۶ھ بمقام سرودھنہ

اوراق: ۲۶ (ناقص الاول) سائز: ۱۰ x ۲۰ مسطر: ۱۵ خط: شکست

ابتدا:

خاتمہ:

۲۲۵

منشعب (۲۸۶)

نمبر: ۲۲۰

از

-

سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: شاہ علی

نستعلیق

خط:

مسطر: ۶

سائز: ۲۰ x ۱۳

اوراق: ۲۷

ابتدا: الحمد لله رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین بدان وقتک اللہ

تعالی کہ جملہ افعال متصرفہ و اسماء ممکنہ از روی ترکیب حروف اصلی بردوگونہ است.....

خاتمہ:الحاق آنست کہ مصدر طوق موافق مصدر طوق بہ باشد۔

موید الفصلا (۲۸۷)

نمبر: ۲۳۰

از

شیخ لاڈلووی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

نستعلیق

خط:

مسطر: ۱۹

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: -

ابتدا: اول نفس بست بعض ترکیب است.....

خاتمہ:بجزی کہ قیاس کنند بالضم بکس اصل این مکاس است۔

می باید شنید (۳۸۸)

از

نمبر: ۵۲۱

محمد علی رفعت بن عتیق اللہ خاں الواسطی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۸ (ناقض الآخر) سائز ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۱۴۰ خط: نستعلیق

اجزا: الحمد للہ رب العالمین الخ دانہ چنیں فرمن درویشاں و بندہ کترین ایشان محمد علی بن عتیق اللہ خاں الحسنی الواسطی رحمۃ اللہ بالغفران این نکتہ چند سود مند برای خاطر عزیز فرزند برد مند میر صاحب دل سلمہ اللہ تعالیٰ می نگارد.....

خاتمہ: آنرا کہ هوای وصل دلدار بود او را بجز او دگر چه کار بود
دربار گئی کہ جان و دل بازنیاخت آنجا چه مجال دلوق و دستار بود

میزان الصرف (۳۸۹)

از

نمبر: ۵۹۲

صفی بن نصیر

کاتب: ولی الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۲ فصلی

اوراق: ۱۰ سائز ۱۵ x ۲۰ مسطر: ۱۶ خط: شکست

اجزا: الحمد للہ رب العالمین الخ بدانکہ اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین جملہ افعال متصرفہ بر سہ گونه است.....

خاتمہ: و بعدہ میان عین کلمہ و لام کلمہ و او مفعول زیادہ کند و آخر تنوین وہ و ما قبل و او ضم کند تا اسم مفعول گردد۔

۲۲۷

میران اللغه (۲۹۰)

نمبر: ۲۲۵

از

-

- کاتب: -
اوراق: ۳۱۵ (ناقص الاول)
سائز: ۲۳x۱۷
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
خط: نسخ
اجدا: وہر مصدری کہ آخر او حرف اصلی نباشد.....
خاتمہ: یکی برابر و نزدیک می شود او فعل مضارع است و مشتق آن ولی است

میدنا بازار (۲۹۱)

نمبر: ۲۲۷

از

ارادت خاں واضح

- کاتب: -
اوراق: ۹۳
سائز: ۱۱ x ۲۱ / ۱۳ x ۷
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: ۱۲۰۰ھ
خط: نستعلیق
اجدا: عصمتیان روپوش حیا پرورد و خلوتیان عفت کوش پاک نظر را مژده باد.....
خاتمہ: بسکہ در خیال وصال آن تو نگر گنج حسن مملو تماشا است نگاه گرسنه چشم سرخیل یک جہاں
نادیدہ گذاشت -
کیلیت: سرورق پر ایک مہر - نعمت اللہ کی ہے -

۲۲۸

میدنا بازار (۴۹۲)

از

نمبر: ۵۸۶

ارادت خاں واضح

کاتب: -

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۸

سائز: ۱۲ x ۲۰

مسطر: ۱۵

خط: نستعلیق

ابتدا: عصمتیان روپوش حیا پرور و خلوتیان عفت کوش پاک نظر را مژده باد.....

خاتمہ: بسکہ در خیال وصال آں تو نگر گنج حسن مملو تماشا است نگاه گر سنہ چشم سرخیل یک جہاں

نادیدہ گذاشت۔

کیفیت: سرورق پر ایک مہر گنگانارائن ۱۲۴۴ھ کی ہے۔

میدنا بازار (۴۹۳)

از

نمبر: ۲۰۹

ارادت خاں واضح

کاتب: لطف علی ولد امید علی

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۷

سائز: ۱۳ x ۲۳

مسطر: ۱۵

خط: نستعلیق

ابتدا: عصمتیان روپوش حیا پرور و خلوتیان عفت کوش پاک گہر.....

خاتمہ: وگراں جانی راکہ از دیر باز گہ بہاں گیر روزگارم بود دعا گفتم۔

نازک خیالات ترجمہ آتم بلاش (۲۸۴)

نمبر: ۲۲۹

از

-

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۱	سائز:	۲۰ x ۱۱ / ۳۱	خط:	نستعلیق
ابجد:		زبان شکر اچاریہ شکر اوتار یعنی ہر حرفش دیباچہ دیوان توحید است			
خاتمہ:		می خواست کہ آدم شود از دام جہد گاوی شدہ ریسماش دردست کس است			

نالہ درد (۲۹۵)

نمبر: ۲۲

از

خواجہ میر درد

کاتب:	وزیر محمد	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۲۲ھ بمقام مالیر کونسلہ
اوراق:	-	سائز:	۲۳ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابجد:		حمد الہی کجا از دست من بیدستگاہ کما ہو حقہ سرانجام خواہد یافت.....			
خاتمہ:		از بسکہ نالہ ہمہ دریاہ ناصر است تعداد آن موافق انداد نامہ است			

۲۵۰

نشر الجواہر (۲۹۶)

نمبر: ۳۹۹

از

علیم اللہ الحسنی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۲۳ خط: نسخ

ابتدا: اللهم صل علی سیدنا محمد..... الخ نذیرا سر بآل اللہ الفی علیہم اللہ الحسنی چون دیدم کہ کتاب سر
خطاب نظم الدرر والمرجان فی تخلص سیر سید الانس والجان از مولانا قدوة علما محققین اوجدالدین مرزا خان البرکی ثم
الجامعہ لاری اگرچہ بسوط نیست.....

خاتمہ: بسوی این بقعہ شریفہ در ہر سال شش لکہ شتران از مشارق زمین و مغارب آں و اگر ناقص
شود این قدر از بشر تمشیل کردہ می شود از فرشتگان -

کیفیت: اوجدالدین مرزا خان البرکی کی تصنیف "نظم الدرر والمرجان" تخلص سیر سید الانس والجان کا فارسی ترجمہ -

نومبر (۲۹۷)

نمبر: ۳۱۵

از

زین الدین جرجانی

کاتب: حیدر علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ بمقام اکبر آباد

اوراق: ۱۷ سائز: ۲۰ x ۱۴ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتین والصلاة علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین اما بعد بآں ارشدک اللہ
تعالی فی الدارین کہ این مختصریست مضبوط در علم نحو.....

خاتمہ: حرف عطف و آن وہ است و او و لا و تم، حتی، و او و لام، ولا، و بل، و اما، و لکن

نسخہ دلپسند (۲۹۸)

نمبر: ۶۰۰

از

-

کاتب: پرم سکھ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۸۱۴ء

اوراق: ۲۹ ناقص الاول) سائز: ۱۲ x ۲۴ مسطر: ۲۰ خط: شکست

ابعاد: نمایاں دست ملاقات شود.....

خاتمہ: تعبیر ہای خواب و خواص آں و خیرات و غیرہ برائے رفع نحوست خواہ ہای منحوس۔

نسخہ سرایر (۲۹۹)

نمبر: ۲۷۲

از

منشی جواہر لعل (شاگرد مبتلا)

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۳۱ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۹ھ

اوراق: ۶۴ (ناقص الاول) سائز: ۱۳ x ۲۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابعاد: وجہ تسمیہ یہ نسخہ سرایر مطابق سال ہجرت نیست.....

خاتمہ: بدست خود چوایں گلدستہ را بس تازہ ترودیم ایام بزم معنی سال اتمامش شماریدیم

دگر بارش بہیں ای نکتہ داں گرغایت عسی چراغ دودمان منزلت اینجا فرودیدیم

کیفیت: مبتلا کے قطعات تاریخ جمع کیے گئے ہیں۔ اجمالی ۵۰ اوراق میں ایک سے ۱۲۳۹ تک کے سالانہ تاریخ

لکھے گئے ہیں۔

۲۵۲

نصاب صبیان (۵۰۰)

نمبر: ۴۲۲

از

ابونصر فرہای

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۴۸ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۸ خط: نستعلیق

ابتدا: زبجد حمد توحید الہی درود مصطفیٰ خیر المناہی

..... حسد حائدہ و حسدہ حاسدہ ما حرکت الشمال النخل الدقیق و یحکرت الشمال النخل الدقیق کہ جببازرا پیش از تعلم

لغت عربی رغبت می افتد.....

خاتمہ: سکر مستی و صحو ہوشیاری نسر و عون و مظاہرت ^{دلزام} یاری

نصاب مثلث (۵۰۱)

نمبر: ۴۱۳

از

بدیعی

کاتب: شیخ جعفر علی کرانوی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵ سائز: ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست

ابتدا: از پس حمد خداوند زمین و آسمان کردہ ام نظم مثلث چون لائی عمان

خاتمہ: انچنین شہری بدیعی را بدیعی نظم کرد تا بود در روزگار از وی ہمیں نام و نشان

۲۵۳

⑤.۲ نظام التواریح

نمبر: ۱۸۳

از

ابو سعید عبداللہ البیضاوی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۵۶۹۳ سنہ کتابت: ۵۱۰۳۷
اوراق: ۸۸ سائز: ۱۸ x ۱۰ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
ابتدا: حمد کبے ہنایت و شکر بیخایت مبدعی را کہ بیک امر کن عالم ارواح و اشباح را پیدا گردانید.....
خاتمہ: او مرثیہ سلطان ابو سعید اید اللہ برہانہ گفتہ است.....

ہم دروں ساعت بسی آصف بر سر پر سلطنت شہزادہ

ثانی گرفت پاخان قرار

کیفیت: حاشیہ پر دوسرے خط میں لاری شعرا مثلاً خیام، نصیر الدین طوسی، نظامی، بہرام صفوی، علی قلی خاں
والہ داغستانی، میرحی کاشی، نسبی، سعد اللہ گلشن، صایب، مرزا بیدل وغیرہ کی رباعیات و غزلیات ہیں،

⑤.۳ نظم رنگیں

نمبر: ۱۳۲

از

سجڑ طہرانی

کاتب: سبج سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۲۰
اوراق: ۱۰ سائز: ۳۱ x ۲۰ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
ابتدا: پس از حمد خدا صلوات رحمت بختم انبیا یعنی حمد
خاتمہ: کنم ختم سخن بر نام نبیوں تعالی شانہ عما یقولون

نفحات الانس (۵۰۴)

از

نمبر: ۵۸

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۳۵	سائز:	۲۵ x ۱۶	خط:	نستعلیق
ابتدا:	الحمد للذی تترانی قلوب اولیائہ مجالی جمال وجہ الکریم.....				
خاتمہ: گندم فرستاد کہ آں ظروف پر کردہ شد و آں زن از اولیای خدا تعالی بود۔				
کیفیت:	صفحہ اخیر پر شاہجہاں کی ایک مہر ہے جسے مٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔				

نفحات الانس (۵۰۵)

از

نمبر: ۱۴۰

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	قاسم	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۹۳۲ھ
اوراق:	۲۴۹	سائز:	۱۵ x ۹ / ۲۳	خط:	نسخ
ابتدا:	الحمد للذی تترانی قلوب اولیائہ مجالی جمال وجہ الکریم..... اما بعد می گوید پای شکستہ خمول و گم نامی عبدالرحمن بن احمد الجامی شہید اللہ علی منج الصدق فی العمل والقول والاعتقاد.....				
کیفیت:	یہ نسخہ مختلف امرا کے کتب خانے کی زینت رہا ہے چنانچہ اس پر لگی ہوئی مہریں اور تحریریں اسکی دلالت کرتی ہیں، ورق اول پر مندرجہ ذیل تحریریں و مہریں ہیں:				
(۱) "ہو العزیز۔ بعنایت الہی این کتاب نفحات الانس بتاریخ غرہ محرم الحرام سنہ یکہزار و یکصد و یک ہجری مطابق سنہ سی و سہ جلوس والا محمد محی الدین اورنگ زیب بادشاہ عالمگیر غازی در مستقر اختلاف صوبہ اکبر آباد بندہ خواجہ محمد ربیع نوبکر رکن السلطنت عظمیٰ نواب امیر الامراء کہ خدمت انتظام صوبہ مذکور بنواب معزالیہ تعلق داشت بہ مبلغ بیست روپیہ خرید نمود"					
اسکے بعد مہر محمد ربیع جس میں یہ نسخہ ہے: گنہ گار بندہ محمد ربیع ندارد مگر مصطفیٰ را شفیع۔					

(۲) واقعہ بتاریخ ۲۱ شہر محرم الحرام ۱۶ جلوس مبارک ہمایوں مطابق ۱۰۵۳ ہجری از تحویل طیب بتولدار سابق بندہ
درگاہ خواجہ سعادت شد۔

سرورق پر مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) زبخت اقبال، جہانگیر شاہ..... (۲) مقصود علی بن حسین علی (۳) شیخ ابو الفتح

نقل استفتا و جواب آں (۵۰۶)

از

نمبر: ۲۷۱

محمد اشرف، ادحد الدین احمد و حسین احمد

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۷ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۱ خط: شکست

ابتدا: چہ می فرمایند علمائے دین و ملتیان شرع متین اعزہم اللہ الی یوم الدین در جواب این چند سوال.....
 خاتمہ: برائے بیان کردن معنی تفسیر فتح العزیز لاری دانی آں قدر کہ معنی عبارت آں را بخوبی دریابد باید
 و اگر علم صرف و نحو و عقاید و فقہ داشته باشد بہتر و اللہ اعلم بالصواب۔
 کیفیت: سماع موتی، یا شیخ عبدالقادر شینائند، فاتحہ شب برات و غیرہ کے سلسلے میں آٹھ سوالات مع جوابات۔

نکات بیدل (۵۰۷)

از

نمبر: ۲۵۲

مرزا عبدالقادر بیدل

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۸ھ

اوراق: ۹۶ سائز: ۲۳ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: نکتہ۔ اگر مہر نبوت نہ با خطرات جز بتعظیم پیش میا و اگر تجلی حق ایمان داری بے ادب چشم مکشا.....
 خاتمہ: گر بطبع کرم نباشد بار رنج افعال ما زما بردار

اُردو مخطوطات

۵۰۸) استفتا و جواب آں

- از - نمبر -
- کاتب: -
- سنہ تصنیف: -
- اوراق: ۶ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: شکست
- اجرا: سوال - شخص نے بحین حیات اپنی صحت نفس اور ثبات عقل میں تمامی ملکیت اور اثاث البیت اپنا نام بنام زید اپنے پیٹے کے سب کیا.....
- خاتمہ: تو یہ روایت خیر یہ کہ منافی اس فتویٰ کے جو استفتا کا ہے نہیں پس تو فوق ظاہر، دقتی واللہ اعلم بالصواب -

۵۰۹) انتخاب دیوان سودا

- از - نمبر -
- کاتب: -
- سنہ تصنیف: -
- اوراق: ۱۶ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۱۹ x ۱۲ مسطر: مختلف خط: شکست
- اجرا: مقتدر نہیں اسکی تھلی کے بیاں کا جوں شمع سراپا ہو اگر نصف لڑیاں ہ
- خاتمہ: ہوا سے گل پر غلطاں دیکھ بلبل قطرہ نم کو پڑالوٹے تمباڑگ گل پر اس بیلاوت اس بیلاو
- کیلیت: آفری صفحہ پر ایک صفحہ کا رسالہ نظام الدین السحری کا اصطلاحات خواجہ حافظ شیرازی -

۵۱۰) انیس المجاہدین

از

نمبر: ۲۳۷

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۶ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ایضاً: الحمد لمن له الثناء..... الخ اما بعد یہ چند سطور ہیں بیچ بیان جہاد اور فضائل اسکے کے جو حدیثوں میں
 وارد ہیں.....
 خاتمہ: اگر حاکم حقیقی کے یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم میں اپنی جان اور مال دے دے تو کیا دور ہے۔

۵۱۱) بصارة العینین فی منع تقبیل الایہامین وو ضعہما علی العینین

از
حافظ عبداللہ حافظ آبادی

نمبر: -

- کاتب: محمد منیر الدین خان شہر دہلی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۶ھ
 اوراق: ۲۲ سائز: ۱۹ x ۱۴ مسطر: مختلف خط: نستعلیق
 ایضاً: لاکھ لاکھ تعریف اس قادر نبیوں کو لائق ہے جس نے حکموزمرہ امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں
 پیدا کیا.....
 خاتمہ: پس قول بعض فقہای طبقہ سابقہ جنہوں نے احادیث موضوعہ سے حجہ پکڑ کر اس فعل کو جائز کیا ہے
 قابل اعتبار اور لائق التثات نہیں ہیں۔
 کیفیت: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر انگوٹھا چومنے کی برو میں۔

(۵۱۲) پدماوت

از

نمبر: ۲۳۰

ضیاء الدین عبرت و غلام علی عشرت

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۳۶۱ھ سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۳۱ سائز: ۱۳ x ۲۵ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق

اجزا: نئی دامنم کہ دل یار است گویاست صدای قلقل از گمے یار میناست
ہر اک سالک ہے اسکی رہ میں خاموش برنگ آسمن حیرت ہم آغوش
خاتمہ: لکھی یہ داستان عشق ساری کہ ہے دنیا میں آئے یادگاری

(۵۱۳) تاثیر الاسلام

از

نمبر: ۱۹۰

حکیم مولانا امجد علی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳۸ سائز: ۱۳ x ۲۶ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

اجزا: حمد بے حد و شنای بے حد خدای واحد کو لایق ہے کہ جس نے اسلام کو رفعت و جلال بخشا.....
خاتمہ: خدائے تعالیٰ ہر ایک کافر و مشرک کو بھی توفیق دیوے کہ اسلام لادیں اور سب کا خاتمہ کلمہ طیب لال

اللاہ محمد رسول اللہ پر ہووے۔

۵۱۴) ترجمۃ القرآن (جلد اول)

مترجم

نمبر: ۱۳۳

عبدالقادر

- کاتب: - سنہ ترجمہ: ۱۲۰۵ھ - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۲۲۳ سائز: ۲۷ x ۱۷ مسطر: ۲۱ خط: نسخ و شکست
- ابتدا: الہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کر..... الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کو ہے جو رب سارے جہان کا خاتمہ: کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت میں نہیں کہ مددگار چاہے بادشاہوں کے یہاں امیر زیر بڑ جاتے ہیں اس کے برے وقت انکی رفاقت ہوتی ہے وہاں یہ مذکور ہے نہیں۔
- کیثیت: ابتدائی پندرہ پاروں کا ترجمہ

۵۱۵) جوہر عقل

از

نمبر: ۲۲۸

عزیز الدین

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۸۰ھ - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۶۳ سائز: ۲۱ x ۱۱ / ۳۱ x ۱۹ مسطر: ۱۵ خط: -
- ابتدا: بعد حمد و نعت کے فقیر حقیر پر تقصیر عزیز الدین بن فضل الہی ذات شیخ عرف پیرزادہ از اولاد و خاندان حضرت عبدالنبی صاحب قدس سرہ العزیز ساکن قصبہ شیام چوراسی علاقہ ضلع ہوشیارپور ارباب دانش اور بنش کی خدمت میں عرض کرتا ہے.....
- خاتمہ: جس طرح خدا نے سلطان دل کو بر سر ہدایت لاکر اسکے غنچہ مراد کو شگفتہ کیا اسی طرح سب خلقت کی خداوند تعالیٰ مراد حاصل کرے۔

۲۶۳

دہ مخزن (۵۱۶)

از

نمبر: ۲۶۵

نور اللہ وصال ولد حکیم شفاء اللہ فراق

کاتب: محمد قیام الدین سنہ تصنیف: ۱۲۵۱ھ سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۳۰ x ۱۱۰ مسطر: ۲۶ خط: -

ابتدا: شکر و سپاسِ خدا کی بے نیاز کو کہ اس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم اور زمین و آسمان اور آدم واسطے ذات پاک صاحب کولاک کے موجود کیے....

خاتمہ: سچ ابتداء سال ثانی کے یہ کتاب ختم ہوئی اور قریب دو مہینے کی مدت اسکی تالیف پر صرف ہوئی،

حق تعالیٰ اپنی عنایت سے یہ عمل میرا قبول کرے اور یہ کتاب مقبول جناب رسول کرے۔

دیوان درد (۵۱۷)

از

نمبر: ۱۰۳

خواجہ میر درد

کاتب: محمد علی محمدی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۱۸ھ

اوراق: ۵۶ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کے رقم کا حکا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا

خاتمہ: اے درد شب قدر ہے ہر زلف رسا کردل سے آتا ہے نظر حسن میں جلو کیا کیا، اللہ اللہ

۲۶۴

دیوان مومن (۵۱۸)

از

حکیم مومن خاں مومن

نمبر: ۱۳۹

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۹ھ بمقام باسودہ
اوراق: ۱۵۲ سائز: ۱۵ x ۲۲ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ایضا: نہ کیوں کے مطلع دیوان ہو مطلع مہر وحدت کا کہ ہاتھ آیا ہے مصرعہ ایک انگشت شہادت کا
خاتمہ: تعلیم آیت ان کیدکن عظیم کیدا

ذخیرۃ الملوک (۵۱۹)

از

نمبر: ۱۹۹

سید محمد ولی حیدر حسینی ترمذی فرخ آبادی

کاتب: بخط مؤلف سنہ تصنیف: ۱۲۸۶ھ سنہ کتابت: ۱۲۸۶ھ
اوراق: ۹۵ سائز: ۱۲ x ۲۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ایضا: الحمد للہ الذی خلق الخلق بقدرتہ الکاملہ وجعل منعم اما بعد کہتا ہے بندہ گنہگار امیدوار رحمت باری
سید محمد ولی حیدر حسینی ترمذی فرخ آبادی غفر ذنوبہ وستر عیوبہ کہ جو حالات ملوک مجم اور سلاطین عرب کے کہ قبل از
اہل اسلام گذرے ہیں
خاتمہ: مذکور ہے کہ داؤدیہ خواہر زادہ باذان کا بادشاہ ہوا وہ تابع ملت محمدیہ صلعم کے تھا اس نے اسود
غیبی مدعی نبوت کو قتل کیا بعد اس کے وہ مملکت یمن کے فضل عنایت رب ذوالمنن سے قبضہ اختیار و تصرف با اختیار
عمال عالی مقدار خلفاء راشدین و اہل اسلام با ایمان و یقین رضوان اللہ تعالیٰ انہمین میں آئے۔

۲۶۵

۵۲۰ راماین

از

نمبر: ۵۲۶

جگنا تھ سنگھ خوشتر

کاتب:	چچی نارائن	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۸۶۲ء
اوراق:	-	سائز: ۲۶ x ۱۵	مسطر: ۱۶	خط:	نستعلیق
ابتدا:	خداوندا زبان کویاوری دے	قلم کو رامش کبک دری دے			
خاتمہ:	پڑھے جو کوئی راماین یہ میری	رہے دلشادوہ قدرت سے تیری			

۵۲۱ رسالہ تصوف

از

نمبر: ۳۸۶

۱

-

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳	سائز: ۲۰ x ۱۱	مسطر: ۱۳	خط:	شکست
ابتدا:	او سلطان دو جہاں کا اول بیخود ہو رہے ہوش ہو کر جو تھا اس مقام کون پہنچتا ہے.....				
خاتمہ: بندہ آپس میں کون کے تو ہیں پن ہے سوچ بندہ ہے ہو رہے بندے کا گنہگار سوچ فنا ہے گر جان				

والسلام من تبع الہدی -

رسالہ جان پہچان (۵۲۲)

از

نمبر: ۲۲۷

عبدالواسع ہانسوی

کتاب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۸	سائز: ۲۵ x ۱۳	خط: نستعلیق
مسطر: ۱۱		
ابتدا: حمد پاک زرنجن جان نبی پیغمبر بے شہہ پہچان		
خاتمہ: فحیدن کفیدن نادیدن کہی اکرنا نکنا اونگھنا سہی		
کیثیت: خالق باری کی طرز پر لغت		

رسالہ سوال و جواب (۵۲۳)

از

نمبر: ۲۸۷

کتاب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۸	سائز: ۲۰ x ۱۱	خط: شکست آمیز نستعلیق
مسطر: ۱۳		
ابتدا: اول کچھونہ تھا اوذات حق سبحانہ اس سوں آپ تھا اپنی ذات سوں آپ ایسا مشغول تھا جو کسی صفت کی گنجائش نہیں تھی.....		
خاتمہ: یو مسئلہ بہتہ دقیق ہے سوا ی مرشد کامل کے بیان کے کما حقہ معلوم ناہوسے		

(۵۲۳) سماج اور طاقت (حصہ اول)

نمبر: ۳۸۱

از

محمد فیروز خاں فیروز ہر لوی

کاتب: بظہ مصنف
 اوراق: ۵۵
 سائز: ۲۱ x ۱۵
 مسطر: ۱۷
 خط: نستعلیق
 سزہ کتابت: -
 سزہ تصنیف: -
 اجراء: درخت سے انار توڑیے اسے الٹ پلٹ کر دیکھیے لیکن اس سطحی جانچ سے معلومات میں کوئی خاص اضافہ نہ ہو سکے گا.....

خاتمہ: پس ہر سمجھدار انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ "سماج اور پیداوار" کی ضمنی بحث میں وقت ضائع کرنے کے بجائے "سماج اور طاقت" کے بنیادی فلسفے سے نئی بصیرت اور نئی رہنمائی حاصل کرے۔

(۵۲۵) شش مسئلہ

نمبر: ۳۸۶

از

کاتب: -
 اوراق: ۳
 سائز: ۲۰ x ۱۱
 مسطر: ۱۳
 خط: شکست
 سزہ کتابت: -
 سزہ تصنیف: -
 اجراء: شش مسئلہ توجہ صوفیان است و لیس الاسم غیر للمسنی الذی لہ حل البصیرة خیر آل یعنی ہمیں ہے اسم سوائے مسنی کے.....
 خاتمہ: اگر عیاذ باللہ ارتداد سوں کو بہتر پائے جاتا ہے لکن اس ثبوت توحید میں ارتداد بہ گز نہیں پائے۔

(۵۲۶) قصہ منصور: قصہ حسن و عشق

نمبر: ۱۶۶

از

احمد

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۲۷۳ھ	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۱۳	سائز:	۱۳ x ۱۹ / ۱۰ x ۱۶	خط:	نستعلیق
ابتدا:		عشق آگ آسب	آشوب بلا	عشق ہے اک لہنہ رنج و بلا	
خاتمہ:		ہو چکا منصور کا قصہ تمام	اب ہے احمد کا محمد کو سلام		
کیفیت:		مطبوعہ نسخہ کی نقل ہے۔			

(۵۲۷) قیامت نامہ

نمبر: ۵۲۳

از

فیاض الحق

کاتب:	محمد انور	سنہ تصنیف:	۱۲۵۶ھ	سنہ کتابت:	۱۲۶۳ھ
ادراق:	۲۰	سائز:	۱۳ x ۱۹	خط:	نستعلیق
ابتدا:		الحمد لله رب العالمین.....	اما بعد ایک دن فقیر خاکسار فیاض الحق سے ایک دوست و بندار صادق		
خاتمہ:		الاقرار باصدق وصفا محمد رضائے کہا.....			
		الہی بخش دے فیاض کی خطاؤں کو	جمال احمد مختار باوقار دکھا		

گلشن عشق (۵۲۸)

نمبر: ۵۱۹

از

امام

سزہ کتابت: -

سزہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۱۹ x ۱۰ / ۱۶

اوراق: ۶ (ناقص الآخر)

خرد کے ضحہ پر آتش فشاں ہو

رداں اے خامہ روشن بیاں ہو

ابعدا:

ہنریاں نامہ و پیغام کا کام خموشی میں ہی ہے تقریر کا جام

خاتمہ:

مثنوی اثر (۵۲۹)

نمبر: ۱۰۵

از

اثر

سزہ کتابت: ۱۲۳۲

سزہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۱۱

کچھ کہے ہے (سینا) مظلوم و تہول

بعد حمد خدا و نعت رسول

ابعدا:

بس مرا صبر اور خدا کا قہر

جی میں آتی ہے سو طرح سے ہر

خاتمہ:

(۵۲۰) مدح حضرت پیر دستگیر

نمبر: ۲۲۷	از	کاتب:
	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	اوراق: ۲
خط: نستعلیق	مسطر: ۷	سائز: ۱۶ x ۱۱
جہان کے	خدا پاک ہیں گنج عرفان کے	ابتدا:
تیرے نام پر ہے تصدق عمر	کے صاف دلسوں بچن کھول کر	خاتمہ:

(۵۲۱) مکتوب بنام مولوی رحیم اللہ خاں مع جواب آں

نمبر: ۲۶۹	از	کاتب:
	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	اوراق: ۸
خط: شکست	مسطر: مختلف	سائز: ۲۵ x ۱۶
مسنون اسلام کے	حافظ صاحب مشفق مہربان مخلصان حافظ رحیم اللہ خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بعد سلام مسنون اسلام کے	ابتدا:
	معلوم ہو سراج الایمان نام رسالہ جو وقت ملاقات کے غنایت کیا تھا.....	
 اگر صاحب قاموس یا صاحب صراح یہ لکھتے کہ دعا بمعنی ندا ہے اور بمعنی عبادت نہیں تو	خاتمہ:
	مقابلہ کتب صحاح سنہ کے بے اعتبار کہنا ہو سکتا تھا۔	
	اہل قبور کو باواز بلند سلام و جواب - سوال در حقیقت فضل رسول بدایونی کا ہے جسے ظہور علی خاں	کیثیت
		کیطرف سے لکھا گیا ہے۔

(۵۲۲) مولود شریف

نمبر: ۵۲۲

از

غلام امام شہید

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
اوراق: - سائز: ۱۳ x ۱۹ / ۱۵ x ۹
ابعدا: حمد و حمد اس خداداد پاک کو نور ایمان جس نے بخشا خاک کو
- سبحان اللہ تعالیٰ شانہ کہ ذات مجمع صفات بری ہے شرک اور زوال سے.....
- خاتمہ: خدادند ابانی محفل رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مؤلف اس کتاب سعید یعنی فقیر غلام امام شہید اور اسکے کاتب اور قاری اور سامع کو جزائے خیر عنایت کر اور ہر ایک کے گناہ صغیر و کبیر سے درگزر۔ آمین یا رب العالمین۔

(۵۲۳) نور نامہ

نمبر: ۳۰۰

از

کافی

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
اوراق: ۹ سائز: ۱۸ x ۲۹
ابعدا: ہے بجز اداہ تمامی حمدوہ رب مجیب صاحب لولاک ہے جس رب امجد کا مجیب
- خاتمہ: حاجتیں ہوں دین و دنیا کی مری یارب روا حرمت خیر اور حضرت محمد مصطفیٰ
یا الہی دین دنیا کے سرے مطلب تمام ہویں حاصل حرمت حضرت نبی خیر الانام

اشاریے

۲۰۵	عنوان اشاریہ (عربی)
۲۰۸	مصنف اشاریہ "
۲۸۰	عنوان اشاریہ (فارسی)
۲۸۷	مصنف اشاریہ "
۲۹۲	عنوان اشاریہ (اردو)
۲۹۳	مصنف اشاریہ "

عنوان اشاریہ عربی

۱۲	خلاصۃ الحساب	۱	الاحوال والشمائل المحمدیہ
۱۳	درود چہارہ معصوم	۱	اسناد قصیدہ غوثیہ
۱۳	دعای دوازده	۲	الالفیہ فی النحو مع شرح
۱۴	دقائق الاخبار	۲۰۳	ایساغوثی
۱۵، ۱۴	دلائل الخیرات وشوارق الانوار	۲	بدیع المیزان
۱۶	دلائل فی تحقیق التسمیہ مسایل	۵	البراہین الساباطیہ
۱۶	ذکر الاوزان	۵	تاریخ ابن خلکان (جلد چہارم)
۱۷	ذکر فی استمداد اہل القبور	۶	تحریر القواعد المنطقیہ فی شرح رسالۃ التسمیہ
۱۸، ۱۷	رسالہ ادعیہ	۶	المعروف بہ قطبی
۱۸	رسالہ دوانی	۷	تحفۃ النظائر فی غرائب الابصار و
۱۹	رسالہ علم الکلام	۷	عجائب الاسفار (جز اول)
۱۹	البحاوندی فی اوقات القرآن	۸۰۷	تفسیر مدارک
۲۰	سعادت الابدیہ فی تحقیق الدائرۃ الہندیہ	۸	تقریر المعقول فی بیان الحاصل والمحصل
۲۱، ۲۰	شرح تہذیب	۸	(شرح فوائد الضیائیہ)
۲۱	شرح تہذیب منطق	۹	حاشیہ الختالی المتعلقہ مختصر المعانی
۲۲	شرح جامی (الفوائد الضیائیہ)	۹	حسامی
۲۲	شرح حکمۃ الاشراف	۱۱، ۱۰	الحصن المحصین
۲۳	شرح حکمۃ العین	۱۱	حل ترکیب کافیہ

۲۷	فصوص الحکم	۲۳	شرح مسلم
۲۸	قواعد الضیائیہ	۲۴	شرح الشریف
۲۸	فہرست قرابادین	۲۵	شرح صحیح البخاری ج
۲۹	القاموس المحيط (جزر اول)	۲۵	شرح طبیبی
۲۹	" (جزر الثانی)	۲۶	شرح العقائد الجلالیہ
۳۰	القدری	۲۶	شرح العقاید النسفیہ
۳۰	القرآن	۲۷	شرح الکنہ
۳۱	قصیدہ	۲۷	شرح مختصر المنطق
۳۲	قصیدہ بردہ	۲۸	شرح المسلم الثبوت فی علم الاصول
۳۲	قصیدۃ التانیث	۲۹، ۳۸	شرح دقایہ
۳۳	قصیدۃ غوثی	۳۰	شرح الہدایہ
۳۳	قصیدۃ کعب بن زہیر	۳۱	شرح ہدایۃ الحکمتہ
۳۳	قصیدۃ المیمونہ	۳۱	شفاہ الاسقام و دوار الآلام
۳۳	قصیدۃ لہزۃ العذیبہ	۳۲	الصحاح
۳۵	القول البدیع	۳۲	صحیح البخاری مع ترجمہ فارسی
۳۵	کافیہ	۳۳	صراح
۳۶	کتاب التوحید	۳۳	عقاید الخواص
۳۶	کتاب الکافی فی الکحل	۳۳	العوامل فی النحو
۳۷	کنز الدقایق	۳۳	غنیۃ الطالبین و منیۃ الراغبین
۳۷	ماتہ عامل	۳۵	فتاویٰ حمادیہ
۳۸	{ مجمع الانوار المسمی بمنتخب	۳۵	فتاویٰ عالمگیری
۳۸	{ الانوار فی شرح المنار	۳۶	فتح العزیز لاہل التیمز
۳۸	مجموعہ احادیث نبوی	۳۶	فتوح الغیب

		٢٤٤	
٥٣	منية المصلي	٣٩	مجموعه ادعيه
٥٣	نسخه معزى در صرف	٣٩	مختصر البيان في فوايد ضروريات البحران
٥٣	نصاب الاحتساب	٥٠	مختصر المعاني
٥٥	نفحات الانس	٥٠	مشکوة المصائب
٥٥	النفيس	٥١	مصباح
٥٦	نور الانوار في شرح المنار	٥١	مقامات الهدية
٥٦	وظائف النبي	٥٢	المملوقى الابحر
٥٤	وقاية الرواية		مناجات امير المؤمنين اسد الله الغالب
٥٤	يسين مغربي	٥٢	على ابن ابى طالب كرم الله وجهه

••

مصنف اشاریہ

عربی

۲۲،۴۱	بوصیری	۵۲	ابراہیم بن محمد الحلبی
۱۲	بہار الدین عالمی	۷۶	ابن بطوطہ
۵۵،۲۸،۲۷،۲۲	جامی، عبدالرحمن	۱۱،۱۰	ابن الجزری، محمد بن محمد
۲۳	جمال القریشی، محمد بن عمر	۲۵،۲۲	ابن حاجب، جمال الدین
۵	جواد سابط	۵	ابن خلکان
	جوہری = البولنصر	۲۷،۲۷،۱۳	ابن العری، محی الدین
۹	حسام الدین محمد الاخسیکی	۱۶	ابن القلانسی، کناش
۱۳	حسن بن عبدالمطلب الاصفہانی	۲۳	ابن مبارک شاہ البخاری، محمد
	الحلبی = ابراہیم بن محمد	۳۵	ابن ہشام المفتی، الیساگوری، ابوالفتح
۲۰،۷۸	خادم احمد	۵۱	ابوبکر بن حسن
۳۱	خضر بن علی الطیب	۳۲	البولنصر جوہری
۵۰	خطیب بغدادی، ولی الدین	۳۱،۳۳	اشیر الدین الابہری
۱۸	الدوانی، جلال الدین	۵۶	احمد بن عبدالقدوس، عبدالنبی
۲۸	رستم علی القنوجی، ابو عبداللہ محمد	۴۰	احمد بن محمد بغدادی، ابوالحسن
۵۳	سید الدین کاشغری	۲۸،۲۲	بحر العلوم، عبدالعلی
۵۰،۷۹	سعد الدین تفتازانی	۳۲	بخاری، محمد بن اسمعیل
۲۲	سہروردی، شیخ شہاب الدین	۳۹	بدر الدین بن خواجہ جمال الدین، محمد

۲۵	کرمانی	۲۲	شرف الدین ابو عبد اللہ، محمد
۲۲	کعب بن زہیر	۱۱	شریف جرجانی، میر سید
۲۳	محب اللہ، شیخ	۲۲	صدر اشیرازی، محمد بن ابراہیم
۲۶	محمد بن اسعد الصدیقی الدوانی	۲۵	طیبی
۱۵، ۱۳	محمد بن سلیمان الجزولی	۱۷	عبدالحق محدث دہلوی
۲۵	محمد بن عبد الرحمن السخاوی ابوالخیر	۱۶	عبدالحکیم بن شمس الدین
۲۶	محمد بن عبد الوہاب، شیخ	۱	عبد الرسول بن عبد الصمد
۵۲	محمد بن عوض السنائی	۳۶	عبد العزیز اکبر آبادی
۲	محمد بن مالک	۱۶	عبد الغفار بن عبد القادر
۳۹	محمد بن یعقوب الفیروز آبادی	۲۲، ۲۱، ۳۶، ۳۲، ۱	عبد القادر جیلانی، محی الدین
۲۷	محمد بن یوسف السنوسی	۵۱، ۴۷، ۳۲	عبد القادر بن عبد الرحمن الجرجانی
۵۷	مسعود بن تاج	۲۱، ۲۰	عبد اللہ بن الحسن الیزدی
۵۲	معزی	۳	عبد اللہ عثمانی
۵۶	ملا جیون، احمد بن ابی سعید	۳۰، ۲۹، ۲۸	عبد اللہ بن مسعود بن تاج الشرعی
۲۷	النسفی، ابوالبرکات احمد بن محمود	۵۵	علامہ الدین علی بن ابوالحجیم القرشی
۱۳	نصیر الدین طوسی	۳	الغزالی، محمد بن محمد
۲۶	ہارون بن الحکیم	۲۰	فخر الدین الماعری
		۶، ۳	قطب الدین شیرازی

عنوان اشاریہ

فارسی

۷۲	بہار دانش (منظوم)	۶۱	انشاد دہم مسمی بسراج منہاج
۷۲	بہارستان	۶۱	اشار جامع التواین
۷۳	بھاگوت گیتا	۶۲	اشار چہارمین
۷۳	بیاض	۶۲	اشار چہارم مسمی بہ گلشن فیض
۷۴	بیاض اشعار	۶۳	اشار فایق
۷۴	بیاض اشعار فارسی	۶۳	اشار گل جعفری
۷۴	بیاض اعمال و اوراد	۶۴	اشار مادی و رام
۷۵	بیاض شامی	۶۵	اشار مجمع جواہر
۷۵	بیاض کلام فغانی	۶۵	انتخاب منتخب التواریخ
۷۶	بیان واقع	۶۶	اشار منشی
۷۶	بینج رقعہ	۶۶	اشار منیر
۷۷	بینج گنج	۶۷	اشار مولانا ظہیر تفرشی
۷۷	پند نامہ	۶۷	الوار سہیلی
۷۸	تاریخ احمد آباد (مرآت احمدی)	۶۸	بانیات الشہادت
۷۹	تبصرہ الایمان	۶۸	بدایع الانشا (اشاریہ یوسفی)
۷۹	تجلیات رحمانی	۶۹	بوستان
۸۰	تجنیس اللغات	۷۱	بہار دانش

۹۳	چهار عنصر	۸۰	تحریر الشہادتین
۹۵	حدیقتہ الحقیقہ	۸۱	تحفہ اشاعہ شریہ
۹۵	حرب الحمیری	۸۱	تحفہ الصبیان
۹۶	حق نما	۸۲	تحفہ العراقین
۹۶	حقیقت تمام سال از عزمہ محرم	۸۳	تحفہ المؤمنین
۹۷	حکایات اقوال صوفیاں	۸۳	تذکرہ حضرت عبدالقادر جیلانی (منظوم)
۹۷	حل مشکلات مشنوی و تفصیل	۸۴	تذکرہ مرآة الجنال
۹۷	بجملات معنوی	۸۵	ترجمہ خلاصۃ المفخر فی مناقب الشیخ عبدالقادر
۹۸	حملہ حمیری (محشی)	۸۵	ترجمہ شمائل نبوی
۹۸	خرد افزا	۸۶	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (جلد اول)
۹۹	خلاصہ احوال محتاج محل اسکندریہ	۸۶	تعریفات فی مقدمات الصرف
۹۹	و موتی مسجد و قلعہ اکبر آباد فتحپور سیکری	۸۷	تفسیر القرآن
۱۰۰	خلاصۃ الاسرار در کشف مشرب شکار	۸۷	تقریظین
۱۰۱-۱۰۰	خلاصۃ التواریخ	۸۹، ۸۸	تکمیل الایمان و تقویۃ الایمان
۱۰۰	خلاصۃ الشرح	۸۹	جامع القواعد
۱۰۲	خلاصۃ الطب	۹۰	جامع قوانین
۱۰۲	خلاصۃ العیش	۹۰	جذب القلوب الی دیار المحبوب
۱۰۳	خلاصۃ المفخر فی مناقب الشیخ	۹۱	جمعی مختصر در علم عروض و قافیہ
۱۰۳	عبدالقادر (فارسی ترجمہ)	۹۱	جنگ نامہ
۱۰۳	خیالات خسروی	۹۲	جوہر التفسیر
۱۰۳	خیر الانشاء	۹۳	جوہر یقین (منظوم)
۱۰۴	دارالطناب	۹۳	چار شربت
۱۰۵	داستان امیر حمزہ	۹۴	چهار انواع

۱۲۳	دیوان شمس تبریزی	۱۰۵	درالجمالس
۱۲۳	دیوان صائب	۱۰۶	دروداکبر
۱۲۵	دیوان طالب آملی	۱۰۶	دستور العمل
۱۲۶	دیوان عراقی	۱۰۷	دستور منشی
۱۲۷، ۱۲۴	دیوان غنی	۱۰۷	دفتر دانش
۱۲۷	دیوان فتاحی	۱۰۸	دلائل البول
۱۲۸	دیوان قاسم انوار	۱۰۸	دلائل النبض
۱۲۸	دیوان قدسی	۱۰۹	دیوان آصفی
۱۲۹	دیوان قطب الدین شیرازی	۱۱۰، ۱۰۹	دیوان اسیر
۱۲۹	دیوان کلیم	۱۱۰	دیوان الہی خراسانی
۱۳۰	دیوان مغربی	۱۱۲، ۱۱۱	دیوان برسمین
۱۳۱	دیوان منوچہری	۱۱۲	دیوان بوعلی قلندر پانی پتی
۱۳۱	دیوان میلی ہروی	۱۱۳	دیوان تراب علی
۱۳۲	دیوان ناصر علی سرہندی	۱۱۳	دیوان جامی
۱۳۲	دیوان واقف	۱۱۹ - ۱۱۳	دیوان حافظ
۱۳۳	دیوان ولی دشت بیاضی	۱۱۹	دیوان حسن سجری
۱۳۳	دیوان ہلالی	۱۲۰	دیوان درو
۱۳۴	راحت الروح	۱۲۰	دیوان زخمی
۱۳۳	رباعیات سرمد	۱۲۱	دیوان سلمان
۱۳۵	رد الکفر حجت القوی	۱۲۱	دیوان سلیمان
۱۳۵	رسالہ اجتہاد یہ (مذمت امانیہ)	۱۲۲	دیوان شاہی
۱۳۶	رسالہ احکام طالع نمود مولود و نجوم	۱۲۲	دیوان شرف جہاں قزوینی
۱۳۶	رسالہ اعمال سفر کردن	۱۲۳	دیوان شفائی

۱۵۰	رساله علم الشكل	۱۳۷	رساله الفاظ فارسی
۱۵۱	رساله علم میزان	۱۳۷	رساله بیمار نامه
۱۵۱	رساله غوث محمد	۱۳۸	رساله پنج عناصر
۱۵۲	رساله غوثیه	۱۳۸	رساله تصرفات فارسی
۱۵۲	رساله قواعد فارسی مع صفوة المصادر	۱۳۹، ۱۴۰	رساله تصوف
۱۵۲	رساله کرامت وجودیه	۱۴۰، ۱۴۱	رساله حق نما
۱۵۲	رساله معتمدیه	۱۴۱	رساله خلاصه موجودات
۱۵۲	رساله معما	۱۴۲	رساله در بیان تراویح
۱۵۵	رساله مفیده فی صناعة الکیما	۱۴۲	رساله در بیان ترتیب اشغال جوگ
۱۵۵	رساله مناجات	۱۴۳	رساله در بیان معرفت ذات
۱۵۴	رساله مناسک حج	۱۴۳	رساله در دانستن ساعات
۱۵۶	رساله نموداری یعنی دانستن حالات اولود	۱۴۳	رساله در علم تعریض
۱۵۷	رقعات ابوالفضل	۱۴۳	رساله در علم قوانی
۱۵۷	رقعه برای منشی چند ربهان برهن	۱۴۵	رساله در علم قیانه
۱۵۸	رموزات چهار منزل	۱۴۵	رساله در علم کیمیا
۱۵۸	روضه الاحباب (دفترتانی)	۱۴۶	رساله در عملیات
۱۵۹	روضه الشهدار	۱۴۷	رساله دم
۱۶۰	روضه الصفا (جلد اول)	۱۴۷	رساله رطل
۱۶۰	" (جلد چهارم)	۱۴۸	رساله سر الجلیل فی مسئلة التفصیل
۱۶۱	" (جلد پنجم)	۱۴۸	رساله سوال و جواب
۱۶۱	ریاض الشعرا	۱۴۹	رساله عبداللہ انصاری
۱۶۲	زاد المسافرین	۱۴۹	رساله عبدالواسع
۱۶۳	زاد المعاد	۱۵۰	رساله عماله

۱۷۹	عالمگیر نامہ	۱۷۳	زبدۃ
۱۸۰	عروس عرفان	۱۷۴	زبدۃ التواریخ
۱۸۰	عروض سینفی	۱۷۴	زبدۃ الحقائق (تمہدات)
۱۸۱	عنایت نامہ	۱۷۵	زبدۃ الرمل
۱۸۱	عوارف ہندی (امثال ہندی)	۱۷۵	سبحۃ الابرار
۱۸۲	عیاردانش	۱۷۶	سراج اللغات (حصہ اول)
۱۸۲، ۱۸۳	فتاویٰ	۱۷۶	سراج المیزی
۱۸۲	فتاویٰ امینیہ	۱۷۷	سراکبر
۱۸۵	فرسنامہ	۱۷۷	سطعات
۱۸۵	فرہنگ جہانگیری	۱۷۸	سفینۃ الاولیا
۱۸۶	فضیلت شیخین	۱۷۸، ۱۷۹	سکندر نامہ
۱۸۶	فقہ بابری	۱۷۹، ۱۸۰	سلسلۃ الذهب
۱۸۷	فوائد السالکین	۱۷۹	سوالات قبور و جوابات آن
۱۸۷	فوائد الفواد		سوال در خلافت یزید پلید و شہادت
۱۸۸	فوائد المرصی		سید الشہداء امام الاتقیاء حضرت
۱۸۸	قراہدین قادری		امام حسین
۱۸۹	قصاید جامی	۱۷۹-۱۸۰	سہ نشر ظہوری
۱۸۹	قصاید خاقانی	۱۷۹	سیرۃ النبی
۱۹۰	قصاید ظہیر قاریانی	۱۷۹	شجرۃ الامانی
۱۹۰-۱۹۲	قصاید عرفی	۱۷۹	شرح دیوان ناصر علی
۱۹۲	قصص الانبیاء	۱۷۹	شرح رسالہ معامعروف بہ نشہ فیض
۱۹۳	قصہ حاتم نامہ	۱۷۹	طوطی نامہ
۱۹۳	قصیدہ جواہر التریب	۱۷۹، ۱۸۰	ظفر نامہ

۲۰۸	مثنوی اعتقادنامہ	۱۹۳	قیامت نامہ
۲۰۸	مثنوی ابوعلی شاہ قلندر	۱۹۳	کارنامہ فیض (شرح قصاید عرفی)
۲۰۹	مثنوی تحفۃ الاحرار	۱۹۵	کاشف الرمل
۲۰۹	مثنوی سبحة الاسرار	۱۹۵	کتاب السعادت فی معرفۃ العبادت
۲۱۰	مثنوی شیرین و خسرو	۱۹۶	کتاب العقود
۲۱۰	مثنوی صفات العاشقین	۱۹۶	کتاب المغازی (بخاری شریف)
۲۱۱	مثنوی غنیمت	۱۹۷	کشف الامانی فی السبع المثانی
۲۱۲	مثنوی فسون عشق	۱۹۷	کشف الحسین
۲۱۲	مثنوی گل کشتی	۱۹۸	کشف العین فی شرح الرباعیتین
۲۱۳	مثنوی گلشن راز	۱۹۸	کلیات جامی
۲۱۳	مثنوی لیلی مجنون	۱۹۹	کلیات خاقانی
۲۱۳	مثنوی مخزن اسرار	۱۹۹	کلیات عرفی
۲۱۵	مثنوی منظر الآثار	۲۰۰	کنز الحسین
۲۱۴، ۲۱۵	مثنوی معنوی	۲۰۰	کنوز الرموز
۲۱۹، ۲۱۸، ۲۱۷	مثنوی مولانا روم	۲۰۱	کیماے سعادت
۲۲۰	مثنوی مہر و وفا	۲۰۱	گلزار جاوید بہار
۲۲۰	مثنوی ناصر علی	۲۰۲-۲۰۳	گلستان
۲۲۱	مثنوی نام حق	۲۰۵	لذات النصار (کتاب النصار)
۲۲۳-۲۲۱	مثنوی نل دمن	۲۰۵	لوائح الاسرار
۲۲۳	مثنوی ہفت پیکر	۲۰۶	لیلی مجنون
۲۲۶، ۲۲۳	مثنوی یوسف زلیخا	۲۰۶	ماکولات السلاطین
۲۲۶	مجمع البحرین	۲۰۷	مأمردان در جواب مامقیمان شیخ سعدی
۲۲۷	مجموعہ ادعیہ	۲۰۷	مثنویات غیاثی

۲۲۲	چشتی بنام خواجہ قطب الدین	۲۲۷	مجموعہ سلطانی
۲۲۲	بختیار کاکی	۲۲۸	مجموعہ رباعیات
۲۲۲	سناجات عظیم	۲۲۸	مجموعہ وصلیات
۲۲۳	مناقب المرتضوی	۲۲۹	مرآت الخیال
۲۲۳	منتخب التواریخ	۲۲۹	مرآة العارفين
۲۲۴	منتخب العقاید	۲۳۰	محیط معرفت
۲۲۴	منشآت برہمن	۲۳۰	مختصر بیان طول و عرض بیت اللہ شریف
۲۲۵	منشعب	۲۳۱	مخزن اسرار
۲۲۵	موید الفضلا	۲۳۱	مدایح الانوار شرح لواح الاسرار
۲۲۶	مہی باید شنید	۲۳۲	مرغوب القلوب (مثنوی)
۲۲۶	میزان الصرف	۲۳۲	مسافر نامہ
۲۲۷	میزان اللغة	۲۳۳	مطلع النیرین
۲۲۸ + ۲۲۷	مینا بازار	۲۳۴	مطلوب السالکین
۲۲۹	مازک خیالات ترجمہ آتم بلاش	۲۳۴	مظہر الحقائق (شرح مثنوی مولانا روم)
۲۲۹	نالہ درد	۲۳۵	معارض النبوة (جزاول - سوم)
۲۵۰	نثر الجواہر	۲۳۶	مقدمہ
۲۵۰	نحویر	۲۳۶	معدن تجربات
۲۵۱	نسخہ دلپند	۲۳۷	معدن القواعد موسوم بہ مخزن الفوائد
۲۵۱	نسخہ سرایر	۲۳۷	معدن المعانی
۲۵۲	نصاب صبیان	۲۳۸	معارض نامہ
۲۵۲	نصاب مثلث	۲۳۸	مفتاح الصلوۃ
۲۵۳	نظام التواریخ	۲۳۹	المفردات
۲۵۳	نظم رنگین	۲۳۹	مقیاس القلوب
۲۵۴	نغمات الانس	۲۴۱، ۲۴۰	مکاتیب ابوالفضل
۲۵۴	نقل استفتا و جواب آل	۲۴۱	مکاتبات فارسی
۲۵۴	نکات بیدل		مکتوب حضرت خواجہ معین الدین

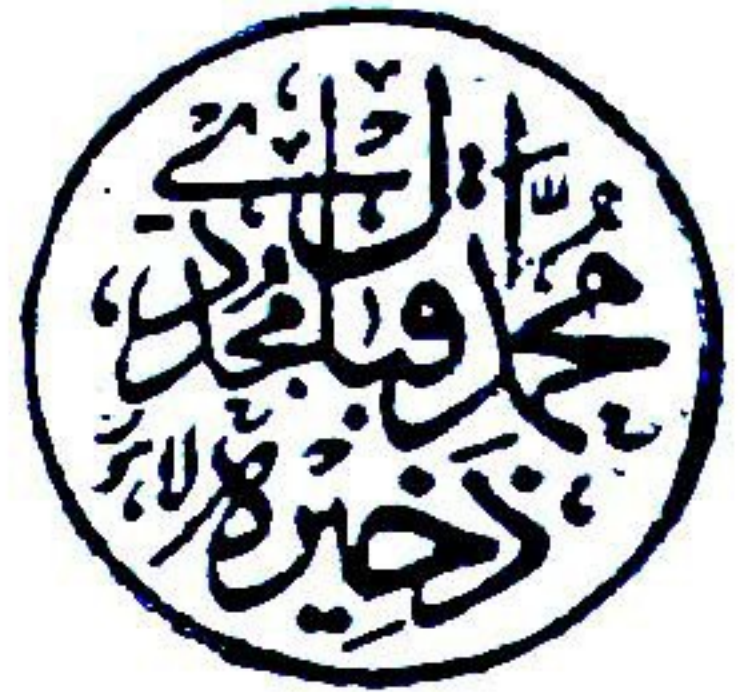
۲۱۹-۲۱۵، ۱۲۲، ۱-۴	جلال الدین محمد	۲۲۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۶۲	چندر بھان برہمن، منشی
۱۵۲	زاہد شاہ بھماں پوری، محمد	۱۱۹-۱۱۳	حافظ شیرازی
۱۲۰	زخمی، رتن سنگھ	۷۹	حداقت خاں، سلامت علی طیب
۲۳۷	زین الدین بدر عربی	۱۸۵	حسن انجو، جمال الدین
۲۵۰	زین الدین جرجانی	۱۸۷	حسن سجری
۱۰۱، ۱۰۰	سبحان رائے	۲۲۲	حسین
۱۳۲	سرمد، محمد سعید	۲۵۶	حسین احمد
۲۰۴-۲۰۲، ۶۹	سعدی	۱۰۷	حسین، محمد
۸۰	سلامت اللہ	۱۵۹، ۹۲، ۶۷	حسین واغظ کاشفی
۱۳۱	سلمان ساوجی	۱۶۲	حسینی ہروی، میر
۱۲۱	سلیمان	۱۳۳	حیدر علی
۲۲۷، ۹۵	سنائی	۱۹۹، ۱۸۹، ۸۲	خاقانی
۲۵۳	سنجر طہرانی	۶۲، ۶۱	خلیفہ شاہ، محمد
۱۸۰	سیفی	۱۶۸، ۱۶۷، ۱۴۱، ۱۳۰، ۹۶	داراشکوہ
۱۲۲	شاہی سبزواری، امیر	۲۳۹، ۱۲۰	درد، خواجہ میر
۸۳	شبیر خاں لودی	۱۸۳	دلدار علی لکھنوی
۱۲۲	شرف جہاں قزوینی	۱۹۳	راجو سنبھلی، شیخ
۱۲۱	شرف الدین بخاری	۱۸۱، ۶۵	راسخ، غنایت خاں
۱۶۶	شریف بن شمس الدین، محمد	۱۳۵	رازی، محمد بن زکریا
۲۳۶	شرف الدین بن قاضی شمس الدین	۷۲	رضابن سید علی بخاری، محمد
۱۲۳	شفائی اصفہانی	۹۸	رفیع دہر پوری، محمد
۲۳۲	شمس تبریزی	۱۵، ۹۳	رفیع الدین
۲۲۹	شیر خاں لودی	۸۱	رنچھورداس
		۷۷	روپ کشور، لالہ

۷۷	عطار، فرید الدین	۱۲۳	عائب
۸۷	علوی، عبداللہ خان	۲۳۶	صفی بن نصیر
۲۳۶	علی رفعت الواسطی، محمد	۱۰۰	صوفی بن جوہر جہنجا نوری
۷۹	علی محمد الحسینی، سید	۲۵، ۱۷۸	ضیاء الدین مختبئی
۲۵۰	علیم اللہ الحسینی	۱۲۵	طالب آملی
۲۳۱	عماد الدین محمد عارف	۱۷۵-۱۷۳، ۷۶	ظہوری
۶۸	عمران بن محمد غفران، محمد	۱۶۳	ظہیر بن محمود العلوی
۷۱، ۷۰	عنایت اللہ کنبوہ لاہوری	۱۹۰	ظہیر قاریالی
۱۶۳	عین القضاة ہمدانی	۹۰، ۸۹، ۸۸	عبدالحق محدث دہلوی
۲۰۱	غزالی، محمد بن محمد	۷۶	عبدالرحیم کشمیری
۱۹۵	غزالی، محمود طاہر	۱۷۲، ۱۳۸، ۸۷، ۸۱	عبدالعزیز شاہ
۹۰	غلام احمد خاں	۶۸۶، ۱۸۳	
۱۸۱، ۱۰۱	غلام امام		
۲۰۰، ۱۹۷	غلام حسین، سید	۲۳۳، ۶۵	عبدالقادر بدایونی
۱۲۷، ۱۲۶	غنی کشمیری، محمد طاہر	۱۵۲	عبدالقادر جیلانی
۲۱۱	غنیمت، محمد اکرم کنجاہی،	۱۳۵	عبدالقوی
۱۵۱	غوث محمد الہ آبادی	۱۶۳	عبدالکریم
۲۰۷	غیاثی	۱۵۵، ۱۳۹	عبداللہ انصاری
۲۳۷	فائق ولد مولوی غلام حسین، محمد	۲۵۳	عبداللہ البیضاوی، البوسعدی
۲۳۱	فتح محمد برہانپور	۱۸۵	عبداللہ خاں بہادر
۲۵۲	فزاہی، ابوالنضر	۱۳۹، ۸۹	عبدالواسع ہانسوی
۱۲۷، ۷۵	فغانی شیرازی	۱۲۶	عراقی، فخر الدین
۲۲۳-۲۲۱	فیضی فیاضی	۱۹۹، ۱۹۲-۱۹۰	عرفی
۱۲۸	قاسم الزوار	۱۵۸	عطار اللہ بن فضل اللہ
۱۸۰	قاضی دریا، محمود بحرہ		

۲۲۹	مسعود بک	۱۷۶، ۹۳	قتیل، مرزا محمد حسن
۸۴	مصطفیٰ قادری	۱۲۸	قدسی مشہدی، محمد جان
۸۵	مصالح الدین الانصاری، محمد	۹۳	قصوری، غلام محی الدین
۱۰۲	منظفر	۱۲۹	قطب الدین شیرازی
۲۳۲	منظفر علی ابن سید پیر علی، سید	۱۷۹	کاظم، محمد
۱۶۵	معین، محمد	۲۳۳	کشفی، ملا محمد صالح حسینی
۲۲۲، ۱۳۲	معین الدین چشتی، خواجہ	۱۲۹	کلیم، ابوطالب
۲۲۵	معین الدین ہروی، ملا	۱۸۷	گنج شکر، فرید الدین
۱۲۰	مغربی، شیریں	۲۱۵	گیسودراز
۶۶	منشی	۲۳۵	لاڈ دہلوی، شیخ
۱۳۱	منوچہری، حکیم ابوالنجم	۱۰۲	لجھمی رام
۶۶	منیر، ملا	۶۲	مادھورام، منشی
۱۹۳	مولچند	۲۱۲	مبتلا، محی الدین
۸۳	مومن حسینی، محمد	۲۲۷	مختتم کاشانی
۲۲	مومن عرشی اکبر آبادی، میر محمد	۱۸۸	محمد ارزانی، میر محمد بہر
۲۳۲	مہرجان، ملا محمد	۱۶۱، ۱۶۰	محمد بن خاوند شاہ
۱۳۱	میلی ہروی، مرزا محمد قلی	۱۲۵	محمد بن زکریا رازی
۲۲۰، ۱۳۲	ناصر علی سرہندی	۲۱۳	محمود شبستری
۲۱۲	نجات اصفہانی، عبدالعالی حسینی	۱۹۵	محمود طاہر غزالی
۲۱۳، ۲۱۰، ۲۰۶، ۱۷۱-۱۶۸ ۲۳۱، ۲۲۳	نظامی گنجوی	۷۷	محمود گامی کشمیری
۹۱	نعمت خاں عالی	۲۰۷	مراد
۱۸۶	نور الدین بن قطب الدین	۱۵۶	مرتضیٰ ابن امین انصاری
۲۳۶، ۱۵۳	وارث علی	۱۷۷، ۷۲	مسرت، منشی عوض رائے

۹۷	ولی محمد	۲۲۸ - ۲۲۷	داصح، ارادت خاں
۲۱۳	ہاتفی، عبداللہ	۱۳۲	واقف، نورا العین
۲۱۰، ۱۳۳	ہلالی	۱۶۱	والہ داغستانی، علی قلی
۲۰۶	ہلالی گیلانی، حکیم	۹۱	وخید تبریزی
۱۰۳، ۸۵	یافعی، عبداللہ	۱۳۳	ولی دشت بیاضی
۱۰۳	یکدل	۱۵۸	ولی، عبد الجلیل
۶۸	یوسفی ہروی	۱۹۸، ۱۶۷	ولی اللہ، شاہ

●●



عنوان اشاریہ

اس دی

۲۴۵	رسالہ تصوف	۲۵۹	استفتاد جواب آں
۲۴۶	رسالہ جان پہچان	۲۵۹	انتخاب دیوان سودا
۲۴۶	رسالہ سوال و جواب	۲۶۰	انیس المجاہدین
۲۴۷	سماج اور طاقت (حصہ اول)	۲۶۰	بصارة العینین فی منع تقبیل
۲۴۷	شش مسئلہ	۲۶۰	الابہامین و وضعہما علی العینین
۲۴۸	قصہ منصور: قصہ حسن و عشق	۲۶۱	پداوت
۲۴۸	قیامت نامہ	۲۶۱	تاثیر الاسلام
۲۴۹	گلشن عشق	۲۶۲	ترجمہ القرآن (جلد اول)
۲۴۹	مثنوی اثر	۲۶۲	جوہر عقل
۲۵۰	مدح حضرت پیر دستگیر	۲۶۲	دہ مخزن
۲۵۰	مکتوب بنام مولوی رحیم اللہ خاں	۲۶۲	دیوان درد
۲۵۰	مع جواب آں	۲۶۲	دیوان مومن
۲۵۱	مولود شریف	۲۶۵	ذخیرۃ الملوک
۲۵۱	نورنامہ	۲۶۵	راماین

مصنف اشاریہ

اردو

۲۶۱	عبرت ضیاء الدین	۲۶۹	اثر
۲۶۲	عزیز الدین	۲۶۸	احمد
۲۶۱	عشرت، غلام علی	۲۶۹	امام
۲۶۱	غلام امام شہید	۲۶۱	امجد علی، حکیم مولانا
۲۶۰	فضل رسول بدایونی	۲۶۵	خوشتر، جگن ناتھ سنگھ
۲۶۸	فیاض الحق	۲۶۳	درد، خواجہ میر
۲۶۷	فیروز خاں، محمد	۲۵۹	سودا، مرزا محمد فتح
۲۶۵	مومن، حکیم مومن خاں	۲۶۲	عبد القادر
۲۶۳	وصال، نصر اللہ	۲۶۰	عبد اللہ حافظ آبادی حافظ
۲۶۵	ولی حیدر حشتی، سید محمد	۲۶۶	عبد الواسع ہانسوی

Descriptive Catalogue

of

Arabic, Persian & Urdu

Manuscripts of

Muzammil Library, Aligarh

Vol. I

Comp. by

Dr. Ata Khursheed

Khuda Bakhsh Oriental Public Library

Patna